

رسول ﷺ نے فرمایا!

اسی طرح نماز پڑھو جیسے تم مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو (بخاری جلد نمبر 1 صفحہ 88)



نماز کا

مکمل انسانی کام پرستی



ڈاکٹر محمد عظیم رضا تسلیم



کمسٹ مبکر گروپ

042-37112941



# نہ کھانے

## سخنے انسائیکلو پڈیا

تصویری طبیف

ڈاکٹر محمد اسماء رضا مدرس

کھس بڑھ کر پڑو

ہائج بخش روڈ لاہور  
فرن: 042-37112941

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

# نہائی کا عکھل انسائیکلو پیڈیا

تصویف لطیف ڈاکٹر محمد اسٹر رضا تبریزی

جولائی 2014ء	باراول
آصف صدیق پرنسپل	پرنسپل
1100/-	تعداد
چوبہ دری غلام رسول۔ میاں جوادر رسول	ناشر
میاں شہزاد رسول	
= / روپے	قیمت

انشاء اللہ عزوجل

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

M. Shahid Raza Attari

اسلامی بکس، قرآن 0306-0313-7919528

مَدِنَى عَطْرَفَاتُ وَبَكَسُ



امپوریٹ عطر فات، قرآن پاک، اسلامی بکس، تسبیحات، ٹوپی، عماء  
موزے، مسوک، گلوز، میلاڈ پرچم، بیسنز کا ہول سیل پوائنٹ

Shop # 2-3 Ground Floor, Waqas Plaza, Amin Pur Bazar, Faisalabad.  
Ph: 041-2621568 E-mail: muhammadshahidattari@yahoo.com

## انتساب

سوز و ساز رومی اور پچ و تاب رازی کی کیفیتوں میں زندگی  
گزارنے والی ایسی جامع شخصیت کے نام جن کی ہر ملاقات  
میں مجھے بصیرت و بصارت کی روشنیوں سے جگھاتے الفاظ  
پرمی ایسی گفتگو سننے کو ملی جس نے نہ صرف میرے ضمیر پر  
دستک دی بلکہ مجھے علمی کام کرنے پر بھی ابھارے رکھا نیز  
اپنے علم پر عمل کی ترغیب بھی دی۔ مُرَادِمَا معلم محترم

مفتقی شیر محمد خان صاحب زید مجددہ

(رئیس دارالافتاء، دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف)

کے نام

﴿ نماز ﴾

شکر کی نماز شکوئے کی نماز سے زیادہ

طاقت ور ہوتی ہے۔

ڈاکٹر محمد اعظم رضا قبسم

انشاء اللہ عزوجل

مدنی مقصود: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

M. Shahid Raza Attari

0306-0313-7919528

اسلامی بکس، قرآن مَدْنِی

مَدْنِی عَطْر فَارَس

اپنے عطریات، قرآن پاک، اسلامی بکس، تسبیحات، ٹوپی، ہناء

موزے، مسواک، گلوز، میلاد پرچم، بیز زکا ہول سیل پوائنٹ

Shop # 2-3 Ground Floor, Waqas Plaza, Amin Pur Bazar, Faisalabad.

Ph: 041-2621568 E-mail: muhammadshahidattari@yahoo.com



## خُسن فہرست

<p>45 ۵۔ روز آخرت پر ایمان لانا</p> <p>45 توحید کا مفہوم اور اقسام</p> <p>45 توحید کا اصطلاحی معنی</p> <p>45 توحید کی اقسام</p> <p>46 توحید فی الذات:</p> <p>46 توحید فی الصفات:</p> <p>46 توحید فی الافعال:</p> <p>46 توحید فی العبادات:</p> <p>47 وجود باری تعالیٰ کے اثبات میں قرآنی دلائل:</p> <p>47 وجود کائنات سے دلائل:</p> <p>47 انسانی فطرت کی گواہی:</p> <p>48 بعثت انبیاء کا مقصد:</p> <p>48 سابقہ آسمانی کتب کی گواہی:</p> <p>48 عقلی دلیل:</p> <p>48 آخری کتاب کی گواہی:</p> <p>49 شرک اور اس کی اقسام:</p> <p>49 اصطلاحی معنی:</p> <p>49 شرک کی اقسام</p> <p>49 شرک فی الذات:</p> <p>50 شرک فی الصفات:</p> <p>50 شرک فی العبادات:</p> <p>50 چند مزید اقسام:</p> <p>50 شرک فی الاحکام:</p>	<p>29 حرف حرف خوببو..... ذا کنز محمد اعظم رضا قاسم</p> <p>37 باب 1</p> <p>37 چھ ۶۱ کلمے</p> <p>37 ۱۔ اول کلمہ طیب</p> <p>37 ۲۔ دوم کلمہ شہادت</p> <p>37 ۳۔ سوم کلمہ تمجید</p> <p>38 ۴۔ چہارم کلمہ توحید</p> <p>38 ۵۔ پنجم کلمہ استغفار</p> <p>38 ۶۔ ششم کلمہ رَبْ كفر</p> <p>39 ایمان منصل</p> <p>39 ایمان محمل</p> <p>40 باب 2</p> <p>40 مسلمان کے بنیادی عقائد</p> <p>40 لغوی معنی:</p> <p>40 عقیدہ کا اصطلاحی معنی:</p> <p>40 عقیدہ کی حقیقت:</p> <p>41 اسلام کے بنیادی عقائد</p> <p>43 فصل اول</p> <p>43 توحید</p> <p>43 ۱۔ توحید باری تعالیٰ پر ایمان لانا</p> <p>43 ۲۔ رسالت پر ایمان لانا اور عقیدہ حتم نبوت</p> <p>44 ۳۔ فرشتوں پر ایمان لانا</p> <p>44 ۴۔ آسمانی کتابوں پر ایمان لانا</p>
---	--

## فماز کامل انسائیکلو پیڈیا

### خہر ترتیب

58	بے مثال کردار:	51	شرک فی الحوای
58	صداقت:	51	﴿عقیدہ توحید کے انسانی زندگی پر اثرات﴾
59	امانت:	51	انسانی عظمت:
59	مرد ہوتا:	51	بجز و اکساری
59	ظاہری عیوب ہے پاک:	52	وسع و اعلیٰ نظری
60	رسالت محمدی ﷺ کی خصوصیات:	52	شجاعت و بہادری:
60	عمومیت:	52	روحانی سکون:
60	پہلی شریعتوں کا شرح:	53	تقویٰ:
61	مکمل دین:	53	مساویات:
61	حافظت کتاب:	53	حریت، آزادی، خود مختاری
62	جامع تعلیمات:	53	اخلاق عالیٰ:
62	شفاعة کبریٰ:	54	فصل دوم
62	رفع ذکر:	54	رسالت
63	رحمۃ اللعائین:	54	رسالت کا الغوی معنی:
63	ختم نبوت:	54	اسطلاحی معنی:
64	فصل سوم	54	رسول:
64	طاںگہ:	54	نبی:
64	فرشتتوں کے متعلق عقیدہ:	55	نبی اور رسول میں بنیادی فرق:
~	﴿مشہور فرشتے اور ان کی دسداری﴾	55	ایمان بالرسالت کا مفہوم:
65	حضرت جبراہیل:	55	رسالت و نبوت کی ضرورت:
65	حضرت میکائیل:	55	ادکام الہی سے آگاہی:
65	حضرت عزرائیل:	56	عملی نمونہ:
65	حضرت اسرائیل:	56	﴿انبیاء اور سلیلہم السلام کی خصوصیات﴾
65	کراما کاتبین:	56	بشریت:
66	مکر رکھیر:	57	وجی:
67	فصل چہارم	57	ادکام الہی کی تبلیغ:
67	الہائی کتابیں	57	معصومیت:
67	مشہور آسمانی کتابیں:	58	واجب الاطاعت:

## خُنہ ترتیب

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا

75	احاسِ ذمہ داری:	67	صحائف:
76	چند بڑی توئی کی علامت:	68	آسمانی کتب کی تعلیمات:
77	باب 3	68	﴿قرآن مجید کی خصوصیات﴾
77	سنن نماز اور اس کے فضائل	68	آخری آسمانی کتب:
77	فصل اول	69	زندہ زبان والی کتاب:
77	سنون نماز	69	عالمگیریت:
77	وضو کے فرائض جن کے بغیر وضو نہیں ہوتا	69	جامعیت:
77	وضو شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا ستحب ہے فرض نہیں	69	سابقہ انہیاء کی تصدیق اور احکام آداب:
79	وضو میں سر کا سچ ضروری ہے	70	فعیل و بلیغ کتاب:
80	گردن پر صحیح کرنا ستحب ہے	70	مودودی نشین اسلوب:
81	شم رم جگہ پر ہاتھ لگنے سے وضو نہیں ہوتا	71	قابل عمل تعلیمات:
82	باریک جرابوں پر صحیح کرنا جائز نہیں	71	حالی از تضاد:
83	﴿فَإِذَا نَمازٌ حادِيثٌ كَيْ رُوشنِي مِنْهُ﴾	72	کتاب بولا ریب:
83	نماز مجرکہ عب وقت	72	فصل چھم:
84	نماز ظہر کا ستحب وقت	72	عقیدہ آخرت
86	نماز عصر کا ستحب وقت	72	لفوی معنی:
87	نماز مغرب کا ستحب وقت	72	اصطلاحی معنی:
87	نماز عشاء کا ستحب وقت	73	قرآنی تعلیمات:
88	از ان واقامت کے کلمات دو، دو دفعہ ہیں	73	ہر شی کا ایک انجام ہوتا ہے:
91	نمازی اپنست سمت تک کھڑے ہوں	73	مکر من آخرت کے شہادات کا ازالہ قرآن کی زبان میں:
92	حدیث کی شرمن	73	فنا ہونے کے بعد زندگی:
93	کراہیت کا شہوت	74	عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات:
94	بلاغدر دنمازوں کو اکٹھا پڑھنا جائز نہیں	74	نکلی سے رفت:
95	عماسه یا ٹوپی پہن کر نماز پڑھنا چاہیے	74	مکاہ سے اہتماب:
96	فرض نمازوں کی تعداد اور کعبات	74	شہاعت و چانواری:
97	﴿جُنُر کی رکاعات﴾	75	مبروج:
		75	اتفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ:

## مُخْرِج ترتیب

نماز کا حکم انسائیکلو پیڈیا

110	سجدہ کرنے کا طریقہ	97	۲ رکعت (سنت موکدہ) ۲ رکعت فرض
111	دو سجدوں کے بعد دوسری اور چوتھی رکعت کیلئے کھڑا ہونا	97	﴿ظہر کی رکعات﴾
113	تشہد میں کس طرح بیٹھنے	97	۲ رکعت (سنت موکدہ) ۲ فرض
113	تشہد میں پڑھنے کا بیان	98	۲ سنت (سنت موکدہ) ۲ نفل
114	تشہد آہستہ پڑھنا سنت ہے	98	۲ سنت (غیر موکدہ) ۲ فرض
114	پہلے قعدہ میں تشہد سے زیادہ نہ پڑھنا	99	﴿مغرب کی رکعات﴾
114	تشہد میں انگلی کا اشارہ	99	۲ رکعات فرض ۲ سنت (موکدہ) ۲ نفل
115	تشہد کے بعد نبی ﷺ پر درود پڑھنا	99	﴿نماز عشاء کی رکعات﴾
116	نماز میں سلام کا طریقہ	99	۲ سنت غیر
117	نماز کے بعد ذکر الٰہی	101	نماز میں تکمیر افتتاح کے وقت کا نوں کے
117	نماز کے بعد ہاتھ انداختا کر دعا کرنا		برابر ہاتھ انداختا
118	نمازوں ترین رکعت ہیں	101	نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے
119	وتروں میں قتوت سے پہلے تکمیر کر کر ہاتھ انداختا		پیچے رکھنا سنت ہے
120	ذعائے قتوت	101	تکمیر تحریر میں بعد شا
120	نماز میں سجدہ کہو کا بیان	103	بسم اللہ الرحمن الرحيم آہستہ پڑھنا
122	فصل دو مم	103	امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنا
122	نماز کے فضائل فرمائیں رسول ﷺ کی روشنی میں	105	امام کی قراءۃ مقتدى کی قراءۃ ہے
			فرض نماز میں پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ کے
122	وضواہ شہر کی مثال		بعد سورۃ طه
122	نماز اور درخت کی مثال	106	نماز میں آمین آہستہ آواز سے کہنا
123	ایمان کا جنہا	107	رکوع اور سجدے میں تسبیحات پڑھنے کا بیان
123	نماز اور نور کی عطاہ	107	رکوع میں جاتے اور آتے ہوئے رفع الیدين
124	تاخیر کی ممانعت کا حکم		منسوخ ہے
124	منافق کی علامت	109	بغیر رفع الیدين رکوع میں جاتے اور آتے
125	پھون کو نماز کا حکم		ہوئے نماز نبوی ﷺ
125	رمضان میں قیام کی فضیلت	109	رکوع سے کھڑے ہوتے ہوئے پڑھنے کا بیان
		110	رکوع سے سجدہ کو جانے کا طریقہ

## نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا

## نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا

نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا	نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا
138 پہلی شرط	125 تراویح کی بیس رکعت کا حکم
138 دوسرا شرط	126 آمین کی موافقت کا ثواب
138 تیسرا شرط	127 باجماعت نماز کی فضیلت
138 چوتھی شرط	127 منافق اور دو نمازیں
139 پانچویں شرط	127 عشاء کی نماز کی فضیلت
139 چھٹھی شرط	128 باجماعت ازنه پڑھنے والوں کے لیے وعید
140 فصل اول	128 بے نماز سے ناراضگی کا اظہار
140 نماز کی پہلی شرط..... طہارت	129 شیطان کا غلبہ
140 طہارت کے مسائل	129 مسجد بنانے کا اجر
141 ﴿انتظام کبد سے شرعاً حدث نبوی ﴿بِكُلِّ الْهَمَاءِ مَأْكُل﴾﴾	130 اللہ کی محظوظ جگہیں
141 قبلہ کے ادب کا حکم	1300 امت کے درویشوں کے لیے پسندیدہ جگہ
141 بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا	130 مساجد میں پیاز اور لہسن کھانے کی ممانعت
142 راستے میں اور سایہ دار دخالت کے ادب کا حکم	131 مساجد میں دنیاوی گفتگو کی ممانعت
142 دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو چھوئے کی ممانعت	131 جمعہ کے دن کے خاص احکام
142 استخواب میں پتھر کا طاق استعمال کرنے کا حکم	132 جمعہ کے دن مسجد میں آنے کے فضائل
142 پردہ کے اہتمام کا حکم	132 ترک جمعہ کی وعید
143 ﴿درفع حاجت کیلئے زمزہ میں استعمال کرنے کا حکم﴾	133 جمعہ میں امام کی قربت کا فائدہ
143 بینہ کر پیشاب کرنے کا حکم	133 مسجد میں اونگہ کا علاج
143 شرمگاہ سے کپڑا انعامے میں احتیاط	134 سردى اور گرمی میں جمعہ کا حکم
1443 ﴿دائیں ہاتھ کے استعمال کی ممانعت﴾	134 دو عیدوں کی عطا
143 ہڈی ہو گو ر (لید) کو غیر مسنا تبلو کرنے کی ممانعت	135 نماز عیدین کا حکم
144 گوبرا اور ہڈی جنات کی خوراک	135 عیدین کی نماز اور اذان و اقامۃ کا مسئلہ
144 غسل خانہ میں پیشاب کرنے کی ممانعت	135 عید الفطر اور معمول مصطفیٰ ﴿لِلّٰهِ هُوَ أَعْلَم﴾
144 زمین وغیرہ میں موجود سوراخ میں پیشاب کرنے کی ممانعت	136 عیدین اور راستے بدلنے کا حکم
145 دریاؤں اور پانی کے گھاؤں میں پیشاب کرنے کی ممانعت	137 باب 4
145 کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت	137 نماز کی شرائط
	137 شرائط نماز

## خُصِّ ترتیب

## تماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا

162	وضو کرنے کا کامل طریقہ	145	چند چیزوں کے بیت الخلاء میں ساتھ لے
164	﴿وضو کے مسائل کا تفصیلی مذکروں﴾	146	جانے کی مناسبت
165	وضو میں احتیاط کی باتیں	146	بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا
169	﴿وضو کے فرائض﴾	146	اہل قباء کی قرآن میں تعریف
170	دھونے کی شرعی تعریف:	147	جنوں کی جماعت بارگاہ خیر الامان میں
170	وضو کے کردہات	147	﴿استنبجے کے آداب اور مسائل﴾
171	﴿لوقس وضو﴾	148	استنبجے کا طریقہ اور استنبجے سے پہلے کی دعا:
171	لوقس وضو اور احادیث نبوی ﷺ	149	استنبجے کے بعد کی دعا:
171	وضو توڑنے والی چیزیں	149	طہارت خانہ میں داخل ہونے کی دعا:
172	ندی کا حکم	150	طہارت خانہ سے باہر آنے کے بعد کی دعا:
172	سو نے کے بعد وضو: حکم	150	سردی گری کے موسم میں استنبجے کا فرق:
172	وضو توڑنے والی چیزیں	151	استبراء
173	اہم اور ضروری مسائل	151	استبراء کی شرعی تعریف اور مسائل:
175	﴿غسل اور احادیث نبوی ﷺ﴾	152	وضو اور احادیث نبوی ﷺ
175	ذمہ - غسل عورت کے لئے	152	نصف ایمان
176	سل و نیت	152	گناہوں کا جائزہ
176	جنی کے لیے کھانے پینے سے قبل وضو کا حکم	153	کامل وضو
176	غسل جنابت میں احتیاط	153	داہیں طرف سے آغاز کرنا
177	غسل جنابت کا طریقہ	153	انبیاء کرام کا وضو
177	غسل کرنے کا کامل طریقہ	154	سواک کی فضیلت
179	﴿غسل کے فرائض﴾	154	امت کی آسانی
179	فرض نمبر ۱) کلی کرنا	154	اک : ﴿عَوْخَرُ الْأَنْهَىٰ﴾
180	فرض نمبر ۲) ناک میں پانی ڈالنا	156	فوائد و ثمرات:
180	فرض نمبر ۳) پورے بدن پر پانی بہانا	158	سواک کرنے کے موقع:
180	تسبیح	159	سواک کس چیز کی بنی ہوئی ہو:
181	غسل کی فرضیت کے اسہاب	159	سوے پکڑنے کا مسنون طریقہ:
181	تمن اہم مسائل	159	سواک کرنے کا مسنون طریقہ:
		160	مسائل:

## محسن ترتیب

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا

191	کون کون سی چیز س نجاست خفیہ شمار کی جاتی ہیں؟	182	نپاکی کی حالت میں بے غسل کیا کیا کام کر سکتا ہے اور کیا کیا نہیں؟
191	چند اہم مسائل	182	بے غسل کے مسائل
192	﴿جو شے اور پیند کے متعلق مسائل﴾	182	کس کس پانی ہے وضواور غسل جائز ہے اور کس کس سے نہیں؟
192	جمونے کے شرعی مسائل اور احکام	183	بہتھے ہوئے پانی سے کیا مراد ہے اور اس کے احکام
194	مشکوک اور مکروہ جو شے کے شرعی مسائل اور احکام	183	بڑے حوض (سومنگ پول) اور ده دردہ (۱۰x۱۰) کی شرعی تعریف اور احکام
195	﴿تحم﴾	184	دواہم مسائل
195	پانی پر قدرت کی صورتیں	185	استعمال شدہ پانی اور استعمال کرنے کے احکام اور طریقہ
195	چہلی صورت	185	چند اہم مسائل:
195	چہلی صورت کے شرعی مسائل	185	استعمال شدہ پانی کو کام میں لانے کا طریقہ:
196	دوسری صورت اور اس کے شرعی مسائل	185	پانی کے بارے میں کافر کی خبر کا شرعی حکم
197	تیسرا صورت اور اس کے شرعی مسائل	186	دیگر اہم مسائل
197	چوتھی صورت اور اس کے شرعی مسائل	186	غمروں میں پانی کے نینک یا بند خونیں کی نپاکی کا مسئلہ
197	پانچویں صورت اور اس کے شرعی مسائل	186	کن چیزوں سے نواں ذمہ روں میں پانی کے نینک یا بند خونیں (نپاک ہو جاتا ہے؟)
197	چھٹھی صورت اور اس کے شرعی مسائل	187	اہم مسئلہ:
198	ساتویں صورت اور اس کے شرعی مسائل	187	﴿نجاستوں (مندگی) کے مسائل﴾
198	آٹھویں صورت اور اس کے شرعی مسائل	187	نجاست کی اقسام
198	نویں صورت اور اس کے شرعی مسائل	187	نجاست غلیظہ کے شرعی مسائل
199	دویں صورت اور آتن کے شرعی مسائل	188	اہم مسئلہ:
99	تحم کرنے کا طریقہ	188	نجاست خفیہ کے شرعی مسائل
200	تحم کے تین فرائض	188	نجاست غلیظہ و خفیہ کا فرق کیسے کیا جائے
200	تحم کے اہم مسائل	189	کون کون سی چیز س نجاست غلیظہ شمار کی جائے گی
201	کن چیزوں سے تحم کیا جاسکتا ہے اور کن سے نہیں؟	189	چند اہم شرعی مسائل
201	اہم شرعی مسائل:	190	
202	تو اتفق تم		
203	اہم شرعی مسائل:-		
204	﴿موزوں پر صح﴾		
204	صح کی شرائط		

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا

### خُصُن ترتیب

نمبر	عنوان	صفحہ	توضیح
217	نجاست پاک کرنے کے متفرق طریقے اور شرعی مسائل	206	موزہ پرسج کا طریقہ
224	فصل دوئم نماز کی دوسری شرط	206	موزہ پرسج کے فرائض
224	﴿ست رحموت (شرمگاہ کا چھپانا)﴾ ستر کی شرعی مقدار اور دیگر شرعی مسائل	206	موزہ پرسج کی سنتیں
224	مرد کے اعضاے عورت (پردہ کے مقام)	207	نواقض پرسج
225	دو اہم مسائل:	207	﴿خواتین کے لیے طہارت کے اہم مسائل﴾ جیف
225	عورت کے اعضاے عورت (پردے کے مقام)	208	جیف کی شرعی تعریف:
226	پردے کے متعلق چند اہم مسائل	209	جیف کے شرعی مسائل
229	فصل سوم	209	جیف کب آتا ہے؟
229	نماز کی تیسرا شرط..... وقت	210	چند اہم مسائل
229	﴿نمازوں کے اوقات اور شرعی مسائل﴾ نماز فجر کا وقت اور اس کے مسائل	210	جیف کے مختلف رنگ اور متعلقہ مسائل
229	شرعی فجر	210	﴿نفاس﴾ نفاس کی شرعی تعریف
229	شرعی صبح صادق	211	نفاس کے شرعی مسائل
230	نماز ظہر کا وقت اور اس کے مسائل	213	جیف و نفاس کے ادکام
230	زوال کی شرعی تعریف:	213	﴿استحافہ﴾ استحافہ کی شرعی تعریف
230	سایہ اصلی کی شرعی تعریف:	213	اہم مسائل
231	نماز عصر کا وقت اور اس کے مسائل	213	﴿معدور﴾ معدور کی علامات و مسائل
232	نماز مغرب کا وقت اور اس کے مسائل	215	مثال سے وضاحت
232	شقق کی شرعی تعریف	216	﴿نجاست کے مسائل﴾ نجاست کے مسائل
232	نماز عشاء کا وقت اور اس کے مسائل	216	نحوں اشیاء کی اقسام
232	نمازوں کا شرعی وقت:	216	پہلی قسم
233	ادا یعنی نماز کے منتخب اوقات	217	دوسری قسم
235	ادا یعنی نماز کے مکروہ اوقات	217	ایک اہم سوال
235	طلوع کی اصطلاحی تعریف	217	کیا پانی کے سوا دوسری مائع اشیاء سے بھی
235	نصف النہار اور نحوی کبریٰ کے مسائل	217	پاکی حاصل کی جاسکتی ہے؟

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا

### خُسن ترتیب

252	نماز کی پانچیں شرط ..... نیت کرنا	236	نوافل کی ادائیگی کے لیے مانع اوقات
252	نیت کی شرعی تعریف	239	﴿اذان﴾
252	نیت کے متعلق چاراہم مسائل	239	اذان واقامت احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں
253	فصل ششم	239	قیامت کے دن مقامِ موذن
253	نماز کی چھٹی شرط	239	دوزخ سے نجات
253	﴿بکیر تحریم﴾	240	اذان اور بکیر کا فرق
253	بکیر تحریم کی شرعی تعریف	240	اذان کا جواب
253	اہم مسئلہ:	241	اذان کا ثواب حدیث رسول ﷺ کی روشنی میں:
253	﴿نماز کا طریقہ ..... آسان انداز میں﴾	241	﴿اذان کے شرعی مسائل﴾
253	نماز کا طریقہ	241	اذان کے الفاظ صحیح طریقہ
254	قیام کا طریقہ	242	اذان کے بعد کی دعا:
255	ركوع کا طریقہ	242	اہم مسئلہ:
256	سجدہ کا طریقہ	242	اذان کے متعلق شرعی مسائل
256	قعدہ کا طریقہ	245	اذان کے جواب
257	دوسرا رکعت کا اہم مسئلہ	245	﴿اذان سننے کا ادب﴾
257	التحیات کا طریقہ	245	چاراہم مسائل
258	درود اور سلام کا طریقہ	246	﴿اقامت﴾
259	نماز کے بعد دعا کا طریقہ	246	اقامت کے شرعی مسائل، احکام:
260	(نوت) چند اہم مسائل	247	﴿اقامت کے جواب﴾
262	باب 5	247	آئندہ اہم مسائل
262	ذکر و دعا کا بیان	249	فصل چہارم
262	فصل اول	249	نماز کی چھٹی شرط
262	فرض نماز کے بعد ذکر کی شرعی حیثیت	249	﴿استقبال قبلہ﴾
270	احناف کا مسئلہ:	249	نماز کی چھٹی شرط استقبال قبلہ
270	صاحب نور الایضاح کا قول	249	غیر قبلہ نماز کی ادائیگی کی صورتیں مع شرعی
271	شرح نور الایضاح کی روشنی میں	249	مسائل
271	وضاحت	250	قبلہ معلوم نہ ہونے کی صورت میں احکام
---	وہ کجا	250	فصل پنجم

## خیز ترتیب

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا	فصل دوم
باب 6	274
فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام	274
فرض:-	274
فرض کی قسمیں	275
واجب:-	275
سنت موکدہ:-	275
سنت غیر موکدہ:-	275
مستحب:-	276
سبحان:-	276
حرام:-	276
کرودہ تحریکی:-	277
کرودہ تنزیہتی:-	277
اساءت:-	277
خلاف اولی:-	277
فصل اول	278
نماز کے فرائض	278
نماز کے اندر سات فرائض ہیں	279
فصل دوم	279
نماز کے واجبات	279
اہم مسئلہ	280
فصل سوم	280
نماز کے کردوہات	280
نماز کے کردوہات تحریکی	281
﴿کردوہات تحریکی کے اہم سائل﴾	281
نماز میں کپڑا لٹکانے کے سائل	282
آستین اور پر کرنا کردوہ	283
فصل سوم	283

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا

مختصر ترتیب

308	نماز کے لئے دوڑنے کا مسئلہ	301	مرد کا جوڑ اپاندھنا
309	فصل چہارم	301	سنگریاں ہٹانے کا مسئلہ
309	تصویری کے متعلق اہم مسائل	301	نماز میں انگلی چڑکانے کا مسئلہ
310	عمومی تصویری کا حکم	302	نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے کا مسئلہ
311	فصل پنجم	302	نماز میں ادھر ادھر دیکھنا
311	مفہدات نماز	302	تشہد میں بیٹھنے کا مسئلہ
311	﴿نمازوڑنے کے مسائل﴾	302	کپڑا اوڑھنے کا مسئلہ
311	صیبیت زدہ کی مدد کا مسئلہ	303	بے ضرورت کھانسی اور جمائی کا مسئلہ
311	زور سے پیشاب کا آٹا	303	محصر بس میں نماز
312	سانپ کے کائیں کا خدش	303	انتظار یاد کھاوے کا مسئلہ
312	اپنے ماں مویشی پر حملہ کا مسئلہ	303	قبر کے سامنے نماز پڑھنا
312	ایک درہم کے نقصان کا خدش	303	غیر کی زمین میں نماز پڑھنے کے مسائل
312	ماں باپ کے پکارنے پر نمازوڑنے کا مسئلہ	304	کفار کے عبادات خانوں میں جانے کا مسئلہ
313	﴿چند دو یگر مفہدات نماز﴾	304	النا کپڑا پہن کر نماز پڑھنے کا مسئلہ
313	(وہ باتیں جن سے نماز قاسد (ثوٹ) ہو جاتی ہے)	304	﴿مکروہ عادات تو تحریکی کے اہم مسائل﴾
316	نماز میں زہر یا لیے حشرات مارنے کا شرعی حکم	304	مکروہ تحریکی کی تعریف
317	مکروہ تحریکی کی شرعی تعریف	305	نگکر نماز پڑھنے کے مسائل
318	فصل ششم	305	نماز میں نوپی گر جائے تو کیا کرے؟
318	مسجدہ سہو	305	ماٹھے سے منی وغیرہ اتنا رہا
318	مسجدہ سہو کا وجوب	306	پیشانی سے پیسہ پونچھنا
318	مسجدہ سہو کی ادائیگی کا طریقہ:	306	ناتک سے پانی پونچھنا
318	﴿عن ان اہم مسائل﴾	306	چوکڑی مارنے کا مسئلہ
318	واجب کا چھوٹ جانا	307	مسجدہ میں کیسے جائے؟
318	قصد اور واجب کا چھوٹنا	307	نماز میں پھر بھی مارنے کا مسئلہ
319	فرض نماز میں رہ جانا	307	مسجد کی چھت پر نماز پڑھنے کا مسئلہ
319	مسجدہ سہو کے وجوب اور عدم وجوہ کے مسائل	307	چند غیر مکروہ صورتیں
319	سنت اور مستحب کے رہ جانے کا مسئلہ	307	نمازی کے آگے آگ ہونے کا مسئلہ
319	کئی واجب چھوٹنے کا مسئلہ	307	مکھی پھر اڑانے کا مسئلہ

## خُصُن ترتیب

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا

327	مسجدہ واجب نہیں	320	تیری عکت کے لیے کھڑا ہونا
327	آیت سجدہ کا ترجمہ اور وجوب کا مسئلہ	320	قرأت کرنے میں تاخیر
327	حیضر و نفاس والی حورت کا مسئلہ	320	تعدیل اركان کا مسئلہ
328	جنبی ایور بے وضو کا حکم	320	التحیات کا پورا کرنا
328	اتباع امام ضروری	320	امام کی اتباع
328	دعا کا پڑھنا	321	بھول کر قعدہ کر لینا
328	مکروہ تحریکی کی ایک صورت	321	قعدہ اخیرہ کا بھول جانا
328	مجلس کا معاملہ	321	تمن سجدے کرنا
329	مجلس بد لنکی صورت میں سجدہ: اوت کے مسائل	322	نماز میں ترتیب کی فرضیت
330	مسجدہ شکر کی ادائیگی کا طریقہ	32	نقل کا قعدہ اخیرہ
330	اہم مسئلہ:	323	عیدین کی تکمیریں
331	باب 7	324	فصل ہفتم
331	قرأت	324	مسجدہ تلاوت
331	فصل اذل	324	مسجدہ تلاوت کا حکم
331	قرأت سے متعلق (۹) اہم سائل	324	مسجدہ تلاوت کا طریقہ
331	بلند آواز سے قراءت کا مسئلہ	324	(مسجدہ تلاوت کے مسائل)
332	جہر کا وجوب	324	مسجدہ تلاوت میں قیام
332	جہر کا مفہوم	324	تبیع کا چھوڑنا
332	خفا کا مفہوم	325	ہاتھنہ آئھانا
332	اختیار کا مفہوم	325	آیت سجدہ کی ساعت کا مسئلہ
332	منفرد قضا کا مسئلہ	325	مسجدہ تلاوت کی شرائط
333	لاحق کے لیے مسبوق کا حکم	325	نماز میں سجدہ تلاوت کا مسئلہ
333	رکوع میں دوبارہ لوٹنا	326	مسجدہ تلاوت بھول جانے کا مسئلہ
333	قراءت میں طوال و قصار کا مسئلہ	326	نماز کا سجدہ نماز میں ہی ادا کرے
334	فصل دوم	326	مطلق نیت کی شرط
334	طوال مفصل اور قصار مفصل	326	مفہمات سجدہ تلاوت
	سورتوں کے مسائل	326	مسجدہ واجب نہیں ہوتا
337	فصل سوم	327	نماز کا سجدہ تلاوت شرط نہیں

## خُصُن ترتیب

نمایز کا مکمل انسائیکلو پڈیا

345	تلاوت قرآن اور جنت کی منازل	337	قرأت میں ظلطی ہونے سے متعلق مسائل
346	ویران مکان کی مثل	337	حروف صحیح ادا نہ کرنے کا شرعی حکم
346	فضیلت قرآن	339	لصل چہارم
346	ایک حرف کی نیکیاں	339	نمایز کے علاوہ تلاوت قرآن شریف کے متعلق شرعی مسائل
347	والدین کے سرپرستاج	339	سورہ برأت سے تلاوت کا مسئلہ
347	دو شخصیں کی شفاقت	340	لیٹ کر قرآن پڑھنا
347	قرآن کی خوبیوں	340	غسل خانہ میں تلاوت کا حکم
348	زیگ سے چھٹکارا	340	قرآن کا سننا فرض
348	قرآن سے محبت کرو	341	زور سے پڑھنا
348	اللہ کی نظر کرم	341	بلند آواز سے پڑھنا ناجائز ہے
348	وہ ہم میں سے نہیں	341	تعظیمی قیام
349	قرآن کے حسن میں اضافہ	341	غلطی بتانا واجب ہے
349	چند خاص احکام	341	آداب کتاب لا ریب قرآن مجید فرقان
349	بعد میں آنے والی اقوام	341	مجید اور مسائل
349	لحن سے بچو	342	قرآن کے دفن کرنے کا حکم
350	سورہ فاتحہ کی عنصرت	342	محض قرآن رکھنے کا حکم
350	دونوروں کی عطا	343	باب 8
351	شیطان بھاگتا ہے	343	فضائل قرآن اور حادیث نبوی ﷺ
351	قرآن بطور شفیع	344	﴿قرآن حکیم کے فضائل ایک نظر میں﴾
351	قرآن کی بڑی آیت	344	بہترین شخص
352	سورہ بقرہ کی آخری دو آیات	344	دو آیتوں کے فضائل
352	رجال سے تحفظ	344	مومن اور منافق کی مثال
352	قرآن کی بڑی آیت	345	کتاب اللہ سے عزت و ذلت
353	شیطان سے حفاظت کا وظیفہ	345	فرشته اور قاری قرآن
353	قرآن کا دل	345	بندے کے لیے سفارش
353	گناہوں کی مغفرت کا وسیلہ		
353	سورہ ملک کی فضیلت		

## جسٹن ترتیب

## نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا

369	سبوق کے مسائل	354	سورہ تکاثر کی فضیلت
370	جماعت میں شریک ہونے کے مسائل	355	باب 9
373	فصل بیست	355	جماعت، اقتداء اور امامت کے مسائل
373	جماعت کا طریقہ	355	فصل اول
373	جماعت کا طریقہ:	355	جماعت
376	فصل ششم	356	جماعت اور احادیث نبوی ﷺ
376	مقدامات نماز	358	جماعت کا شرط ہونا اور شرعی مسائل:-
376	(وہ باتیں جن سے نماز فاسد (نُوٹ) ہو جاتی ہے)	358	جماعت ثانیہ کے شرعی مسائل
379	نماز میں زہریلے حشرات مارنے کا شرعی حکم	359	جماعت سے رخصت کی صورتیں
380	مکروہ تحریکی کی شرعی تعریف	361	فصل دوم
381	فصل هفتم	361	اقداء
381	سترہ	361	اقداء کے متعلق مسائل
381	سترہ کا مفہوم	363	فصل سوم
381	سترہ کے متعلق اہم شرعی مسائل	363	امامت
382	باب 10	363	﴿امامت کے مسائل احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں﴾
382	مسجد	363	امام کے پیچھے کیا سماں جائے؟
382	فصل اول	364	مقتدی خاموش رہے
382	قرآن و حدیث میں احترام مسجد کا حکم	364	امام و مقتدی کی تلاوت کا حکم
383	مسجد سے محبت کرنے والوں کی علامات	364	امام کی تلاوت کافی ہے
383	آیت کریمہ کی رو سے مسجدوں کو آباد کرنے کا حق منین کو ہے۔	365	امام کی اتباع ضروری
383	مسجد کیسے آباد ہوتی ہیں؟	365	امامت کی الہیت کے مسائل
384	مسجد بنانے کی فضیلت	366	بد نہب کی امامت کے مسائل
384	مسجد بنانے میں حلال مال کا لگانا شرط ہے	368	فاسق کی امامت کے مسائل
384	مسجد کی صفائی حوروں کا مہر ہوتا ہے	369	فصل چہارم
384	مسجد کی صفائی کے خاص اہتمام کا حکم	369	سبوق
		369	سبوق کی شرعی تعریف

## حُسنِ ترتیب

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا

<p>393 تعمیر مسجد کا ایک اہم مسئلہ</p> <p>393 مسجد میں وضو کرنے کے شرعی صورتیں</p> <p>393 مسجد کے کوڑے کا مسئلہ</p> <p>393 مسجد میں درخت لگانے کا مسئلہ</p> <p>393 آداب مسجد اور چند اہم مسائل</p> <p>394 مسجد میں گفتگو کرنے کے مسائل:</p> <p>394 مسجد میں ادائیگی نماز کی فضیلت:</p> <p>395 باب 11 وتر</p> <p>395 وتر کی نماز کا طریقہ</p> <p>396 دعائے قوت</p> <p>396 دعائے قوت کے شرعی مسائل</p> <p>397 صاحبِ ترتیب کا حکم</p> <p>398 وتر کی نماز با جماعت ادائیگی کا مسئلہ سے</p> <p>399 باب 12 سنت نماز</p> <p>399 سنت نماز کے شرعی مسائل</p> <p>399 سنت کی تسمیہ</p> <p>399 سنت موکدہ</p> <p>399 سنت موکدہ کا حکم</p> <p>400 سنت موکدہ نمازیں</p> <p>400 سنت غیر موکدہ</p> <p>400 سنت نماز کے اہم شرعی مسائل</p> <p>402 فصل اول</p> <p>402 نفل نمازیں</p> <p>402 نفل</p> <p>402 نفل نماز کے مسائل</p>	<p>385 مسجد میں خوشبو کا خاص اہتمام کیا جائے</p> <p>385 لہسن اور پیاز کھا کر مسجد میں نہ آئے</p> <p>385 مسجد میں تھوکنا منع ہے</p> <p>386 صفائی کی فضیلت اور قرآن بھولنے کی وعید</p> <p>386 مسجد میں جانا اور آنادونوں باعث رحمت</p> <p>386 ہر قدم پر نیکی ملتی ہے</p> <p>387 عرش کے سامنے میں قیام</p> <p>387 مسجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت دعا پڑھیں</p> <p>387 تجھے مسجد ادا کر لینے چاہئیں۔</p> <p>388 سفر سے واہی پر پہلا قدم مسجد میں رکھنا سنت ہے</p> <p>388 گشیدہ چیز کا اعلان مسجد میں نہ کیا جائے</p> <p>388 مسجد میں تجارتی لین دین کرنا منع ہے</p> <p>388 رات میں مسجد جانے کی فضیلت</p> <p>389 مسجد میں جنت کے باغ ہیں</p> <p>389 اللہ کے پسندیدہ مقامات و ناپسندیدہ مقامات</p> <p>389 مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے سے منع فرمایا</p> <p>389 مسجد میں اچھی بات سیکھنے کا ثواب</p> <p>390 مسجد میں داخل ہونے کی دعا:</p> <p>390 مسجد سے نکلتے وقت کی دعا</p> <p>390 نصل دوم</p> <p>391 آداب مسجد اور اس کے شرعی مسائل</p> <p>391 قبلہ کے ادب کا مسئلہ</p> <p>391 مسجد کی چھت کے مسائل</p> <p>391 مسجد کو راستہ بنانے کے مسائل</p> <p>392 مسجد میں بچے اور پاگل کے جانے کے مسائل</p> <p>392 مسجد یا اسڑا وغیرہ پر کچھ آیت وغیرہ لکھنے کے مسائل</p> <p>392 مسجد میں کوئی گندی میں وغیرہ پہنچنے کے مسائل:</p>
--	--

## نماز کا ترتیب

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا

415	استخارہ	403	فصل دوم
415	نماز استخارہ:	403	مستحب نمازیں
416	استخارہ کے شرعی سائل	404	فصل سوم
417	فصل ہفتم	404	صلوٰۃ الادابین
417	نماز حاجت	406	فصل چہارم
417	نماز حاجت پڑھنے کے موقع	406	تجہذ
417	نماز حاجت کا طریقہ	406	نماز تجہذ اور اس کے فضائل
419	باب 13	407	تجہذ کی رکعتیں
419	تراویح	407	گناہوں کا کفارہ
419	نماز تراویح اور احادیث مبارکہ حضور ﷺ کی روشنی میں	408	اللہ کی خوشی کا سبب
419	گناہوں کی بخشش	408	بہتر نماز
419	رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ۲۰ رکعت	408	امت محمدی ﷺ کے اشراف
420	حضرت عمر بن الخطاب کے زمانے میں تراویح	409	تجہذ لگاتار پڑھو
420	نماز تراویح کے سائل	409	نفس سے بہترین جنگ کا ذریعہ
424	باب 14	410	بیدار ہونے کے بعد کی دعا
424	مریض کی نماز	410	ذکر اللہ والوں کی صفات میں شمولیت
424	مریض کی نماز کا طریقہ	410	حضور ﷺ کا معمول مبارک احادیث کی روشنی میں
424	مریض کو نماز کی رخصت کی صورتیں مع سائل	412	تجہذ کی رکعتوں کے بارے میں حضور ﷺ کا طریقہ مبارک
427	باب 15	412	تجہذ کے اہم سائل
427	قضاء نماز	412	فصل پنجم
427	قضاء نماز اور توجہ	414	اشراق
427	قضاء کی شرعی تعریف:	414	نماز اشراق:
428	قضاء نماز کے اہم سائل	414	فصل ششم
428	قضاء نماز کا وقت:	414	چاشت
429	قضاء نماز کی معانی کی صورتیں	414	نماز چاشت
430	قضاء نمازوں میں ترتیب کے وجوب کے سائل	414	فصل هفتم
433	بلوغت کی عمر اور نماز	415	

مختصر ترتیب		نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا	
445	چلتی گاڑی پر نماز پڑھنے کے مسائل	433	دور حاضر میں پیش کیا جانے والا امام عذر
446	فصل ششم	433	﴿نماز کا فدیہ﴾
446	کشتی یا جہاز پر نماز	433	نماز کا فدیہ ادا کرنے کے مسائل
446	کشتی یا جہاز پر نماز کی ادائیگی کے مسائل	434	تفصیلے عمری کچھ نہیں:
447	باب 17	435	باب 16
447	اجتماعی عبادات	435	مسافر کی نماز
447	فصل اول	435	شرعی سافر
447	جمعہ	435	ذکورہ تعریف کی وضاحت
447	شرائط جمعہ:	436	قری مسافت / قصر کے مسائل
448	پہلی شرط: مصروفانے مص	438	فصل اول
449	﴿شہر میں جمعہ کا مسئلہ﴾	438	مسافر کے لیے احکام و مسائل
449	ایک شہر میں مختلف جگہ پر ادائیگی جمعہ کا مسئلہ	438	قری شرح
449	جمعہ کی امامت کا مسئلہ: جمعہ کون قائم کر سکتا ہے:	438	﴿مشتبہ اور قصر کے مسائل﴾
450	دوسری شرط..... پادشاہ کا ہونا	439	نیت اقامت کی شرطیں:
450	تیسرا شرط..... وقت	440	فصل دوم
450	چوتھی شرط: خطبہ	440.	مسافر مقیم اقتداء
451	خطبہ کی شرعی تعریف	440.	مسافر مقیم کب تک درست کی اقتداء کر سکتے ہیں؟
451	﴿خطبہ کی مشتبہ﴾	441	فصل دوم
454	پانچویں شرط: جماعت	441	طن اصلی
454	پھٹھی شرط: اذن عام:	441	طن اصلی کی تعریف اور اس کے مسائل
455	وجوب جمعہ کی شرائط	442	عورت اور بغیر محروم سفر کا حکم
455	مریض کی شرعی تعریف	442	محرم کی تعریف
455	بوزھے شخص کا حکم	443	فصل چہارم
457	چند اہم شرعی مسائل	443	سواری پر نماز
458	خطبہ جمعہ اور مسائل:	443	سوالوں پر نماز کی ادائیگی کے احکام اور مسائل
459	جمعہ کے لیے تیاری کرنے کے مسائل	444	﴿سواری پر نماز کا جواز﴾
461	خطبہ جمعہ	445	فصل پنجم
		445	چلتی گاڑی پر نماز

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا

نمبر	عنوان	نمبر	عنوان
485	نیکیوں کا انہصار اور بدیوں کو چھپاؤ	463	خطبہ عید الفطر
486	جنائزہ دیکھ کر کھڑا ہوتا	465	خطبہ عید الاضحی
487	فصل دوم	468	جمع عید الفطر، عید الاضحی اور نماز استقامہ کے لیے دروازہ خطبہ
487	بیماری اللہ کی نعمت و رحمت		فصل دوم
488	مریض کی حیادت سنت خیر الامم	470	عیدین
490	فصل سوم	470	وجوب عید کی شرائط
490	بیمار کی عیادت کے فضائل احادیث کی روشنی میں	471	مریض کی شرعی تعریف
490	عبادات کا ثواب	471	بوز ہے شخص کا حکم
490	دوزخ سے دوری	473	عید کے دن کے متحب کام
492	چند اہم شرعی مسائل	474	چند اہم مسائل
494	فصل چہارم	475	نماز عید کا طریقہ
494	”کل نفس ذاکر الموت“	476	چند اہم مسائل
496	موت کے وقت کے مسائل	478	تکمیر تشریق
497	فصل پنجم	479	تکمیر تشریق کے وجوب کے مسائل
497	تلقین کا طریقہ، مسائل	480	فصل سوم
498	میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا:	480	گہن کی نماز
499	میت کا قرض	480	سورج گہن:
500	فصل ششم	482	فصل چہارم
500	میت کو نہلانے کا طریقہ اور احکام شرعی	482	خوف و مصیبت کے وقت نماز
500	حکم	483	باب 18
500	نہلانے کا مکمل طریقہ	483	نماز جنازہ اور اس کے مسائل
501	اہم شرعی احکام	483	فصل اول
503	فصل هفتم	483	جنائزہ اور نماز جنازہ احادیث کی روشنی میں
503	کافر مردہ کے متعلق اسلامی احکام	483	دن میں جلدی کرنا
504	فصل هشتم	483	جنائزہ کے ساتھ چلنے کا ثواب
504	کفن اور اس کے منعقات	484	میت کا اچھا یا بد اذکر کرنا
		485	مردؤں کو گالی دینے کی ممانعت

## خُصِّن ترتیب

## نماز کا مکمل ان سائکلو پیڈیا

517	مسجد میں نماز جنازہ جائز نہیں:	504	کفن کے تین درجے:
518	مردہ بچے کا کفن و دفن:	504	سنت کفن
519	فصل دہم	504	کفایت کفن
519	میت کا دفن کرنا احادیث کی روشنی میں	505	کفن ضرورت
519	لحد کی تیاری	506	﴿کفن کیسا ہونا چاہیے؟﴾
519	مردہ کو کیسے دفن کیا جائے؟	506	اچھا کفن
521	حضور ﷺ کی قبر مبارک	506	سفید کفن
521	قبر پر پانی کا چھڑ کاؤ	506	منوع کفن
522	یاد رکھنے کی سات اہم باتیں:	506	پرانے کفن کا مسئلہ
523	فصل میمارہ	507	بچوں کا کفن کیسا ہونا چاہیے؟
523	قبر بنانے اور دفن کرنے کے مسائل	507	نو برس کی لڑکی کا کفن
523	قبر کی لمبائی چوڑائی کتنی ہونی چاہیے؟	507	بارہ برس کی لڑکی کا کفن
523	لحد کی شرعی تعریف اور مسائل	507	نو برس سے کم عمر کا کفن
525	فصل ہارہ	507	بہتر کفن کی صورت
525	حورت کا جنازہ قبر میں اٹانے کے مسائل	507	﴿کفن کی خریداری کس کے ذمہ اور طریقہ﴾
525	میت کو کس طرح قبر میں لٹایا جائے	508	﴿کفن کیسے پہنایا جائے (مکمل طریقہ)﴾
526	قبر پر مٹی ڈالنے کا طریقہ اور دعا	510	فصل دہم
527	کیا قبر بنانا درست ہے؟؟؟	510	جنازہ لے کر کیسے چلا جائے (مکمل طریقہ)
527	کیا قبر پختہ کرنا درست ہے؟؟؟	511	جنازہ کے ساتھ جانے کا ثواب:
528	فصل تیرہ	512	فصل دہم
528	قبروں کی زیارت احادیث کی روشنی میں	512	نماز جنازہ اور اس کے مسائل
528	قبر کی زیارت کا حکم	512	﴿نماز جنازہ کا طریقہ﴾
528	آخرت کی یاد	512	نماز جنازہ کی نیت:
529	دفن میت کے متعلق چند اہم مسائل	513	﴿نماز جنازہ کی دعاء﴾
532	فصل چودہ	514	اور لڑکی ہوتو
532	قبر کی زیارت کے شرعی مسائل	515	﴿کن لوگوں کی نماز جنازہ پڑھی جائے﴾
533	زیارت قبر کا طریقہ:	516	نماز جنازہ میں امامت کا حق:
534	فصل پچھرہ	517	نماز جنازہ کی عرف:

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا		ایصال ثواب احادیث کی روشنی میں	
548	شہادت کا طالب	534	ایصال ثواب احادیث کی روشنی میں
549	نفاق پر موت	534	سعد کی ماں کا کنوں
549	مرکی سے جہار	534	صدق کا ثواب
549	رضاء الہی کا طالب	535	حدیث مذکورہ سے چند مسائل کا استنباط
550	شہید کو غسل اور کفن نہیں دیا جائے گا	536	مردوں کو ایصال ثواب کرنے کے مسائل
550	شہید کو غسل کیوں نہ دیا جائے؟	539	فصل سولہ
551	آلہ جارحہ کی تعریف	539	میت پر آنسو بھانے کا مسئلہ احادیث کی روشنی میں
551	رحمت اللہی		
551	کن صورتوں میں غسل دیا جائے گا؟	539	آنسو بہ رحمت
553	باب 20	539	اخہار غم کے دو انداز
553	نماز جنازہ کے بعد دعا کرنا	540	میٹ کی وفات پر انعام
566	باب 21	540	اولاد کے بد لے جنت کی عطا
566	فرض نمازوں کے بعد دعا کا ثبوت	541	کھانے پکانے کا حکم
570	باب 22	542	چند اہم مسائل
570	اسلامی مہینوں کے مطابق نوافل عبادات	543	تعزیت کیسے کی جائے اور ماتم کا شرعی حکم
571	﴿عِزْمُ الْحَرَام﴾	543	تعزیت کرنے کے الفاظ
571	نفل نماز پہلی تاریخ حرم الحرام	544	تعزیت کی کتنی مدت ہوتی ہے
572	نفل نماز شہر عاشورہ	544	میت کے نام پر کھانا پکانے کا مسئلہ
573	یوم عاشورہ	545	توحد اور بین کی حقیقت
574	دُعَاءُ عَاشُورَةٍ	546	رسول اللہ ﷺ کا فعل مبارک
576	نفل روزہ	546	سوگ کے شرعی مسائل
576	﴿صَرَاطُ الظَّلَمَةِ﴾	547	باب 19
576	نفل نماز	547	شہید کے فضائل
577	نفل آخری چار رکعت	547	کیا شہید زندہ ہوتا ہے؟
578	دُعَا	547	شہید کا مقام احادیث کی روشنی میں
579	﴿رَغْبَةُ الْأَوَّل﴾	547	شہید کے چہ انعام
579	نفل نماز	548	ہر مگناہ سے بخشش

## جسین ترتیب

## نماز کا محل انسائیکلو پریڈیا

600	چوچی شب قدر	580	﴿دریخ الہنی﴾
601	پانچویں شب قدر	580	نفل نماز
602	﴿جمعۃ الوداع﴾	581	﴿جنادی الاول﴾
603	﴿توہن المکرم﴾	581	نفل نماز
603	نفل نماز	582	﴿جنادی الہنی﴾
603	﴿عینہ النظر﴾	582	نفل نماز
604	نفل روزہ	582	نفل روزہ
604	﴿ذی قعده﴾	583	﴿ترحیث المُرْجُب﴾
604	نفل نماز	583	نفل نماز
605	نفل روزہ	587	نفل نماز وہ معراج
605	﴿ذی الحجه﴾	588	نفل روزہ
609	نفل روزہ	589	﴿معہان المکتم﴾
610	باب 23	589	نفل نماز
610	چند اخلاقی مسائل اور آن کا حل	590	﴿چورہ فتحان العظم﴾
610	فصل اول	591	﴿شب قدر﴾
610	﴿رفع یہین﴾	593	نفل نماز چند رہ تاریخ
610	حدیث جابر بن عبد اللہ اور (اخلاقی) رفع یہین کا منسوخ ہونا	594	﴿شب قدر کی دعا﴾
611	۱) امام عظیم ابو حنیفہ	594	صلوٰۃ اتسیع کی فضیلت
614	۲) امام ابو یوسف بیہقی	595	طریقہ ادا گی
615	۳) امام سرسی بیہقی	595	نفل روزہ
615	۴) فخر الدین عثمان بن علی الوبیعی بیہقی	595	﴿رمضان المبارک﴾
615	۵) امام کمال الدین محمد بن الواحد المعروف بابن حام بیہقی	597	پہلا عشرہ رحمت
616	۶) شیخ الاسلام برہان الدین علی بن ابی کبر الرغناوی بیہقی	597	دوسرا عشرہ مغفرت
616	۷) شیخ الاسلام برہان الدین علی بن ابی کبر الرغناوی بیہقی	597	تیسرا عشرہ آگ سے نجات
616	۸) امام ابن نجیم المصری الحنفی بیہقی	597	شب قدر کی دعا
		597	چہلی شب قدر
		598	دوسری شب قدر
		599	تیسرا شب قدر

نماز کا کامل انریکلو پیدیا		خیں ترتیب
۶۲۴	(۳۵) حضرت علامہ محمد حسن محدث اسٹھانی بختیاری	616 ۹) قاضی عیاض المالکی بختیاری
۶۲۴	(۳۶) حضرت علامہ محدث قاسم بن قطلو بغا بختیاری	617 ۱۰) حضرت علامہ علی قاری الحنفی بختیاری
۶۲۴	(۳۷) ترمیب بن ربیعان الدوسی:	617 ۱۱) امام زیلمی الحنفی بختیاری
۶۲۴	(۳۸) ابو معاذ طارق بن عوض اللہ بن محمد:	617 ۱۲) ملک العلماء علامہ کاسانی بختیاری
۶۲۵	(۳۹) فقیر اعظم ہند مولا ناصر شریف الحق امجدی:	617 ۱۳) علامہ سید طحطاوی الحنفی بختیاری
۶۲۵	قالیں اختلافی رفع یہین اور حدیث جابر بن عبد اللہ:	618 ۱۴) امام حسن بن عمارہ الشرنبلی بختیاری
۶۲۸	محمد شین کی ابواب کے تحت چند مثالیں:	618 ۱۵) علامہ مولانا محمد ہاشم سنگھی بختیاری
۶۳۰	قالیں رفع یہین محمد شین سے استدلال کا جواب:	618 ۱۶) فتاویٰ عالمگیری:
۶۳۰	حدیث جابر بختیاری کی تشریح:	618 ۱۷) علامہ ابن عابدین شامی بختیاری
۶۳۲	خیل شس کا معانی:	619 ۱۸) شیخ عبدالحق محدث دہلوی بختیاری
۶۳۳	محبیر تحریک، قوت و ترا اور عیدین والی رفع یہین منع نہیں ہیں:	619 ۱۹) علامہ بدرا الدین لعینی الحنفی بختیاری
۶۳۴	محبیر تحریک، قوت و ترا اور عیدین میں رفع یہین کا ثبوت:	620 ۲۰) مولانا الشاہ احمد رضا خان محدث بریلوی بختیاری
۶۳۴	محبیر تحریک کے وقت رفع یہین:	620 ۲۱) محدث کرن علامہ ابوالحسنات سید عبد اللہ شاہ بختیاری
۶۳۶	قوتوں و ترا کا رفع یہین اور اس کا ثبوت:	620 ۲۲) علامہ عبد العزیز پرہاروی بختیاری
۶۳۸	عیدین کی نماز میں رفع یہین کا ثبوت:	620 ۲۳) امام ابی محمد علی بن زکریا المخجی بختیاری (۶۸۶)
۶۳۸	فصل دوم	621 ۲۴) علامہ مغلطائی بختیاری
۶۳۸	مروجہ آٹھ رکعات تراویح بدعت ہیں	621 ۲۵) محمود بن احمد بن الصدر الشمید التجاری
۶۳۸	سنت رسول ﷺ کی فضیلت	621 ۲۶) برہان الدین مازہ بختیاری
۶۴۰	حدیث پر اعتراض اور جوابات	621 ۲۷) شھاب الدین احمد بن ادریس ماکی بختیاری
۶۴۳	﴿خلفاء اشدین محلہ کرامہ خی اللہ عنہم کی سنت﴾	621 ۲۸) علامہ الحاجۃ نجاح الحنفی بختیاری
۶۴۳	روایت نمبر۱	622 ۲۹) ماهر یاسین الحنفی بختیاری
۶۴۳	روایت نمبر۲	622 ۳۰) علامہ ظفر الدین بھاری بختیاری
۶۴۴	روایت نمبر۳	623 ۳۱) فیض احمد اویسی محدث بہاولپوری بختیاری
۶۴۴	روایت نمبر۴	623 ۳۲) علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ بختیاری
۶۴۵	میں رکعات تراویح حضرت علی بن ابی طالب کے مہد میں	623 ۳۳) علامہ مفتی غلام رسول بختیاری (علی پور سیداں)
۶۴۵	﴿میں رکعات تراویح محدث محبوبہ تاجیہن میں﴾	623 ۳۴) عقیل اسلام علامہ مولانا محمد علی نقشبندی بختیاری

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا

### مختصر ترتیب

663	اس آیت کا شان نزول:-	646	(۱) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ:-
665	سنہ کا تعارف:-	646	(۲) حضرت عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ:-
668	سنہ کا تعارف	647	(۳) حضرت ابراہیم نجفی رحمہ اللہ:-
669	منہاد ابو عوانہ کی سنہ کا تعارف:-	647	صحابہ کرامہ رضی اللہ عنہم کا نیس رکعات تراویح پر جماع
671	روایت نمبر ۳	648	۱۔ علامہ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:-
672	سنہ کا تعارف	648	۲۔ محدث ابن قدامہ ضبلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:-
674	روایت نمبر ۳.....حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کا فتویٰ نمبرا	648	۳۔ شداح بخاری علامہ عسقلانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:-
675	سنہ کا تعارف:-	648	۴۔ امام تقی الدین ابو بکر الدمشقی الشافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:-
675	روایت کی صحیح:-	649	۵۔ علامہ ابن عبد البر راکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:-
676	روایت نمبر ۵.....حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کا فتویٰ نمبر ۲	649	۶۔ علامہ علاء الدین الکاسانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:-
676	سنہ کا تعارف:-	650	۷۔ غیر مقلدین کے مہدوں اور مسلکہ شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہ لکھتے ہیں:-
676	روایت نمبر ۶	650	امت مسلمہ کا تواریخ و تواریث میں رکعات تراویح
677	سنہ کا تعارف:-	651	خیر القرون سے لیکر تیری صدی ہجری تک میں رکعات تراویح
677	روایت نمبر ۷	654	غیر مقلدین کا مغالط
678	سنہ کا تعارف:-	654	تراویح اور تجدید و اگل الگ نمازیں ہیں
678	روایت کی صحیح:-	656	تراویح کے بعد تجدید کا ادا کرنا
679	روایت نمبر ۸	657	مردہ آٹھ رکعات تراویح بدعت ہیں
679	سنہ کا تعارف:-	658	آٹھ رکعات تراویح کو سنت کہنے والوں سے آٹھ سوال
680	روایت نمبر ۹	660	فصل سوم
680	سنہ کا تعارف:-	660	سکوت خلف الامام پر اہلسنت
680	روایت نمبر ۱۰	660	و الجماعت کا موقف
681	سنہ کا تعارف:-	660	امام کے پیچے خاموش رہنے کا مسئلہ چالیس
681	روایت نمبر ۱۱	660	امدادیت کی روشنی میں
682	سنہ کا تعارف:-	662	روایت نمبر ۱۲
683	روایت نمبر ۱۲		
۶۹۹	سنہ کا تعارف:-		

نماز کا مکمل انسلیکلو پڈیا

خُسن ترتیب

694	روایت نمبر: ۲۸	683	روایت نمبر: ۱۳
694	سند کا تعارف:	684	سند کا تعارف:
695	روایت نمبر: ۲۹	684	روایت نمبر: ۱۴
695	سند کا تعارف:	685	سند کا تعارف:
695	روایت نمبر: ۳۰	685	روایت نمبر: ۱۵
696	سند کا تعارف:	686	سند کا تعارف:
696	روایت نمبر: ۳۱	686	روایت نمبر: ۱۶
697	سند کا تعارف:	686	سند کا تعارف:
697	روایت نمبر: ۳۲	687	روایت نمبر: ۱۷
697	سند کا تعارف:	687	سند کا تعارف:
698	روایت نمبر: ۳۳	687	روایت نمبر: ۱۸
698	سند کا تعارف:	688	سند کا تعارف:
698	روایت نمبر: ۳۴	688	روایت نمبر: ۱۹
699	سند کا تعارف:	688	سند کا تعارف:
699	روایت نمبر: ۳۵	689	روایت نمبر: ۲۰
699	سند کا تعارف:	689	سند کا تعارف:
699	روایت نمبر: ۳۶	689	روایت نمبر: ۲۱
700	سند کا تعارف:	690	سند کا تعارف:
700	روایت نمبر: ۳۷	690	سند کا تعارف:
701	سند کا تعارف:	691	روایت نمبر: ۲۳
701	جمهور کا نہ ہب:	691	سند کا تعارف:
701	روایت نمبر: ۳۸	691	روایت نمبر: ۲۴
702	سند کا تعارف:	692	سند کا تعارف:
703	روایت نمبر: ۳۹	692	روایت نمبر: ۲۵
703	سند کا تعارف:	692	سند کا تعارف:
703	روایت نمبر: ۴۰	693	روایت نمبر: ۲۶
703	سند کا تعارف:	693	سند کا تعارف:
705	ضیغ	693	روایت نمبر: ۲۷
		693	سند کا تعارف:
		694	

## حروف حرف خوشبو

ایک دفعہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں تشریف فرماتھے۔ سرکارِ دو عالم ﷺ کی صحبت میں بیٹھے یہ عشاق اپنے حبیب لبیب ﷺ کی باتوں سے خوب لطف انداز ہو رہے تھے کہ کسی صحابی نے سوال کر دیا کہ اے حبیب خدا آپ ﷺ پر ہماری جانیں شار ہوں ذرا یہ تو بتائیں کہ آج دنیا میں ہم آپ ﷺ کی صحبت با برکات سے فیض یاب ہو رہے ہیں قیامت کے دن آپ ﷺ ہمیں تو پہچان لیں گے کیونکہ آپ ﷺ نے ہمیں دیکھا ہے بھلا وہ لوگ جو ہمارے بعد میں آئیں گے اور قیامت تک آپ ﷺ کے آنے والے امتی جب میدانِ محشر میں ہوں گے تو آپ ﷺ اتنی امتیوں میں سے اپنے امتیوں کو کیسے پہچانیں گے آپ ﷺ کو کیسے معلوم ہو گا کہ یہ میرا امتی ہے۔

اپنے پیارے صحابی جلتؑ کی اس بات پر نبی کریم ﷺ نے مسکراتے ہوئے جواب فرمایا کہ میں قیامت کے دن اپنی امت کو ان کے اعضاء و ضو سے پہچانوں گا وہ تمام اعضاء نور سے روشن ہوں گے۔ میرے امتی جو اپنے ربِ عز و جل کی بارگاہ میں حاضری کے لیے وضو کر کے طہارت حاصل کر کے حاضر ہوتے ہیں ان کے وضو والے اعضاء نور سے منور ہوں گے اس طرح میں دور سے ہی اپنی امت کو پہچان لوں گا۔

جی ہاں! دینِ حق کی انہی باتوں کو جب عشاق اور صاحبانِ دل پڑھتے ہیں تو وہ ان اعمال کو بجالانے میں ذرا بھی تاخیر نہیں کرتے جن سے عشقِ مصطفیٰ ﷺ اور

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... حرف حرف خوبیو

قربتِ خدا میں کاملیت جیسی لازوال دولت حاصل ہوتی ہے۔ دین اسلام کی یہی کاملیت تو ہے کہ وہ اپنے ماننے والوں کونہ صرف ظاہری مطلب جسمانی طہارت کے اصول و ضوابط سکھاتا ہے بلکہ باطنی طہارت کے وہ خوبصورت و نمایاں اصول بھی سکھاتا اور بتاتا ہے جن پر عمل ایک مسلمان کو موسن بنادیتی ہے پھر وہ بندہ موسن انہی اصولوں پر دوام حاصل کر کے صرف بندہ موسن نہیں بلکہ سچا موسن بن جاتا ہے۔

سچا موسن حقیقتاً ان پانچ صفات کا مظہر کامل ہوتا ہے جن کی موجودگی میں زیارت کرنے والے صاحبانِ ول زبان حال و قال سے کہتے ہیں اس بندے کو دیکھ کر خدا یاد آ جاتا ہے اور حقیقتاً یہ انہی صفاتِ خدا کا عکس ہوتا ہے جن کی موجودگی نہ صرف ظاہر کو بلکہ باطن کو بھی چار چاند لگا دیتی ہے سچے مونین کی پانچ صفات میں سے اول تو ”واذا ذکر اللہ وجلت قلوبهم“ ہے کہ جب ان کے سامنے اللہ اللہ کی صدائیں بلند ہوا کرتی ہیں جب ان کی سماعتوں کے پروں سے اللہ اکبر کی دلنواز صدائیں ٹکراتی ہیں تو ان کے ایمان انہیں ان کی خطاؤں پر جھنجوڑتے ہیں اپنی اپنی لغزشیں یاد آتی ہیں ان کی آنکھیں پُر نم ہو جاتی ہیں مارے خوف کے ان کے بدن کے بال تک کانپ جاتے ہیں۔ خوف و ڈر کا یہ عالم اس قدر نمایاں ہوتا ہے کہ کبھی کبھی تو ان کی جان قفسِ عصری سے پرواز کر جاتی ہے۔ اس وقت حضرت امام زین العابدینؑ جیسی ہستی کا یہ عالم ہوا کرتا ہے کہ حج کرنے جاتے ہیں امیر قافلہ کے فرائض سرانجام دے رہے ہوتے ہیں۔ اوہر اہلی قافلہ کی زبانوں سے ”لبیک اللہم لبیک“ کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں اوہر سالار قافلہ وادیٰ حجاز سر جھکائے ہوئے ہیں احباب حاضر ہوتے ہیں اور عرض کرتے ہیں۔ عالیجاہ! اپنے لبوں کو جنبش دیں اس کلمہ تکبیہ کے بناء تو کچھ لذت اور سروکار نہیں یہ تو لازم و ملزم ہیں۔ احباب کا انداز ناصحانہ تو اچھا ہے مگر دل و دماغ ”وجلت قلوبهم“ کی عملی تصور ہے پڑے ہیں پلکوں پر شبینی قطرے عشقِ خدا سے لبریز کیف دل کی خاموش تفسیر بیان کر رہے ہیں رخسار مبارک ہیں کہ اشکوں کے سیل روائ سے ڈھلنے جا رہے ہیں آخر احباب کا بڑھتا اصرار مجبورِ محض بن کر لبوں کو حرکت

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... حرف حرف خوبصورتی

دینے پر راضی کر لیتا ہے مگر ابھی زبان سے لفظ لبیک ہی مکمل ادا نہ ہوا کہ جسم نے ایک جھر جھری لی اور بے ہوش ہو گئے۔ ساتھیوں نے پانی پلایا ہوش میں آئے پھر وہی ناصحانہ صدائیں پھر لبوں کی جنبش اور ساتھ ہی بے ہوش ہو جانا۔ تیسرا مرتبہ ہوش میں لا یا گیا تو ساتھیوں نے وجہ دریافت کی تو ”وجلت قلوبهم“ کے اس عملی پیکرنے جواب دیا کہ میں تو کہتا ہوں اور کہہ دوں ”لبیک اللہم لبیک“۔ ”اے اللہ میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں لیکن جس کی بارگاہ میں میں حاضری کی صدائگار ہا ہوں جس سخن کے درپر میں اپنا کشکول لے کر رحمت کی بھیک مانگنے آیا ہوں اگر اس نے کہا جاؤ میں تمہاری حاضری قبول نہیں کرتا تو پھر میں کہہ جاؤں گا؟“

جی ہاں! اس قدر گھری سوچ رکھنے والے لوگ جب ”واذ اتليت عليهم آیتہ“ کے موقع پاتے ہیں تو ان کا ثمرہ ”زادتہم ایمانا“ ہوتا ہے اور مصائب و آلام کے ٹھانھیں مارتے سمندر ان کے سامنے اپنے ہیبت ناک جلوے اور مناظر پیش کر رہے ہوتے ہیں اس وقت بھی ان کے پیش نظر صرف اور صرف توکل ہوتا ہے اپنے رب پر اس قدر بھروسہ ہوتا ہے کہ ”وعلى ربهم يتعوكلون“ کی عملی تصویر ثابت ہوتے ہیں۔ پھر جب یہی بندے اپنے رب سے تعلق جوڑتے ہیں تو پھر شکوہ عطا یا قبول دعا کا نہیں ہوتا پھر وقت کی تنگی کا ہوتا ہے ”الذین يُقيِّمونَ الصلوٰة“ کے یہ عملی پیکر جب اپنے کریم عز و جل کی بارگاہ میں جھکتے ہیں تو یہ حقیقت میں معرفت کر کی جس کے سمندر میں غوطہ زن ہوتے ہیں پھر جب سجدہ سے سر اٹھاتے ہیں تو معرفت الہی کے سمندر کے سمندر پیچے ہوتے ہیں۔

ان بندگان خدا میں جب اویس قرقیز کا تذکرہ کیا جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے وہ شخص جسے نبی کریم ﷺ نے اپنا جگہ بھجوایا اور اپنی امت کے لیے دعا کرنے کا حکم بھی دیا ساتھ ہی اس کی دعا سے امت کے کثیر لوگوں کی بخشش کا مژدہ جانفرزا بھی سنایا یہ ”الذین يُقيِّمونَ الصلوٰة“ کی عملی تصویر تھے کہ زبان حال و قال سے کہتے۔ اے میرے کریم عز و جل! اویس جیش کی آج کی رات رکوع کی ہے پھر ساری

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... حرف حرف خوشبو

رات اپنے رب سے رکوع میں باتیں کرتا بھی کہتے اے اللہ اویں کی آج کی ساری رات سجدہ کی ہے پھر ساری رات سجدہ میں گزر جاتی ہے۔ ادھر رابعہ بصری گو دیکھ لیں۔ رات سجدے میں گرتیں تو صبح موذن جب اذان دیتا اس وقت سجدے سے سراٹھا تی۔ عرض کرتی یا اللہ تو نے رات اتنی چھوٹی بنائی کہ رابعہ کا ایک سجدہ پورا نہیں ہوتا۔

جی ہاں! تسبیح تو ان لوگوں سے رب راضی ہوتا ہے اور ان کی یہ نمازان کے ریزق کے متعلق ان کا عقیدہ اتنا پختہ کر دیتی ہے کہ وہ ممما رزق نہم ینفقون کا پیکر کمال بن جاتے ہیں۔ صفت نوال ان کا صبح و شام کا خاصاً بن جاتی ہے۔ یہ لوگ مخلوق کی حاجات کو پورا کرنے لگتے ہیں اللہ ان کو عطا کرتا ہے اور یہ لوگ مخلوق کو عطا کرتے ہیں الا ان اولیاء اللہ لا خوف عليهم ولا هم يحزنون کی آیت مبارکہ کا مصدق بن جاتے ہیں۔ عبادات کی لذت اس قدر ملتی ہے کہ ہر لمحہ وصال محبوب کی تڑپ رکھتے ہیں۔ فراق محبوب میں ایک لمحہ بھی گزارنا ناممکن و محال ہو جاتا ہے۔ اسی تڑپ میں غذا اس قدر کم ہو جاتی ہے کہ سوچ کے زاویے بدل جاتے ہیں جتنا وقت چار لمحہ کھانے پر صرف کرنا ہے کیوں نہ اسے بھی اللہ اللہ کرنے پر صرف کیا جائے۔ پھر ذکر خدا ہی ان کی روح کی غذا بن جاتی ہے اب چاشنی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ تنہائی تلاش کرنے لگتے ہیں ایسے خلوت کدے کے متلاشی بن جاتے ہیں جہاں بس ایک خدا اور ایک وہ ہو جہاں ایک معبود اور اس کا عبد ہو جہاں کوئی خلل انداز نہ ہو۔ رات ہے تو وہ بھی کبھی حالت قیام کو کبھی رکوع تو کبھی سجدہ میں اس سے با تیں کرتے ہوئے گزر جائے دن ہے تو وہ بھی کبھی قیام کبھی رکوع تو کبھی سجدہ کی حالت میں اسے راضی کرتے ہوئے گزر جائے۔ اس طرح يقيموں الصلوٰۃ کی عملی تصویر و تفسیر بن جاتے ہیں۔ یہ ہے اس نماز کا شرہ جسے ہم گناہ گار محض فرض سمجھ کر پڑھتے ہیں حالانکہ حکم قائم کرنے کا ہے جب ہم اس قدر امر ربی کے خلاف ہوتے ہیں پھر بھلا کیسے ہماری دعاؤں میں وہ تائیر پیدا ہو کہ انہیں رحمت الہی بڑھ کر پر وہ اجابت میں سمیٹ لے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... حرف حرف خوبیو

اک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے  
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

مذکورہ بالا مصروفیات کو اگر صوفیاء کے اقوال و افعال اور نظریات کی روشنی میں پرکھا جائے تو خلاصہ بحث اس طرح بھی سامنے آئے گا کہ صوفیاء کے نزدیک ”صلوٰۃ“، ”اللہ عزوجلّ“ سے مشتق ہے۔ اور صلی آگ کو کہا گیا ہے گویا جس طرح ہم کسی چیز کو درست کرنے، نیا بنانے یا پختہ کرنے کے لیے آگ کا استعمال ضروری جانتے ہیں اسی طرح نفس انسان میں جو کمی، کبھی ٹیڑھا پن یا عقامہ میں جو خامی ہوتی ہے اسے پختہ کرنے کے لیے نماز کا قیام عمل میں لا یا جاتا ہے اسی نفس پر جب نماز کے ذریعے کامل دسترس اور کنٹرول حاصل ہو جاتا ہے تو بندہ قربتِ الہی کے درجات زینہ بہ زینہ طے کرتا ہوا کوئی مقام پالیتا ہے نفس سے جنگ ہی تو خود شناسی اور معرفت اندر وون کا دوسرا نام ہے جو اس جنگ میں جتنا زیادہ فاتح ہوتا ہے وہ اتنا ہی قربتِ الہی کا زیادہ حقدار ہوتا ہے اس طرح اس سفر کا نام سفرِ ولایت رکھ دیا جاتا ہے۔ اکثریت اسے تصوف کا نام دیتے ہیں لیکن نتیجتاً ایک بات ضرور ثابت ہوتی ہے جو اللہ کا ہو جاتا ہے ساری دنیا اس کی ہو جاتی ہے اس کی آسان مثال اس طرح ہے ایک دفعہ بادشاہ محمود غزنوی نے اپنے دربار میں اشرفیاں پھینکیں تاکہ سب درباری اٹھائیں سب درباری اشرفیوں کی طرف لپکے اور اشرفیاں چلنے لگے لیکن محمود غزنوی کا غلام خاص ایاز پاس ہی کھڑا رہا۔ محمود غزنوی نے کہا: ”اے ایاز بھلا تمہیں اشرفیوں کی ضرورت نہیں؟“ ایاز نے کہا۔ ”نہیں۔ جب بادشاہ میرا ہے تو گویا سب کچھ میرا ہے۔“ تو اس ایک مثال سے سمجھانا یہ مقصود ہے کہ جو اللہ سے تعلق جوڑے اور اس کا ہو جائے تو جس کا اللہ ہو جائے سب اسی کا ہو جاتا ہے جیسے ایک حدیث قدیمی بھی ہے جس کا مفہوم اس طرح ہے کہ:

”جب کوئی بندہ نوافل کے ذریعے میری قربت حاصل کر لے تو  
میں اس کا ہاتھ، ناک، کان، آنکھ بن جاتا ہوں۔“

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... حرف حرف خوبیو

حقیقتاً اس میں اس طاقت کا تذکرہ ہے جو خداوند قدوس کی طرف سے اس کے بندہ خاص کو عطا کی گئی ہو۔ اس کی یہ علامت ہوتی ہے کہ ان صفات و علامات سے متصف شخصیات جن کا ظاہر تو درویش نما ہوتا ہے جب خاک کو چھوئیں تو کندن کر دیتے ہیں۔ بے جان کو جاندار کر دیتے ہیں۔ ساری عمر احکامِ خدا پر لبیک کرتے ہیں۔ پھر جب یہ کسی کو حکم دیتے ہیں تو ان کی صدائیں نواز پر مخلوق لبیک کہتی ہے جب کسی بے حال پر نگاہ ڈالتے ہیں تو اسے حال و قال، قال و حال کی منازل ایک ساعت میں طے کر دادیتے ہیں اسی کے متعلق تو قلندر لاہوری لکھتے ہیں۔

نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں  
جو ہو ذوقِ یقین پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

اور

نگاہِ ولی میں وہ تاثیرِ دیکھی  
بدلتی ہوئی ہزاروں کی تقدیرِ دیکھی

قم باذن اللہ ان کی زبان پاک کا ایسا وظیفہ ہوتا ہے جس کی تاثیرِ مردہ اجسام میں بھی حرارت پیدا کر دیتی ہے۔ مختصر یہ کہ روح کی تازگی اور ترقی کا یہ سفر نوافل کی ادائیگی، قیام درکوع وجود کے خوبصورت تسلسل کا نتیجہ ہوا کرتا ہے۔

یہی وہ حسن نماز ہے جسے ”الصلوٰۃ معراج المؤمنین“ کہا گیا ہے۔ یہی وہ محبت بھری نماز ہے جو اشرفِ الخلوقات کے مقام پر فائز حضرت انسان کو تاجِ تخت و شاہی سے بے نیاز کر کے میراثِ عشق و محبتِ جود و سخا، جمال و کمال اور نوال کا وارث حقیقی بناتی ہے جس کی اذانوں کی گونج سے نئی سحر نمودار ہوتی ہے اور کتابِ بُنْدَا ”نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا“ اسی مقصد کے پیش نظر لکھی گئی ہے کہ ہم اپنی نمازوں کی ان ظاہری و باطنی خامیوں کو دور کریں جن کی وجہ سے ہماری نمازیں ”ان الصلوٰۃ تنهی عن الفحشاء والمنکر“ کا مصدقہ نہیں بن پا رہیں۔

کتابِ بُنْدَا میں جہاں نماز کے مسائل بیان کیے ہیں وہاں طہارتِ ظاہری و

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... حرف حرف خوبیو

باطنی کے حصول پر بھی میں نے ایسے مضمین لکھے ہیں جن کا مطالعہ یقیناً مذکورہ مقاصد کے حصول میں گہری معاونت کا سبب ہوگا۔ ان کے علاوہ آخری باب میں اختلافی مسائل کا ذکر کیا ہے تاکہ موجودہ دور میں درپیش وہ مسائل جن کو ہوادے کر نماز کو بندے اور معبد کے درمیان ایک خوبصورت ملاقات کی بجائے محض ایک فرض ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ایسا فرض جیسے سر سے اتارا جا رہا ہو۔ ان باطل نظریات کا خاتمه بھی ضروری تھا۔ بہر حال تمام اختلافی مسائل کو قرآن و حدیث اور عقلی دلائل سے بیان کیا ہے تاکہ میرے مذکورہ نظریات سے متفق قاری اور طالب کو ان تکالیف کا سامنا نہ کرنا پڑے جو ”اہدنا الصراط المستقیم“ کی دعاء الاریب کے مصدق بنئے سے ڈگ گا دینے والی ہیں۔ بہر حال میں تو اپنے کریم کی بارگاہ میں اپنے دل کی بات بربان حکیم الامت حضرت اقبال کے یوں عرض کروں گا۔

میری زندگی کا مقصد تیرے دین کی سرفرازی

میں اسی لیے مسلمان میں اسی لیے نمازی

یقیناً اتنے کام وہی مجھ سے کروارہا ہے جس نے مجھے تخلیق اور تعمیر کیا۔ اسی کی سائید پسل سے میں آج اس مقام پر ہوں کہ اس کے بندے مجھ سے مل کر خوش ہوتے ہیں اور ان کے لبوں سے ایسے الفاظ نکلتے ہیں جن میں خلوص محبت پیار اور دفا کی مہک محسوس کی جاسکتی ہے۔ ان عناصر سے بننے والی دعائیں میرے حق میں وہ خود ہی قبول بھی کرتا ہے میں پھر سے اس کتاب ”نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا“ کے متعلق اس کی بارگاہ بے کس پناہ میں دامن طلب پھیلا کر یوں عرض کناں ہوں:

اے قطروں کو سمندر کی وسعتیں بخشنے والے کریم

اے دلوں کے ظلمت کدوں میں اپنی معرفت کا چراغ روشن کرنے والے حسین و جمیل و رحیم!

اس مشت خاک، ذرۂ ناچیز، قطرۂ حقیر، اور بے نوافقیر کے قلم سے جو کام ٹو نے لیا اسے اب اپنی بارگاہ میں وہ مقام بھی عطا کرنا جس سے ہر عام و خاص نفع

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... حرف حرف خوشبو

انھائے۔ اپنے محبوب مکرم رسول موعظہ مسلمین کے طفیل اپنی عنایات خسروانہ سے اپنے الطاف شاہانہ سے جن مقاصد کے پیش نظر اس کام کے لیے تو نے مجھے ہمت عطا کی انہیں پورا فرمائے۔ نیز میرے والدگرامی اور والدہ ماجدہ جنہوں نے اس کام کے کرنے پر میری حوصلہ افزائی کی انہیں صحت کاملہ عطا فرمائی سے راضی ہوا اور میرے اساتذہ جن کی محبتیں اور خلوص جن کی بدولت میں اس قابل ہوا ان کی زندگیاں اپنی مرضی پر حسین و جمیل بنائے۔

کتاب ہذا کے اشاعت کی ذمہ داری "اسلام بک ڈپو" کے ایگریٹ کو چوہدری جوادر رسول صاحب نے لی اس میں آپ کا بھی ممنون و مشکور ہوں اور اس بات پر بھی کہ ہر ملاقات پر آپ شہر رسول ملیٹیوں کی کھجوروں اور بیت اللہ شریف کے تحفہ خاص آب زم زم سے خیافت کا اہتمام کرتے ہیں۔ اللہ کریم آپ کی اس زرہ نوازی پر آپ کو اپنی خاص رضا سے نوازے اور عشق رسول ملیٹیوں کی دولت لا زوال سے مستفید فرمائے۔ نیز میں مشکور ہوں اپنے پیارے بھائی ندیم صدیقی صاحب کا جن کی معاونت کی بدولت میں اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچا رہا ہوں۔ اور سب سے بڑھ کر مشکور ہوں مفتی ظفر القادری بھکر دی صاحب (واہ کینٹ) کا جنہوں نے مجھے اپنی گوناگوں مصروفیات سے وقت دیا اور پیارے بھائی حافظ یاسر (واہ کینٹ) کا بھی مشکور ہوں جن کے ہمارے تعلقات زمانہ طالب علمی کی ابتداء سے ہیں اور انہی کی بدولت مفتی صاحب سے ملاقات ہوئی۔

اللہ کریم ان سب نیک لوگوں اور اس نیک کام کی بدولت مجھ سے دین کے کام لیتا رہے۔ نیز ان کاموں کو صد اسلامت تاقیامت دوام عطا فرمائے۔

آئین بجاہ نبی کریم ملیٹیوں

ڈاکٹر محمد اعظم رضا عجمی

اسلام آباد

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا..... باب 1: حجت کے

### باب 1

#### چھٹے ۲ کے

##### ۱۔ اول کلمہ طیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ط

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے برگزیدہ رسول ہیں۔

##### ۲۔ دوم کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے خاص بندے اور رسول ہیں۔

##### ۳۔ سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط

پاک ہے اللہ اور ساری خوبیاں اللہ ہی کے لیے ہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہ سے باز رہنے اور نیکی کی قوت اللہ ہی سے ہے جو بلند مرتبہ والا عظمت والا ہے۔

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا

باب ۱: چوٹکے

### ۳۔ چہارم کلمہ توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْسِنُ  
وَيُعْمِلُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمْوُتُ أَبَدًا أَبَدًا طُورِيَّةٌ ذُورِيَّةٌ وَالْأُكْرَامِ طُورِيَّةٌ  
بَيْدِهِ الْخَيْرُ طُورِيَّةٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَئِيْقَدِيرِيَّةٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی مادشاہی ہے اور اسی کے  
لیے ساری خوبیاں، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے بھی بھی نہیں مرے گا وہ  
عظمت اور بزرگی والا ہے اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

### پنجم کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ؛ أَذْنَبْتَهُ عَمَدًا وَ خَطَاءً سِرًا  
أَوْ عَلَانِيَةً وَ اتُوْبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ؛ الَّذِي أَعْلَمُ وَ مِنَ الذَّنْبِ؛ الَّذِي  
لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ وَ سَتَارُ الْعِيُوبِ وَ غَفَارُ الذُّنُوبِ  
وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا خواہ جان کر کیا یا  
میں جانے، چھپ کر یا کھلم کھلا اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جو میں جانتا  
ہوں اور اس گناہ سے بھی جو میں نہیں جانتا یقیناً تو ہی ہر غیب کو خوب جانے والا ہے اور تو ہی  
عیوب کو چھپانے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے اور گناہ سے باز رہنے اور نیکی کی قوت اللہ ہی  
سے ہے جو بلند مرتبہ والا عظمت والا ہے۔

### ۶۔ ششم کلمہ ردة کفر

اَللَّهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَ اَنَا اَعْلَمُ بِهِ وَ اسْتَغْفِرُكَ

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 1: چھ کلے

لَمَّا لَّا أَعْلَمُ بِهِ تَبَّعَ عَنْهُ وَتَبَرَّأَ مِنَ الْكُفُرِ وَالشَّرُكِ وَالْكِذَبِ  
وَالْغِيَّةِ وَالْبُدْعَةِ وَالنِّيمَةِ وَالْفُوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمُعَاصِي كُلُّهَا  
وَأَسْلَمَتْ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ کسی کو شریک کروں اور وہ  
میرے علم میں ہو اور میں تجھے سے بخشش مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے  
اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر اور شرک سے اور جھوٹ اور غیبت سے اور بری ایجادات  
سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور کسی پر بہتان باندھنے سے اور ہر قسم کی  
نافرمانی سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں سوائے اللہ کے کوئی معبد نہیں حضرت محمد ﷺ  
اللہ کے برگزیدہ رسول ہیں۔

## ایمان مفصل

أَنْتُ بِاللَّهِ وَمَا لَكُمْ كِتَابٌ وَكُتُبِهِ وَرَسُولُهُ وَالْيَوْمُ الْآخِرُ وَالْقَدْرِ خَيْرٌ  
وَشَرٌّ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَعْثَ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے  
دن پر کہ ہر بھلائی اور برائی اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمادی ہے اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے۔

## ایمان محمل

أَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبْلُتُ جَمِيعَ أَحْكَامِهِ  
إِقْرَارٌ مِّنْ لِسَانٍ وَتَصْدِيقٌ مِّنْ قَلْبٍ ط

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کیے  
اس کے تمام احکام مجھے اس کا زبان سے اقرار ہے اور دل سے یقین ہے۔

## باب 2

### مسلمان کے بنیادی عقائد

#### لغوی معنی:

لفظ "عقائد" عقیدہ کی جمع ہے۔ لفظ عقیدہ کا بایخذ اور مصدر "عقد" ہے جس کا معنی باندھنا یا گرہ لگانا کے ہیں۔ عربی زبان میں محاورہ بولا جاتا ہے: "عقد الحبل" اس نے رتی کو باندھا۔

لغوی اعتبار سے باندھی ہوئی یا گرہ لگائی ہوئی چیز کو عقیدہ کہتے ہیں۔

#### عقیدہ کا اصطلاحی معنی:

"عقائد کسی انسان کے وہ پختہ خیالات اور اٹل نظریات ہیں جن کی صداقت پر وہ یقین رکھتا ہے اور انھیں آسانی سے تبدیل نہیں کر سکتا۔"

#### عقیدہ کی حقیقت:

اگر بغور جائزہ لیا جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ انسان کے تمام اعمال و اقوال کا محور اس کا عقیدہ ہوتا ہے۔ عقیدہ ہی انسان کے دل و دماغ پر حکمرانی کرتا ہے۔ اعمال صالح کا محرك اصل میں اچھا عقیدہ ہوتا ہے، نہ ہے اعمال کا محرك غلط عقیدہ اور پرانگندہ خیالات ہوتے ہیں۔ عقیدے کی مثال ایک شیج جیسی ہے اور عمل اس شیج سے اگنے والے پودے کی طرح ہیں۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

یاد رہے کہ کتاب لاریب قرآن مجید میں لفظ عقیدہ کی جگہ "ایمان" کا فقط استعمال ہوا ہے۔ اسلام نے تمام اعمال کی بنیاد عقائد کو قرار دیا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

### انما الاعمال بالنيات

"بے شک اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔" (بخاری شریف)

چونکہ عقائد کا تعلق دل سے ہوتا ہے اس لئے نبی ﷺ نے اصلاح قلب پر یوں زور دیا:

"انسان کے جسم میں گوشت کا ایک ملکڑا ہے اگر وہ درست ہو  
جائے تو انسان کے تمام اعمال درست ہو جاتے ہیں اور اگر یہ ملکڑا  
گزر جائے تو تمام اعمال میں فساد اور بگاڑ آ جاتا ہے اور وہ گوشت  
کا ملکڑا "دل" ہے۔"

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایمان لانے یعنی تمام لوگوں کو عقیدہ کی  
اصلاح کر کے اسلامی عقائد اپنانے کا حکم دیا۔ تمام انبیاء و رسول ﷺ نے اپنی تبلیغ کا  
آغاز عقائد کی اصلاح سے کیا۔ نبی پاک ﷺ نے مکہ میں عقائد کی اصلاح پر تیرہ  
برس صرف کئے بلکہ پوری زندگی عقائد کی اصلاح پر صرف کی کیونکہ عقائد کی اصلاح  
سے اعمال کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

### اسلام کے بنیادی عقائد

- نمبر ۱۔ توحید باری تعالیٰ پر ایمان لانا۔

- نمبر ۲۔ رسالت و نبوت پر ایمان لانا اور عقیدہ ختم نبوت۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

نمبر ۳۔ ملائکہ پر ایمان لانا۔

نمبر ۴۔ آسمانی کتابوں پر ایمان لانا۔

نمبر ۵۔ یوم آخرت پر ایمان لانا۔

ان تمام عقائد کا ذکر قرآن مجید میں یوں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَكُنَ الْبُرْهَنُ أَمْنًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْكِتَابُ

وَالنَّبِيُّونَ (القرآن)

”اور سب سے بڑی نیکی تو یہ ہے کہ جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور تمام (آسمانی) کتابوں پر اور نبیوں پر۔“

☆.....☆.....☆

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

### فصل اول

#### توحید

##### ۱۔ توحید پاری تعالیٰ پر ایمان لانا

توحید پاری تعالیٰ پر ایمان مسلمان ہونے کا پہلا بنیادی عقیدہ ہے اس کا مطلب اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، افعال، صفات اور عبادت میں واحد و یکتا ماننا، اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا ہے، اس ایمان کا تقاضا ہے کہ اللہ کی ذات، افعال، صفات اور عبادت میں کسی کو اس کا شریک نہ ظہرا یا جائے۔ وہ ذات ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ سورۃ الاخلاص میں خالص توحید بیان کی گئی ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كَفُواٰحَدٌ (الاخلاص)

”آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور نہ اس کو کسی نے جنم دیا اور کوئی اس کا ہمسرنہیں۔“

##### ۲۔ رسالت پر ایمان لانا اور عقیدہ ختم نبوت

رسالت پر بالعموم اور ختم نبوت پر بالخصوص ایمان لانا دوسرا بنیادی عقیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنے احکامات سے آگاہ کرنے کیلئے انبیاء اور رسول علیہم السلام مبعوث کیے، جو لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق زندگی گزارنے

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

اور عبادت کرنے اور تمام حقوق و فرائض کی ادائیگی سے آگاہ کرتے تھے۔ اسلامی عقائد کے مطابق ان تمام سچے رسولوں اور نبیوں کو مانا لازم ہے، ان میں سے کسی ایک کا انکار یا کسی کی بے ادبی اور گستاخی کفر ہے۔

ارشادِ خداوندی ہے:

لَا نَفْرَقْ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رَسُولِهِ (البقرة)  
”هم رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے۔“

## ۳۔ فرشتوں پر ایمان لانا

ملا سیکھ پر ایمان تیرا بنیادی عقیدہ ہے جس کی حقیقت یہ ہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہیں، ان کا وجود تسلیم کرنا باقی عقائد کی طرح ضروری ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے احکام کے پابند ہیں اور ان کی خلاف ورزی نہیں کر سکتے۔ ان کا جو احکام پر دیکھ جاتے ہیں ان کی کما حقہ بجا آوری کرتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمِنُونَ (التحريم)  
اور وہ وہی کرتے ہیں جن کا <sup>جیسے</sup> تم دیا جاتا ہے۔

چار فرشتے مشہور ہیں جن کے ذمے بڑے بڑے کام لگا دیئے گئے ہیں  
جبرایل، میکائیل، عزرائیل، اسرائیل۔

## ۴۔ آسمانی کتابوں پر ایمان لانا

اللہ تعالیٰ نے رسولوں پر کتابیں اور صحیفے نازل کئے۔ ان سب کو اللہ کی طرف سے نازل شدہ اور سچا تسلیم کرنا اسلامی عقائد میں شامل ہے۔ مشہور آسمانی کتابیں چار ہیں:

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

- (۱) زبور
- (۲) تورات
- (۳) انجیل
- (۴) قرآن مجید

### ۵۔ روز آخرت پر ایمان لانا

پانچواں بنیادی عقیدہ یوم آخرت پر ایمان لانا ہے۔ ایک دن یہ تمام دنیا ختم ہو جائے گی، اللہ تعالیٰ اولین و آخرین کو زندہ کرے گا اور تمام لوگوں سے ان کے اعمال کا حساب ہو گا، جن کا ایمان درست اور اعمال صالحہ زیادہ ہوں گے وہ جنت میں ابدی زندگی بسر کریں گے۔ کافر یا جن لوگوں کے نہ ہے اعمال زیادہ ہوں گے وہ جہنم میں جائیں گے۔

### توحید کا مفہوم اور اقسام

توحید کا لغوی معنی:

توحید کا لغوی معنی ایک جانتا، ایک مانتا، یکتا تسلیم کرنا ہے۔

### توحید کا اصطلاحی معنی

اصطلاح میں اللہ تعالیٰ جو سب سے برتر و اعلیٰ اور ساری کائنات کی خالق و مالک ہستی ہے، کے واحد و یکتا ہونے پر ایمان لانا اور صرف اسی کو عبادت کا حقدار تسلیم کرنا عقیدہ توحید کہلاتا ہے۔

### توحید کی اقسام

توحید کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ب

### باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

#### توحید فی الذات:

توحید باری تعالیٰ کی پہلی قسم توحید فی الذات ہے جس کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات میں یکتا ماننا۔

سبحانهُ هو اللهُ وَالْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

”اس کی ذات پاک ہے وہ تنہا اللہ ہی ہے جو قہار ہے۔“

#### توحید فی الصفات:

عقیدہ توحید کی دوسری قسم توحید فی الصفات ہے جس کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو اس کی صفات میں ایسا واحد و یکتا ماننا۔ جس طرح اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں ایسی کسی اور میں نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کو قدیم، غیر متناہی اور ابدی ماننا ضروری ہے جیسے رحمٰن، رحیم، غفار، خالق، علیم وغیرہ۔

#### توحید فی الافعال:

عقیدہ توحید کی تیسرا قسم توحید فی الافعال ہے اس کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو اس کے تمام افعال میں واحد و یکتا تسلیم کرنا۔ تمام افعال کی بجا آوری میں اس کا کوئی مددگار اور معاون نہیں ہے۔ وہ اپنی مرضی سے پوری کائنات میں تصرف کرتا ہے۔

#### توحید فی العبادت:

نقیدہ توحید کی چوتھی قسم توحید فی العبادت ہے جس کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو اس کی عبادت میں واحد و یکتا ماننا۔ اسلام میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی عبادت جائز نہیں، قرآن مجید میں توحید فی العبادت پر بڑا ذرود یا گیا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

”اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔“

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

### وجودِ باری تعالیٰ کے اثبات میں قرآنی دلائل:

وجودِ باری تعالیٰ کے اثبات کیلئے قرآن نے کئی دلائل مختلف انداز میں پیش کیے ہیں۔

### وجود کائنات سے دلائل:

جس طرح کسی چیز کو دیکھ کر اس کے بنانے والے کی طرف ذہن آ جاتا ہے اس طرح وجود کائنات سے کائنات کے بنانے والے کی طرف ذہن جاتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اس کی مثال ایسے ہے جیسے گھری دیکھ کر انسان کے ذہن میں فوایہ خیال آ جاتا ہے کہ اس کے بنانے والا کوئی ہے تبھی تو یہ بنی ہے اسی طرح کائنات کی مثال ہے کہ یہ کسی کے بنائے بنا خود نہیں بن گئی۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اَفِي اللَّهِ شَكْ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ (القرآن)  
”کیا تمہیں آسمانوں اور زمین کے بنانے والے اللہ تعالیٰ کے (وجود) میں شک ہے۔“

### انسانی فطرت کی گواہی:

ذاتِ باری تعالیٰ کے وجود کا شعور انسانی فطرت میں شامل ہے۔ دنیا کی ہر قوم میں خدا کا تصور موجود رہا ہے، قرآن کہتا ہے::

فَطَرَ اللَّهُ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا (الروم)  
”الله تعالیٰ کی اس فطرت کی پیروی کرو جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا۔“

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے نبیاوی عقائد

### بعثتِ انبیاء کا مقصد:

تمام انبیاء کی بعثت کا مقصد بھی ایک خدا کی ذات کو تسلیم کرنا اور لوگوں سے تسلیم کروانا تھا ان کی تمام تعلیمات کا نصوحہ یہ ہی کہتا ہے:

ولقد بعثنا فی کل امة رسولًا ان اعبدوا الله واجتنبوا الطاغوت (القرآن)  
”اور ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا (جو ان کو یہ تعلیم دے) کہ وہ صرف اللہ کی عبادت کریں اور شیطان سے دور ہو جائیں۔“

### سابقہ آسمانی کتب کی گواہی:

سابقہ کتب تحریف کے باوجود ایک اللہ کے وجود کے بارے میں گواہی دیتی ہیں لیکن افسوس کہ ان کے ماننے والے دعویدار پھر بھی اپنے دھوے میں باطل ہیں عمل کی ذرا بھی خوبیوں سے نہیں آتی۔

### عقلی دلیل:

اللہ تعالیٰ عقلی دلیل بھی دیتا ہے کہ:

لَوْ كَانَ فِيهِمَا إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا (الأنبياء)

”اگر زمین و آسمان میں ایک اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہوتے تو یہ زمین و آسمان تباہ ہو جاتے۔“  
عقلی دلیل انسانی فطرت کا تقاضا ہے۔

### آخری کتاب کی گواہی:

قرآن مجید میں ایک جگہ ارشاد ہے:

وَفِي أَنفُسِكُمْ أَفَلَا تَبَصِّرُونَ (الذریات)

”اور اس بستی کی (نشانیاں) تمہارے وجود میں موجود ہے، کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟“

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... پاپ 2: مسلمان کے پنجادی عقائد

## شرك اور اس کی اقسام:

لغوی معنی:

شرك کا لغوی معنی ہے ”حصہ داری اور ساجھا پن“

## اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کی ذات با صفات یا عبادات کے تقاضوں میں کسی اور کو حصہ دار یا ساجھی تھہرانا یا ماننا اور تسلیم کرنا شرك کہلاتا ہے۔

## شرك کی اقسام

### شرك فی الذات:

اللہ تعالیٰ کی ذات یا حقیقت میں کسی دوسرے کو شریک تھہرانا، ذات میں شرك کہلاتا ہے۔ اسی طرح کسی کو اللہ کا ہمسرا اور برابر جاننا، کسی کو اللہ کی اولاد تسلیم کرنا، کسی کو اللہ کا باپ تسلیم کرنا شرك ہے، دو خداوں اور تین خداوں کا تصور سب شرك میں شامل ہیں، جیسے ہندو ازام میں کئی خداوں کا تصور موجود ہے وہ اپنے ہی ہاتھوں کے بنائے ہوئے ہتوں کے سامنے جھکتے ہیں۔ قرآن مجید میں شرك کی ندامت کے بارے میں کئی آیات آئی ہیں۔

لا شريك له (الانعام)

”اس کا کوئی شریک نہیں“

لَمْ يَكُنْ لِهِ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ (الفرقان)

”بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں۔“

## فماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

### شرك في الصفات:

الله تعالیٰ کی صفات مثلاً علم، قدرت یا ارادہ وغیرہ کو کسی دوسرے میں قدیم و ازلی، غیر متناہی اور غیر فانی تسلیم کرنا صفات میں شریک ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا اسم گرامی علیم، خبیر، سميع وغیرہ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لیس کمثله شئی (القرآن)

”کوئی بھی چیز اس کی مثل نہیں ہے۔“

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ انسان بھی تو علیم، خبیر اور سمیع جیسی صفات سے متصف ہے تو پھر اس میں بظاہر نظر آنے والے اس شرک کا ازالہ کیسے ممکن ہے؟ تو یاد رہے ایک مختصر ساجملہ اللہ کی تمام صفات اُس کی ذاتی ہیں اور بندے کے پاس سب کچھ اُسی کا عطا کیا ہوا ہے تو مطلب اللہ خود مالک ہے اور عطا کرنے والا ہے اور بندہ خود مالک نہیں بلکہ محتاج ہے اور حقیقت میں بندہ اُسی کا محتاج ہے۔

### شرك في العبادات:

اسلام میں عبادت صرف اللہ تعالیٰ کی جائز ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو عبادت کا حقدار جاننا یا اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ساتھ ساتھ کسی اور کی عبادت کو بھی جائز تسلیم کرنا عبادت میں شرک ہے۔

### چند مزید اقسام:

### شرك في الأحكام:

الله تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے احکام کی پیروی اس طرح کرنا جیسے اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی کرنا ہوتی ہے، شرک في الأحكام کہلاتا ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

ان الحکم الا لله (القرآن)

”حکم صرف اللہ ہی کیلئے ہے۔“

### شرك فی الھوی

اپنی خواہشات کی اندھار دھنڈ پیروی کو بھی قرآن نے شرک قرار دیا ہے۔  
اللہ نے خواہشات کی پیروی سے منع کیا ہے۔

ارایت من اتَّخَذَ الْهُنَّهُ هُوَ اَهُ (القرآن)

”کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالیا ہے۔“

### عقیدہ توحید کے انسانی زندگی پر اثرات

#### انسانی عظمت:

عقیدہ توحید انسان کو شرف انسانیت عطا کرتا ہے، سب طاقتون کا سرچشمہ وہی ذاتِ اقدس ہے لہذا انسان کسی بت یا مورتی کے سامنے سجدہ ریز ہونے کی بجائے قادر مطلق اور رب العالمین کے سامنے جھلتا ہے، جو انسان کے شایانِ شان ہے۔

#### عجز و انکساری

عقیدہ توحید انسان کے اندر عاجزی و انکساری پیدا کرتا ہے۔ عقیدہ توحید کا قائل جانتا ہے کہ اس کے پاس جو کچھ ہے وہ سب اسی کا عطا کردہ ہے لہذا جو دے سکتا ہے وہ لے بھی سکتا ہے، اس لئے انسان میں تکبر کے بجائے عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

## وسع و اعلیٰ ظرفی

عقیدہ توحید اپنے ماننے والے کے اندر وسیع نظری پیدا کرتا ہے، وہ جانتا ہے کہ یہ ساری کائنات اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے اور اسی سے فیض یا ب ہوتی ہے لہذا اس کے دل میں تمام مخلوق سے ہمدردی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ تنگ نظری سے بچ جاتا ہے۔

## شجاعت و بہادری:

عقیدہ توحید سے انسان کے اندر بہادری اور شجاعت پیدا ہوتی ہے، وہ جانتا ہے کہ نفع اور نقصان کا مالک صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے لہذا اس کے اندر سے خداخونی کے علاوہ تمام خوف ختم ہو جاتے ہیں۔

## روحانی سکون:

عقیدہ توحید سے اطمینان قلب کی دولت حاصل ہوتی ہے۔ دل کی تسلی روحانی سکون ہی میں ہے جو کامیاب زندگی پر دلالت کرتی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا:

الابذ كر الله تطمئن القلوب (الرعد)

”خبردار! اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔“

عقیدہ توحید کی بدولت انسان زندگی میں کبھی ناامید نہیں ہوتا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات تو شرگ سے بھی زیادہ قریب ہے، اللہ تعالیٰ کی مشیت کو سمجھ کر انسان مشکل حالات کا آسانی سے مقابلہ کر سکتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لاتقنووا من رحمة الله. (القرآن)

”تم سب اللہ کی رحمت سے مایوس مت ہو۔“

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

### تقویٰ:

چونکہ اللہ سے کسی انسان کا ظاہر و باطن چھپا ہو نہیں لہذا عقیدہ توحید سے انسان کے اندر زیادہ تقویٰ پیدا ہوتا ہے، جو انسان جتنا زیادہ متqi ہوگا اللہ کے ہاں اتنا ہی زیادہ مقام ہوگا۔ خطبہ جۃ الوداع میں بھی نبی کریم ﷺ نے تقویٰ کو عظمتِ انسان کا معیار قرار دیا۔

### مساوات:

عقیدہ توحید انسان کو اخوت و مساوات کا درس دیتا ہے کہ تمام انسانوں کا خالق اللہ ہے، حتیٰ کہ تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے۔ اسلام میں رنگ، نسل، زبان اور علاقہ کی وجہ سے فضیلت نہیں ہے۔ عقیدہ توحید کی اس فضیلت کی اہمیت بھی خطبہ جۃ الوداع سے واضح ہوتی ہے۔

### حریت، آزادی، خود مختاری

عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان کائنات کی غلابی سے نکل کر آزادی کے ساتھ زندگی برکرتا ہے۔ یہ جذبہ اسے خودداری اور وقار عطا کرتا ہے وہ خود کو ایک ہزار پھر کے خداوں کا پابند اور مذہب میں جکڑا ہوا قیدی تصور کرنے کی بجائے آزاد جانا جاتا ہے۔

### اخلاقی عالیہ:

عقیدہ توحید کی وجہ سے بندہ مومن اخلاق حسن سے مزین ہو جاتا ہے کیونکہ وہ اللہ کی صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اللہ کے محبوب ﷺ کے اخلاقی عالیہ کو اپنانے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ اس طرح اعلیٰ اخلاق اس کا خاصاً بن جاتا ہے۔



## نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا.....باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

### فصل دوم

#### رسالت

##### رسالت کا لغوی معنی:

رسالت کا لغوی معنی ”پیغام پہنچانا“ ہے۔

##### اصطلاحی معنی:

انبیاء کرام اور رسولِ عظام کا پیغامِ الٰہی اس کے بندوں تک پہنچانے کو نبوت اور رسالت کہتے ہیں۔

##### رسول:

اللہ تعالیٰ جس انسان کو رسالت کے فریضہ کی انجام دہی کیلئے جن لیتا ہے اسے رسول کہا جاتا ہے، اللہ نے دنیا کے ہر گوشے میں رسول بھیجے ہیں۔

ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولہ (القرآن)  
”اور ہم نے ہر گروہ میں ایک رسول بھیجا ہے۔“

##### نبی:

لفظ نبی نباء سے بنा ہے جس کا معنی خبر ہے ”انبیاء“ اس کی جمع ہے لیکن یاد رہے لفظ ”خبر“ بھی عربی زبان کا لفظ ہے جس کی جمع اخبار ہے۔ لہذا نبی کا معنی خبر دینے والا ہے چونکہ نبی ان امور کے بارے میں خبر دیتا ہے جو ہمارے حوالی خس

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

کے ادراک سے باہر ہوتے ہیں اس لئے "المسجد" میں نبی کا معنی یہ ہے:  
 "نبی اس شخص کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے الہام کے ذریعے غیر  
 یا مستقبل کی خبر دینے والا ہو۔"

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی رہنمائی اور ہدایت کیلئے تقریباً ایک لاکھ  
 چونیں ہزار نبی اور تقریباً تین سو تیرہ رسول مبعوث کئے۔

### نبی اور رسول میں بنیادی فرق:

رسول اس شخص کو کہتے ہیں جو نئی شریعت لے کر آئے جبکہ نبی سابقہ شریعت  
 کے تابع اپنا فریضہ سرانجام دیتا ہے۔

### ایمان بالرسالت کا مفہوم:

اللہ نے بنی نوع انسان کی رہبری کیلئے انبیاء و رسول مبعوث کئے۔ سب  
 سے پہلے نبی حضرت آدم اور سب سے آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔ مسلمان  
 ہونے کے ناطے ہمیں سابقہ تمام انبیاء و رسول کی نبوت و رسالت کو سچا تسلیم کرنا اور ان  
 پر ایمان لانا ضروری ہے۔ قرآن مجید نے بھی جا بجا انبیاء و رسول کا تذکرہ کیا ہے اور  
 انبیاء و رسول پر ایمان لانا فرض ہے۔

### رسالت و نبوت کی ضرورت:

نبوت و رسالت کے بنیادی طور پر دو مقاصد ہیں۔

### احکام الہی سے آگاہی:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں بھیجا اور ساتھ ہی اس کی رہنمائی کا  
 بندوبست کر دیا کہ ان بندوں کو کون سے امور سرانجام دینے چاہئیں اور کون سے امور

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

سے اجتناب کرنا چاہیے۔ اس عظیم کام کی ڈیوٹی انبیاء کی ذمہ داری ہے اور ہر دور میں انہوں نے اپنے ان فرائض کو بخوبی احسن انداز میں سرانجام دیا۔

### عملی نمونہ:

ان احکامِ الٰہی پر عمل پیرا ہو کر انبیاء و رسول یہ ثابت کر دیتے ہیں کہ یہ احکام قابلِ عمل ہیں، یہی وجہ ہے کہ ہرامت کیلئے اپنے انبیاء و رسول کے تمام احکام کی پیروی کرنا لازم تھی۔ فرمانِ الٰہی ہے:

و ما ارسلنا من رَسُولٍ الا لِيَطَّاعَ بِاذْنِ اللَّهِ (النَّسَاء)  
”ہم نے (ہر) رسول اس لئے بھیجا کر حکمِ الٰہی سے اس کی اطاعت کی جائے۔“

## ﴿انبیاء و رسول علیہم السلام کی خصوصیات﴾

انبیاء و رسول علیہم السلام کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں:

### بشریت:

اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ انسانوں کی رہنمائی کیلئے کسی انسان کو ہی نبی یا رسول بنا کر بھیجا ہے۔ کسی جن یا فرشتے کو کبھی نہیں بھیجا۔

قل انما انا بشر مثلكم يوحى الى انما الہکم الہ واحد (القرآن)  
”آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ میں تمہاری طرح ایک انسان ہوں اور صرف میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ بے شک تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے۔“

لیکن یہاں یاد رہے مثلكم کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ افعال و اعمال میں عام بشری طرح تھے۔ نہیں صرف فضیلت بشریت میں ہے اور کسی اور مخلوق سے

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

ہونے کو نہیں ہے۔ آپ ﷺ میں بشر مگر بشریت میں اتنے کامل و افضل ہیں کہ آپ کی مثیلت ناممکن ہے۔

### وجی:

رسالت و نبوت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ایسی نعمت ہے جو محنت و ریاضت سے حاصل نہیں ہو سکتی، فرمانِ خداوندی ہے:

اللَّهُ أَعْلَمُ حِيثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ (الأنعام)  
”اللَّذِبْ سے زِيَادَةِ عِلْمٍ رَكِّتَاهُ كَهْ كُورِسَالَتَ دِيْ جَاءَهُ۔“

### احکامِ الٰہی کی تبلیغ:

یہ احکامِ الٰہی کے پابند ہوتے ہیں اور ان کی ذمہ داری بھی احکامِ الٰہی کی تبلیغ ہوتی ہے۔

يَا يَهَا الرَّسُولُ بَلَغَ مَا نَزَّلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ (المائدہ)  
”اے رسول! جو آپ ﷺ کے رب کی طرف سے آپ ﷺ کی طرف نازل ہوا اسے لوگوں تک پہنچا دیجئے۔“

### معصومیت:

یہ تمام گناہوں سے پاک ہوتے ہیں، ان کا ہر عمل مختارِ الٰہی کے عین مطابق ہوتا ہے۔ ان کا کوئی کام نفسانی خواہش کے تابع نہیں ہوتا۔ بلکہ وہی کرتے ہیں جو اللہ کی طرف سے الہامی وحی کے ذریعے حکم دیا جاتا ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

### واجب الاطاعت:

تمام انبیاء و رسول کے احکام کی پیروی اور اطاعت غیر مشروط طور پر امتی پر لازم ہوتی ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيَطَاعَ بِذِنِ اللَّهِ۔ (القرآن)

”ہمارا رسول بھینے کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ حکم الہی سے اس کی پیروی کی جائے۔“

قرآن مجید میں مختلف مقامات پر اطاعت رسول کا حکم آیا ہے اور بار بار آیا ہے۔ پھر محبت خدا کا معیار بھی اطاعت رسول کو ہی قردادیا ہے۔

### بے مثال کردار:

انبیاء و رسول کا کردار ہمیشہ بے مثال ہوتا ہے تاکہ کوئی شخص بھی ان پر انگلی نہ اٹھ سکے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب)

”تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔“

سارے انبیاء و رسول بھی بے مثال کردار کے مالک تھے ان کی زندگیاں صفاتِ الہمیہ کا پرتو تھیں انہیں عام انسانوں کے لیے ماذل رول بنا کر بھیجا گیا تھا۔

### صدقۃ:

سچائی نبوت و رسالت کیلئے انتہائی لازمی صفت ہے کیونکہ کسی نبی اور رسول کیلئے یہ ممکن نہیں کہ اس سے کوئی ایسی بات سرزد ہو جو حقیقت کے خلاف ہے۔ نبی پاک ﷺ کو بعثت سے قبل ہی صادق و امین کہا جاتا تھا۔ اگر نبی کے لفظ پر لغت میں بغور جائزہ لیا جائے تو بھی یہ بات واضح طور پر سامنے آتی ہے کہ نبی کی خبر میں تین

## تماز کا مکمل انسانیکلو پریڈ یا.....باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

باتیں لازم پائی جاتی ہیں: (۱) نبی کی خبر عظیم ہوتی ہے۔ (۲) نبی کی خبر فائدہ مند ہوتی ہے۔ (۳) نبی کی خبر میں جھوٹ یا وہم کا احتمال نہیں ہوتا۔

### امانت:

اللہ تعالیٰ کے تمام انبیاء و رسول انتہائی صادق و امین تھے۔ بالخصوص اللہ تعالیٰ کی جانب سے جواہکام ان کو وجہ کے ذریعے بندگانِ الہی کی ہدایت کیلئے دیے جاتے ہیں ان میں کبھی بھی خیانت نہیں کرتے بلکہ وہ سارے کے سارے احکام اللہ کے بندوں تک پہنچا دیتے ہیں۔ پھر صداقت و امانت کے بنا اخلاق حسنہ کا پیکر کامل پیکر نہیں ہو سکتا یہی وجہ ہے انبیاء امانت داری کے اعلیٰ معیار پر فائز ہوتے ہیں۔

### مرد ہونا:

اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ انسانوں کی ہدایت کیلئے کسی مرد کو ہی رسول یا نبی بنا کر بھیجا ہے۔ عورت نبی نہیں ہو سکتی نہ ہی کوئی ہوتی البتہ ولایت کے مقام پر بہت سی عورتیں فائز ہوئیں یقیناً یہ بھی فضلِ ربی ہے جو ان کی اپنے رب سے محبت کا صلحہ ہے۔ جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے:

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَاهٌ نُوحِيَ إِلَيْهِمْ (القرآن)

”اور ہم نے آپ ﷺ سے پہلے صرف مردوں کو ہی رسول بنا کر بھیجا ہے جن کی طرف ہم وہ کرتے تھے۔“

### ظاہری عیوب سے یاک:

کسی نبی یا رسول میں کوئی ایسا ظاہری عیوب اور نقص نہیں ہوتا کہ جس سے بندگانِ خدا کے دلوں میں نفرت پیدا ہو جیسے برص، جذام وغیرہ۔ اور اگر کسی نبی کو اللہ

## غماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

کسی مرض میں بمتلاکرتا ہے تو اس کے دو مقاصد ہوتے ہیں ایک آزمائش اور دوسرا اس امت کے لیے ایسی مصیبت میں رہنمائی کے اصول بتانا جیسے حضرت ایوب علیہ السلام کا صبر ان کی بیماری کی وجہ سے مشہور ہے۔

### رسالتِ محمدی ﷺ کی خصوصیات:

جس نبوت کا آغاز حضرت آدم سے ہوا اس کا اختتام حضرت محمد ﷺ پر ہوا۔ سابقہ انبیاء کے کمالات کو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی ذات اقدس میں جمع کر دیا، اس لئے کسی نے کیا خوب کہا ہے:

۔ آنچہ خوب اس ہمہ دارند تو تھاداری

ذیل میں نبی پاک ﷺ کی ان امتیازی خصوصیات میں سے چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے، جو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو انفرادی طور پر عطا فرمائیں۔

### عمومیت:

رسول اکرم ﷺ سے قبل تمام انبیاء و رسول کی نبوت کسی خاص قوم یا ملک کیلئے ہوتی تھی مگر آپ ﷺ کی رسالت و نبوت قیامت تک کے انسانوں کیلئے ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اپنے حبیب ﷺ سے ارشاد فرمایا:

قل يا ايها الناس انى رسول الله اليكم جميعاً (القرآن)  
”آپ ﷺ کہہ دیجئے اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔“

### پہلی شریعتوں کا نئخ:

اب صرف شریعتِ محمدی ﷺ پر عمل کیا جائے گا، کیونکہ آپ ﷺ کی شریعت مطہرہ نے سابقہ تمام شریعتوں کو منسوخ کر دیا۔ اب اگر کوئی شخص کسی سابقہ

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

شریعت پر عمل پیرا ہو گا تو اس کا کوئی بھی عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول نہیں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَمَنْ يَتَّبِعُ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ (القرآن)

”جس کسی نے اسلام کو چھوڑ کر کسی اور دین کی تواں کی یہ بات قبول نہیں کی جائے گی۔“

### تمکیل دین:

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر اپنے دین کی تمکیل کر دی جو قیامت تک تمام انسانوں کیلئے کافی ہے، اس دی کو کامل کہا گیا ہے اس کے بعد کسی نئے دین کی ضرورت نہیں ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَّتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ

لِكُمُ الْإِسْلَامُ دِينًا (القرآن)

”آج میں نے تمہارا دین تمہارے لئے مکمل کر دیا۔ اپنا انعام تم پر پورا کر دیا اور میں نے تمہارے لئے بطور دین اسلام کو پسند کیا۔“

### حافظت کتاب:

سابقہ انبیاء و رسول پر نازل ہونے والی کتابیں دنیا سے اصل شکل میں معدوم ہیں، کچھ کتابوں کے غیر یقینی تراجم ملتے ہیں جن میں کافی روبدل ہو چکا ہے جبکہ نبی کریم ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب اصل شکل میں ہمارے پاس موجود ہے۔ قرآن مجید کو نازل ہوئے قریباً ۱۵۰۰ سال گزر چکے ہیں مگر ہم پھر بھی اس میں ذرہ برابر بھی تبدیلی نہیں آئی۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

### جامع تعلیمات:

چونکہ پہلے انبیاء و رسول کسی خاص قوم اور مخصوص وقت کیلئے تشریف لاتے رہے اس لئے ان کی تعلیمات میں وہ جامعیت نہیں تھی جو نبی کریم ﷺ کی تعلیمات میں ہے چونکہ آپ ﷺ قیامت تک کیلئے اور تمام انسانوں کیلئے مبouth ہوئے اس لئے آپ ﷺ کی تعلیمات ایسی جامع ہیں کہ کوئی بھی فرد قیامت تک آپ ﷺ کی تعلیمات سے استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔ (ان انجمن نزلنا الذکر و انا له لحفظون)

### شفاعت کبریٰ:

قیامت کے دن جب تمام اہل ایمان تمام انبیاء سے اللہ تعالیٰ کے حضور شفاعت کیلئے عرض کریں گے تو وہ سب کہیں گے اذہبوالی غیری۔ چنانچہ آخر میں نبی کریم ﷺ کے پاس آئیں گے اور آپ ﷺ سے شفاعت کیلئے عرض کریں گے تو آپ فرمائیں گے (انا لھا) سب سے پہلے آپ ﷺ ہی اہل ایمان کی سفارش کریں گے اور آپ ﷺ کی سفارش قبول کر لی جائے گی۔ (بخاری)

### رفع ذکر:

اللہ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

ورفعنا لك ذكرك (النیراح)

”ہم نے آپ ﷺ کیلئے آپ ﷺ کا ذکر بلند کر دیا۔“

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ہب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

### رحمۃ اللعالمین:

اللہ تعالیٰ نے صرف نبی کریم ﷺ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔

وَهَا أَرْسَلْنَا الْأَرْحَمَةَ إِلَيْكُمْ (القرآن)

”اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔“

### ختم نبوت:

سلسلہ نبوت کی آخری کڑی نبی کریم ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد سلسلہ نبوت ختم ہو گیا اور آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا، عقیدہ ختم نبوت، قرآن، سنت اور اجماع امت تینوں سے ثابت ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ارشاد سے عقیدہ ختم نبوت سے متعلق ہر ابہام کا ازالہ فرمادیا ہے۔

”مَا كَانَ مُحَمَّداً بِاَحَدٍ مِّنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّنَ“ (القرآن)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّنَ لَا نَبِيَ بَعْدِي (الحادیث)

”میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔“



## فصل سوم

### ملائکہ

لفظ ”ملائکہ“ جمع ہے اور اس کا واحد ملک ہے۔ ملک کا معنی قاصد اور پیغامبر کے ہیں، قرآن مجید میں فرشتوں کیلئے لفظ رسول بھی استعمال ہوا ہے جس کا واحد رسول ہے اور رسول کے معانی بھی قاصد کے ہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

الله يصطفى من الملائكة رسلا و من الناس (القرآن)  
”اللہ تعالیٰ فرشتوں اور انسانوں میں سے بعض کو پیغام پہنچانے کیلئے جن لیتا ہے۔“

#### فرشتوں کے متعلق عقیدہ:

فرشتوں کے متعلق جن باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے وہ درج ذیل ہیں:

#### نورانی مخلوق:

فرشته اللہ کی نوری مخلوق ہیں وہ ہمیں نظر نہیں آتے مگر اللہ نے ان کے ذمے ہمارے متعلق بھی احکام لگار کھے ہیں۔

#### اطاعت و فرمانبرداری:

تمام فرشته اللہ کے احکام کے پابند ہوتے ہیں، اس کے احکام کی خلاف ورزی نہیں کر سکتے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا يعصونَ اللَّهَ مَا أَمْرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُوْمِرُونَ (الصافرون)

”(فرشته) اللہ کے احکام کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ وہ تو وہی احکام بجالاتے ہیں جن کا انہیں حکم دیا جائے۔“

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا  
ہاب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

## ﴿مشہور فرشتے اور ان کی ذمہ داری﴾

حضرت جبرائیل:

یہ فرشتہ اللہ تعالیٰ کے احکام اس کے انبیاء اور رسول تک پہنچانا حضرت جبرائیل کے ذمہ ہے۔ اس لئے ان کو وحی کا فرشتہ کہا جاتا ہے، روح القدس بھی آپ ہی کا لقب ہے۔

حضرت میکائیل:

حضرت میکائیل کے ذمہ بارش برسانے اور رزق عطا کرنے کی ڈیونی لگی ہے۔

حضرت عزرائیل:

حضرت عزرائیل جانداروں کی روح کو قبض کرتے ہیں اسی لیے آپ کو ملک الموت بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت اسرافیل:

حضرت اسرافیل وقوع قیامت کے قریب صور پھونکیں گے اور قیامت برپا ہو جائے گی۔ دوبارہ صور پھونکیں گے تو تمام مخلوق زندہ ہو جائے گی۔

کراما کا تبین:

یہ فرشتے ہر انسان کے اعمال لکھنے پر مأمور ہیں، ایک فرشتہ نیکیاں لکھتا ہے اور دوسرا مُرد ائیاں لکھتا ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

منکر نکیر:

یہ فرشتے قبر میں آ کر انسان سے اس کے رب، اس کے رسول ﷺ اور اس کے دین کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

تمن اہم سوال جن کا ذکر احادیث میں ملتا ہے درج ذیل ہیں:

۱۔ من ربک

۲۔ ما دینک

۳۔ ماذا تقول في حق هذا الرجل

☆.....☆.....☆

## فصل چہارم

### الہامی کتابیں

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں پر کتابیں نازل کیں، ان تمام کتابوں کو سچا اور اللہ کی طرف سے نازل کردہ تسلیم کرنا آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ہے، اللہ تعالیٰ نے متفقین کی ایک صفت یہ بھی بیان کی ہے کہ

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ (القرآن)  
 ”(متفقین وہ ہیں) جو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ سے قبل نازل ہونے والی (کتب) پر ایمان لاتے ہوں۔“

### مشہور آسمانی کتابیں:

تورات	یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
زبور	یہ حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
انجیل	یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
قرآن مجید	یہ حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔

### صحاب

اللہ تعالیٰ نے ان کتب کے علاوہ دوسرے انبیاء پر صحیفے بھی نازل فرمائے جن میں حضرت آدم، حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ شامل ہیں۔

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....  
باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

### آسمانی کتب کی تعلیمات:

تمام آسمانی کتب میں درج ذیل باتیں مشترک تھیں۔

- ۱۔ اللہ کی توحید
- ۲۔ اللہ کی صفات کاملہ
- ۳۔ اللہ کی عبادت کے احکام
- ۴۔ رسالت پر ایمان لانا
- ۵۔ قیامت کے دن پر ایمان لانا
- ۶۔ اعمال کی جزا و سزا

### ﴿قرآن مجید کی خصوصیات﴾

قرآن مجید کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہے:

### آخری آسمانی کتب:

قرآن مجید اللہ کی سب سے آخری آسمانی کتاب ہے جو اس نے اپنے  
آخری نبی ﷺ پر نازل کی۔  
سابقہ تمام آسمانی کتب روبدل سے محفوظ نہ رہ سکیں لیکن قرآن مجید کی  
حافظت کی ذمہ داری اللہ نے خود لی۔ آج تک اس میں زیر زبر تک کی تبدیلی نہیں  
آلی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

انواع حنفی نزلنا الذکر و انا له لحافظون

”ہم نے ہی اس ذکر (قرآن) کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حافظت کرنے والے ہیں۔“

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

### زندہ زبان والی کتاب:

سابقہ کتب جس زبان میں نازل ہوئیں وہ زبانیں دنیا سے ختم ہو چکی ہیں جبکہ قرآن مجید عربی میں نازل ہوا اور عربی زبان بولنے اور سمجھنے والے افراد تقریباً دنیا کے ہر ملک میں پائے جاتے ہیں۔ عربی زبان بیس سے زائد ممالک کی قومی زبان ہے اور یہ اقوام متحده کی چار متحده زبانوں میں سے ایک ہے۔

### علمگیریت:

اس کتاب کی تعلیمات کسی ایک وقت یا علاقے کیلئے نہیں بلکہ یہ پوری انسانیت اور قیامت تک کے انسانوں کیلئے ہدایت کا سرچشمہ ہے، اس کی تعلیمات ہر زمانے کے انسانوں کیلئے قابل عمل ہیں۔

### جامعیت:

سابقہ سماوی کتب صرف اخلاق یا مناجات یا دعاوں یا فقہی مسائل یا عقائد یا صرف تاریخی واقعات پر مشتمل تھیں جبکہ یہ کتاب اپنی تعلیمات کے لحاظ سے جامع ہے کیونکہ اس میں اخلاق، روحانیت، احکام، تاریخی واقعات اور مناجات سب کا تفصیلی ذکر ملتا ہے گویا یہ ہر لحاظ سے جامع کتاب ہے۔ قرآن کہتا ہے۔

ولارطب ولا یابس الا فی کتاب مبین (القرآن)

”ہر خلک و تر اس کتاب میں موجود ہے“

### سابقہ انبیاء کی تصدیقی اور احکام آداب:

بعض سابقہ کتب میں تحریف کرنے والوں نے انبیاء کرام کے بارے میں

## نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

انہائی غیر شائستہ باتیں داخل کر دی تھیں، جنہیں پڑھ کر ایک غیرت مند آدمی مارے شرم کے پانی پانی ہو جاتا ہے پھر اسی باتیں جنہیں عقل بھی تسلیم نہیں کرتی۔ لیکن قرآن مجید اس قسم کی تمام باتوں سے پاک ہے، اس میں تمام انبیاء کا ادب و احترام سکھایا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ وہ سب پر ہیز گارا در نیک تھے۔

### فصح و بلغ کتاب:

قرآن مجید زبان کے لحاظ سے فصاحت و بلاغت کا ایسا عظیم شاہکار ہے کہ عرب اور عجم اس کی فصاحت اور بلاغت کے سامنے دم بخود ہیں حتیٰ کہ اس کے مقابلے میں ایک سورت کا بنانا بھی پوری دنیا کے بس میں نہیں۔

### مؤثر لغتیں اسلوب:

یہ کتاب اپنی حلاوت اور تاثیر میں اعجازی کیفیت کی حامل کی، اس نے ہر قسم کے قاری اور سامع کو متاثر کیا ہے، یہ واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔ اس کی تلاوت سے کبھی لوگ نہیں اکتا تے اور اس کو حفظ کرنا نہایت آسان ہے۔

### قابل عمل تعلیمات:

قرآن کی تعلیمات پر عمل کرنا آسان ہے کیونکہ حالات بد لئے سے احکامات بھی بدل جاتے ہیں۔ مثلاً نماز کھڑے ہو کر پڑھی جاتی ہے اگر کوئی کھڑا نہیں ہو سکتا تو وہ بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

خالی از تضاد:

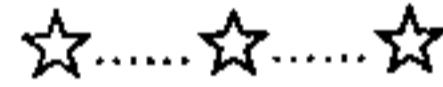
قرآن مجید کی بعض آیات کی تفسیر تو بیان کرتی ہیں لیکن ان میں کبھی تضاد نہیں پایا جاتا جبکہ دوسری کتب کے اندر تحریف سے تضاد پایا جاتا ہے۔

کتاب لا ریب:

یہ دنیا کی واحد کتاب ہے کہ جس کے شروع میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس کے تمام مندرجات شک و شبہ سے بالآخر ہیں جبکہ دنیا کی تمام کتب اس دعویٰ سے محروم ہیں۔

**ذالک الكتاب لا ریب فيه (القرآن)**

”صرف یہی کتاب شک و شبہ سے پاک ہے۔“



## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا ..... باب 2: مسلمان کے نبیادی عقائد

### فصل پنجم

#### عقیدہ آخرت

##### لغوی معنی:

لفظ آخرت کا لغوی معنی ”بعد میں آنے والی“ ہے۔ اس کے مقابلے میں ”دنیا“ کا لفظ استعمال ہوتا ہے جس کا معنی ”قریب والی“ کے ہیں۔

##### اصطلاحی معنی:

عقیدہ آخرت یہ کہ انسان مرنے کے بعد ہمیشہ کیلئے ختم نہیں ہوتا بلکہ اس کی روح باقی رہتی ہے اور ایک دن ایسا آئے گا کہ اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کرے گا اور ان کا حساب ہوگا اور ان کو ان کے تمام نیک و بد اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

ان الابرار لفی نعیم و ان الفجار لفی جحیم (القرآن)  
”بے شک نیک لوگ جنت میں اور گناہ گار دوزخ میں ہوں گے۔“

##### قرآنی تعلیمات:

دنیا آخرت کی کھیتی ہے:  
نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

الدنيا مزرعة الآخرة (الحادیث)

”دنیا آخرت کی کھیتی ہے“

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

حقیقت میں دنیا کی زندگی پر ہی آخرت کی زندگی کا انحصار ہے کیونکہ دنیا کی زندگی عارضی اور آخرت کی زندگی ابدی ہے۔

### ہر شئی کا ایک انجام ہوتا ہے:

ہر ایک شئی کی ایک خاص عمر ہوتی ہے اور وہ خاص عمر کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ اس طرح اس پورے نظامِ کائنات کی بھی ایک عمر ہے جس کے بعد یہ نظام ختم ہو جائے گا اور ایک دوسرا نظام اس کی جگہ لے لے گا۔

### منکرین آخرت کے شبہات کا ازالہ قرآن کی زبان میں:

بشرکینِ مکہ عقیدہ آخرت کے منکر تھے اس لئے وہ مختلف اعتراضات کرتے تھے تو قرآن مجید نے ان کے اعتراضات کا ذکر کر کے ان کا بڑا شافی جواب دیا ہے:

### فنا ہونے کے بعد زندگی:

کفار نے بڑے تعجب سے کہا کہ جب ہم فنا ہو جائیں گے تو پھر نے سرے سے زندگی کیسے معرض وجود میں آئے گی؟

وَقَالُوا إِذَا أَضْلَلْنَا فِي الْأَرْضِ إِنَّا لَنَفِي خَلْقَ جَدِيدٍ (القرآن)

”انہوں نے کہا جب ہم زمین میں نیست و نابود ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے جنم لیں گے؟“

قرآنی جواب:

وَهُوَ الَّذِي يَعْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يَعْيِدُهُ (القرآن)

”وہ جو ہمیں بار پیدا کرتا ہے وہی دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔“

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

### عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات:

ف چونکہ عقیدہ آخرت اسلام میں نہایت اہمیت کا حامل ہے اس لئے قرآن میں اس عقیدہ کو تسلیم کرنے پر بہت زور دیا گیا ہے اور انسانی زندگی میں اس کے اثرات بہت زیادہ ہیں۔

### نیکی سے رغبت:

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا شخص نیکی سے رغبت رکھتا ہے، اعمال صالحہ پر زور دیتا ہے کیونکہ اخروی زندگی میں کامیابی کا انحصار ایمان اور اعمال صالحہ کی کثرت پر ہے۔

فاما من ثقلت موازينه فهو في عيشة راضية (القاريء)

### گناہ سے اجتناب:

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا شخص گناہوں سے ہر صورت اجتناب کرتا ہے کیونکہ گناہوں کی کثرت سے اس کو برعے انجام سے دوچار ہونا پڑے گا، اللہ نے فرمایا:

واما من خفت موازينه فامه هاویة (القاريء)

”جس کی نیکیوں کے پڑے کم وزن والے ہوئے تو اس کا ثانہ ہاویہ ہے اور ہاویہ دکتی ہوئی آگ ہے“

### شجاعت و جانشانی:

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا شخص جانتا ہے کہ دنیا دی زندگی عارضی ہے اور اخروی زندگی دائیٰ ہے جس طرح فرمانِ الہی ہے:

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....ہاپ 2: مسلمان کے بنیادی عقائد

والآخرة خير وابقى (القرآن)

”اور آخرت بہت بہتر اور دائیٰ ہے“

### صبر و تحمل:

عقیدہ آخرت انسان کے اندر بے صبری کو ختم کر کے صبر و تحمل کا جذبہ پیدا کرتا ہے کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے اس کے اعمال کبھی ضائع نہیں ہونگے بلکہ ہر صورت اللہ ابے بدله عطا فرمائے گا۔

ان الله مع الصبرين (القرآن)

”بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے“

### انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ:

عقیدہ آخرت پر ایمان سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا جذبہ بڑھتا ہے کیونکہ ایسا کرنے سے آخرت کی زندگی سنور جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی راہ میں خرچ ہونے والے مال و دولت اپنے اوپر قرض قرار دیتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ میں اس کا بدله سات سو گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ مقدار میں دوں گا۔

### احساس ذمہ داری:

عقیدہ آخرت سے فرائض کی ادائیگی کا احساس پیدا ہوتا ہے، یہ تصور انسان کو اپنی ذمہ داریاں دیانتداری سے ادا کرنے پر مجبور کرتا ہے، وہ حلال و حرام کا خاص خیال رکھتا ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 2: مسلمان کے بیانی عقائد

### جذبہ ایشارا اور تقویٰ کی علامت:

عقیدہ آخرت سے ایشارا کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ خود غرضی ختم ہو جاتی ہے، اس عقیدے نے اصحاب سولہ تینی تھیزم میں ایسا جذبہ ایشارا پیدا کر دیا کہ قرآن ان کے جذبے کو یوں سراہتا ہے:

”وہ دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں حالانکہ وہ خود ضرورت

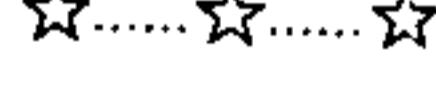
مند ہوتے ہیں“ (القرآن)

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے آخرت پر ایمان لانے کو متقین کی علامت قرار

دیا ہے:

وبالآخرة هم يوقنون (القرآن)

”اور وہ لوگ آخرت پر پختہ یقین رکھتے ہیں“



نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا.....باب 3: سنت نماز اور اُس کے فضائل

## باب 3

# سنت نماز اور اُس کے فضائل

### فصل اول

#### مسنون نماز

وضو کے فرائض جن کے بغیر وضو نہیں ہوتا

اللہ تعالیٰ عز وجل قرآن حکیم میں ارشاد فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ  
إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بُرُءًا وَسِكْمٍ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ.

ترجمہ: اے ایمان والو! جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منہ دھو، اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں  
کا سچ کرو، اور گٹوں تک پاؤں دھو۔

(کنز الایمان پارہ: ۴، سورہ المائدہ: آیت ۶)

اس آیت مقدسہ سے معلوم ہوا کہ وضو کے فرض چار ہیں:

وضو شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا مستحب ہے فرض نہیں

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
إِذَا تَطَهَّرَ أَحَدُكُمْ فَلَيَذْكُرْ كُرِاسُمَ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنَّهُ يُطَهِّرُ جَسَدَهُ،

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

كُلَّهُ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى طَهُورِهِ لَمْ يَطْهُرْ مِنْهُ إِلَّا  
مَا مَرَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ:

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو اسے چاہیے کہ اللہ کا نام لے لے (بسم اللہ پڑھ لے) اس طرح سارا جسم پاک ہو جائے گا اداگر کسی نے دوران وضو اللہ کا نام نہ لیا تو جس عضو پر پانی گزرے گا وہی پاک ہو گا:

(۱) سنن دارقطنی / ۲۲۱ رقم ۲۲۱، (۲) مشکوہ: ص ۳۷، (۳) سنن البزری بیہقی: ج ۱، ص ۲۲

نوٹ: اسی مضمون کی روایات حضرت ابو ہریرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے، دارقطنی: ج ۱، ص ۱۲۵، زجاجۃ المصانع: ج ۱، ص ۲۲۸، میں موجود ہیں۔ اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن کو فی ہدیۃ الرؤوف سے ”زجاجۃ المصابیح: ج ۱، ص ۲۲۸، ۲۲۹“ میں روایات موجود ہیں:

حَدَّثَنَا أَرْبَعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ يُسَمِّي إِذَا تَوَضَّأَ،  
فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَجْزَاهُ

ترجمہ: حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب (کوئی) وضو کرے تو بسم اللہ پڑھے، اور نہ پڑھے تو بھی وضو ہو جائے گا۔ (معنف ابن ابی شہرۃ: ج ۱، ص ۳، رقم ۱۸)

نوٹ: جو لوگ بسم اللہ کو فرض کرتے ہیں اور دلیل کے طور پر ”لا وضو لمن لم یذکر اسم اللہ علیہ“ پیش کرتے ہیں یہ دلیل صحیح نہیں ہے

(جامع ترمذی: جلد ۱، ص ۹۰ مترجم)

۱) کیونکہ امام ترمذی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں! امام احمد رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ اس باب میں مجھے کوئی ایسی حدیث معلوم نہیں جس کی سند جید ہو:

(ترمذی: ج ۱، ص ۹۰ مترجم)

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۳: سنت نماز اور اس کے فضائل

۲) حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے بلوغ المرام ص ۱۱ مترجم میں یہی روایت لکھی

اور فرمایا! ”آخر جه احمد، ابو داؤد و ابن ماجہ باسناد ضعیف“ پھر فرمایا

کہ ترمذی میں سعید ابن زید اور ابو سعید رضی اللہ عنہما سے بھی یہی منقول ہے

۳) امام زیلیعی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی امام حاکم کے حوالے سے لکھا ہے! ”لا یثبت فی  
هذا الباب حدیث“ اس باب میں کوئی حدیث ثابت نہیں۔

(نصب الرایہ ج ۱، ص ۲)

۴) حافظ ابن رشد مالکی رحمۃ اللہ علیہ رقم طراز ہیں! ”وَهَذَا الْحَدِيثُ لَا يَصْحُ

عِنْهُ أهْلُ النَّقلِ“ اور یہ حدیث اہل نقل (محدثین) کے نزدیک صحیح نہیں۔

(بداية المجتهد ج ۱، ص ۱۷)

۵) تحفة الاجوڑی میں ہے!

”فَكُلْ مَأْرُوذِي فِي هَذَا الْبَابِ فَلَيْسَ بِقُوَىٰ“

پس اس باب میں کوئی روایت قوی نہیں۔

(تحفة الاجوڑی ج ۱، ص ۳۵)

لہذا اس روایت سے وضو کے فرائض کی فرضیت ثابت نہیں ہوتی۔ ملاحظہ فرمائیے:

(توضیح السنن شرح آثار السنن ج ۱، ص ۳۰۷)

وضو میں سر کا مسح ضروری ہے

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قَمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيهِكُمْ  
إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَرُسُكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

ترجمہ: اے ایمان والو! اجب نماز کے لیے کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منہ و حوضہ اور اپنے کہیوں

تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو، اور گٹوں تک پاؤں و حوضہ (سورہ: المائدہ: آیت ۶، پارہ ۶)

### نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا ..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

”عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ فَادْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقْدَمَ رَأْسِهِ وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ“

حضرت انس بن مالک رض فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو فرماتے ہوئے دیکھا آپ کے سر مبارک پر قطری عمامہ تھا آپ نے عمامہ کے نیچے ہاتھ ڈال کر رکے اگلے حصے پر مسح فرمایا اور عمامہ کو کھولا نہیں۔

(۱) سنن ابو داؤد: ۱/۱۹، (۲) زجاجۃ المصابیح: ۱/۳۲۳

(۳) سنن الکبیری بیہقی: ۱/۲۰ رقم ۲۸۴

”مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ سُئِلَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ؟ فَقَالَ: لَا، حَتَّى يُمْسَحَ الشَّعْرُ بِالْمَاءِ“

حضرت امام مالک رض فرماتے ہیں کہ انھیں یہ روایت چیخی ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رض سے عمامہ پر مسح کرنے کے بارے میں سوال ہوا آپ نے فرمایا! جائز نہیں جب تک بالوں کا پانی سے مسح نہ کرے:

(۱) موطا امام مالک ص ۷۳ رقم ۷۳، (۲) موطا امام محمد ص ۶۰

(۳) زجاجۃ المصابیح: ج ۱، ص ۳۱۳

### گردن پر مسح کرنا مستحب ہے

”عَنْ أَبْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عُنْقَةَ وَرُقَى الْغَلَّ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ“

حضرت ابن عمر رض سے مردی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا! جس نے وضو کیا اور گردن پر مسح کیا تو وہ قیامت کے دن طوق سے محفوظ رہے گا۔

(۱) التلخیص الحبر: ج ۱، ص ۲۸۸ رقم ۹۸

## نماز کا حکم انسائیکلو پریڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اُس کے فضائل

(۱) مسند فردوس مع تسدید القوس: ج ۲، ص ۳۳

(۲) ابو نعیم تاریخ اصبهان: ۲/ ۱۵

(۳) زجاجة المصایب: ج ۱، ص ۲۵۷ (۴) تنزیہ الشریعہ: ۲۵/ ۲

”عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: مَنْ مَسَحَ قَفَاهُ مَعَ رَأْسِهِ وَقَيَ الْغُلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“  
حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص سر کے ساتھ گردن کا بھی مسح کرے وہ قیامت کے دن طوق سے نجی جائے گا۔

(۱) التلخیص الحبیر: ۱/ ۲۸۸، (۲) زجاجة المصایب: ۲۵۷/ ۱

(۳) اخر جهہ ابو عبید فی، کتاب الطہور، ص ۲۷۳ رقم ۳۶۸

## شرم گاہ پر ہاتھ لگنے سے وضو ہیں ٹوٹتا

”عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلَيٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مَسْتَعْتَ ذَكَرِي أَوْ قَالَ الرَّجُلُ يَمْسُ ذَكَرَهُ فِي الصَّلَاةِ أَعْلَمُ الْوُضُوءِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، إِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِنْكَ، أَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ، إِبْنُ حِبَّانَ، وَقَالَ إِبْنُ الْمَدِينِيُّ هُوَ أَحْسَنُ مِنْ حَدِيثِ بُشْرَةَ“

حضرت طلق بن علی رضی عنہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ میں اپنی شرم گاہ کو ہاتھ لگاؤں یا کوئی شخص بھی ایسا کرے تو اس کا وضو جاتا رہے گا یا نہیں؟ نبی کریمہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! وہ تمہارے جسم کا ایک حصہ ہے اس کو روایت کیا امام احمد، ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ نے ابن حبان نے اس حدیث کو صحیح کہا ابن مدینی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث بُشْرَةٌ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے زیادہ بہتر ہے:

(۱) بلوغ المرام مترجم: ص ۲۵ رقم ۲۷، (۲) زجاجة المصایب: ۱/ ۲۱۳

(۳) مؤظفا امام محمد ص ۳۳، (۴) شرح معانی الآثار مترجم: ۱/ ۱۵۶

(۵) مسند احمد ج ۲، ص ۲۲، رقم الحدیث ۱۲۹۵ قال شعیب حسن

(۶) سنن ابو داؤد: ۱/ ۲۷، رقم ۱۸۲، (۷) جامع ترمذی: ۱/ ۱۳۱، رقم ۸۵ قال الا بنیانی صحیح

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

نوٹ: امام ترمذی رض فرماتے ہیں! متعدد صحابہ اور بعض تابعین شرم گاہ کو ہاتھ لگانے کے بعد وضو ضروری نہیں سمجھتے۔ اہل کوفہ اور ابن مبارک کا یہ مسلک ہے۔ اس باب میں روایت کردہ احادیث میں یہ حدیث احسن ہے۔

(جامع ترمذی: ج ۱، ص ۱۱۵ مترجم، باب شرم گاہ کو چھونے سے وضو نہ کرنا)

صحابہ کرام میں سے حضرت علی، حضرت عبد اللہ بن مسعود، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت عبد اللہ بن عباس، حضرت عمر بن یاسر، حضرت حذیفہ بن یمان، حضرت عمران بن حصین، حضرت ابو الدرداء رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے نزدیک شرم گاہ کو چھونے سے وضو نہیں ثوثا، ملاحظہ فرمائیے:

(زجاجۃ المصابیح: ۱ / ۲۱۶، ۲۱۵، مذکور امام محمد، طحاوی، مصنف ابن ابی شیبہ، طبرانی اور مجمع الزوائد وغیرہ کتب میں)

### باریک جرابوں پر مسح کرنا جائز نہیں

آج کل لوگ اس مسئلہ میں غلطی کر رہے ہیں حضوڑی فیصلہ سے باریک جرابوں پر مسح کرنے کی ایک بھی صحیح مرفوع روایت نہیں جو لوگ جرابوں پر مسح کے قائل ہیں انھی کے ایک مستند عالم کی تحقیق ملاحظہ ہو۔

”علماء عبد الرحمن مبارکپوری غیر مقلد لکھتے ہیں“

”وَالْحَاضِلُ عِنْدِي أَنَّهُ لَيْسَ فِي بَابِ الْمُسْحِ عَلَى الْجَوَارِبِ  
حَدِيثٌ صَحِيحٌ مَرْفُوعٌ خَالٍ عَنِ الْكَلَامِ“ (صفحة الاحدوى ۱۱۲/۱)

ترجمہ۔ (تمام روایتوں کو لکھنے کے بعد) میری تحقیق کا حاصل یہ ہے کہ جرابوں پر مسح کرنے کسی صحیح مرفوع حدیث سے ثابت نہیں جو محدثین کی جرج و تنقید سے خالی ہو۔

## ﴿اوقاتِ نماز احادیث کی روشنی میں﴾

فقہاء حنفی کے نزدیک اس میں تفصیل ہے یعنی وقت میں تین حال پائے جاتے ہیں۔

(۱) کل وقتِ نماز (۲) مکروہ وقتِ نماز (۳) مستحب وقتِ نماز  
کل وقتِ نماز: نماز کے شروع ہونے سے لے کر ختم ہونے تک کو کل وقت نماز کہتے ہیں۔

(۲) مکروہ وقتِ نماز: نماز کے بعض اوقات وہ ہیں جن میں نماز مکروہ ہو گی، اگرچہ وقتِ نماز کہلانے گا۔

(۳) مستحب وقتِ نماز: جن وقتوں میں نماز ادا کرنا یا جماعت کرانا افضل ہوتا ہے اسے مستحب وقتِ نماز کہتے ہیں۔

ہم احناف نمازِ مستحب وقت میں پڑھنے کے قائل ہیں کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

### نماز فجر کا مستحب وقت

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفيَّانُ عَنْ أَبْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَفَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ مَحْمُودٍ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعٍ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُهُ لَا جُوْرُكُمْ أَوْ أَعْظَمُهُ لِلأَجْرِ

سنده کے بعد: حضرت رافع بن خدیج بن النبی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! صبح کو خوب روشن کیا کرو کیونکہ اس میں تمہارے لیے ثواب زیادہ ہے یا اس کا ثواب زیادہ ہے۔

(۱) سنن ابو داؤد: ۱/۲۹۲، باب وقت الصبح، رقم الحدیث ۲۲۳

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۳: سنت نماز اور اس کے فضائل

- (۱) مسنونہ دار محدث: جا، ص ۹۲، باب الاسفار، (۲) مسنند حمیدی: جا، ص ۹۹، رقم الحدیث ۲۰۹  
 (۳) شرح معانی الآثار: جا، ص ۳۶۷، (۴) نصب الرایہ: جا، ص ۸۲۸  
 (۵) مسنونہ دار محدث: جا، ص ۳۰۰، رقم الحدیث ۱۲۱

(۶) اس مضمون کی روایت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی ہے و مکھی: مسنند امام اعظم:

ص ۲۷۷ مترجم

(۷) توضیح السنن شرح آثار السنن: جا، ص ۳۱۳، رقم الحدیث ۱۲۱۶ اس کی سند صحیح ہے۔

(۸) مسنند احمد: ۳/۳۶۵، رقم ۱۵۹۱۳

”**حَدَّثَنَا وَرِكِيعٌ، عَنْ سُفِيَّانَ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ أَبْوَاهِيمَ، قَالَ: مَا أَجْمَعَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ مِنْ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ مَا أَجْمَعُوا عَلَىٰ التَّنْوِيرِ بِالْفَجْرِ**“  
 سند کے بعد حضرت ابراہیم نجاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے صحیح کی نماز روشنی میں پڑھنے میں اتفاق کیا ہے ایسا اتفاق کسی اور چیز پر نہیں کیا ہے:

(۱) مصنف ابن شیبہ: جا، ص ۳۲۲، رقم ۳۲۵

(۲) شرح معانی الآثار طحاوی: جا، ص ۳۷۸، رقم الحدیث ۱۰۱۶

(۳) زجاجۃ المصابیح: جا، ص ۳۲۳، رقم الحدیث ۸۱۷ مترجم

## نماز ظہر کا مستحب وقت

احناف کے نزدیک ظہر کی نماز سردیوں میں جلدی اور گرمیوں میں مختندی کر کے یعنی تھوڑی دیر کے بعد پڑھنی چاہیے:

”**حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفِيَّانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ**  
**عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا**  
**أَشْتَدَ الْحَرَّ فَابْرُدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شَدَّةَ الْحَرَّ مِنْ فَحْيِ جَهَنَّمَ**“

### نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈ یا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

سنہ کے بعد: حضرت ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب گرمی کی شدت ہو تو نماز کو خندنا کیا کرو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہے۔

(۱) صحیح بخاری: (۱/۳۲۰ رقم ۵۳۶، ۲) سن ابو داؤد: (ج، ص ۱۹۸، رقم الحدیث ۳۰۵)

(۲) صحیح مسلم: (ج، ص ۲۲۳، ۳) سن نسانی: (ج، ص ۸۷)

(۳) جامع ترمذی: (ج، ص ۷۷، رقم الحدیث ۱۳۹)، باب ظہر کی نماز تاخیر سے پڑھنا

(۴) سن ابن ماجہ: (ج، ص ۳۹)

(۵) شرح معانی الآثار طحاوی: (ج، ص ۳۸۳، رقم الحدیث ۱۰۳۲)

(۶) زجاجۃ المصابیح، (ج، ص ۳۱۳، رقم الحدیث ۷۸۲)

(۷) مسند حمیدی: (ج، ۲، ص ۳۲۰، رقم الحدیث ۹۳۲ طبع بیروت)

(۸) بلوغ المرام مترجم، ص ۳۳، رقم الحدیث ۱۷۱

(۹) توضیح السنن شرح آثار السنن، (ج، ص ۳۱۲)

(۱۰) مسند احمد: (ج، ۲، ص ۲۲۹ حدیث نمبر ۱۳۰، صفحہ ۲۳۸، حدیث نمبر ۷۲۳۵)

”**حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ حَدَّثَنَا بْشُرُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الشَّتَاءُ، يَعْكِرُ بِالظَّهِيرَةِ، وَإِذَا كَانَ الصَّيفُ أَبْرَدِهَا“**

سنہ کے بعد: آنے والے انس رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سردیوں میں نماز ظہر جلدی

— فرماتے اور گرمیوں کے موسم میں خندنا کر کے پڑھتے۔

(۱) شرح معانی الآثار طحاوی: (ج، ص ۱۸۸، رقم الحدیث ۱۱۲۹)

(۲) سن نسانی: (ج، ص ۵۸) (۳) مشکوہ: (ص ۶۲)

”**وَحَدَّثَنِي عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَزِيدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى، أَمْ سَلْمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَا أُخْبِرُكَ صَلْلُ الظَّهِيرَةِ، إِذَا كَانَ ظِلُّكَ مِثْلُكَ مِثْلَكَ : وَالْعَصْرَ إِذَا كَانَ ظِلُّكَ مِثْلُكَ مِثْلَكَ“**

حدیث کے بعد: حضرت عبد اللہ بن رافع رض، مولیٰ ام سلمہ زوجہ نبی ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رض

### نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈ یا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

سے اوقات نماز کے متعلق پوچھا تو ابو ہریرہ رض نے فرمایا میں تمہیں بتاتا ہوں کہ ظہر کی نماز پڑھو جب سایہ تمہارے برابر ہو جائے اور جب تم سایہ سے دو گنا ہو جائے تو نماز عصر پڑھو۔

(۱) مؤٹا امام مالک حس، ۳۸، رقم الحدیث ۹، باب وقوف الصلوة

(۲) زجاجة المصباح (ج ۱، ص ۱۰۰) مترجم، رقم الحدیث ۷۵۷ اسکی سند صحیح ہے۔

(۳) مصنف عبد الرزاق، ج ۱، ص ۵۳۰، (تمہید ۲۲/۸۶) میں بھی اسی طرح مردی ہے۔

(۴) شرح صحیح مسلم للسعیدی (ج ۲، ص ۲۳۹)

### نماز عصر کا مستحب وقت

احناف کے نزدیک نماز عصر دو مثل کے بعد شروع ہوتی ہے۔ حدیث نمبر ۱۲  
حضرت ابو ہریرہ رض کے فرمان سے دو مثل کے بعد عصر واضح ہے دیگر روایات ملاحظہ فرمائیے

”**حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ قَدْ مُنَاعَلِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْمَدِينَةَ فَكَانَ يُؤْخَرُ الْعَصْرُ مَا دَامَتِ الشَّمْسُ بِيَضَاءِ نَقِيَّةٍ**“

سنہ کے بعد حضرت علی بن شیبان رض نے فرمایا کہ میرے والد مدینہ منورہ کے اندر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نماز عصر میں اتنی تاخیر کر دیتے کہ سورج میں سفیدی اور صفائی ہوتی:

(سنن ابو داؤد (ج ۱، ص ۱۵۸)، باب وقت العصر، رقم الحدیث ۳۰۸)

”**عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ... ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الظَّلْلُ كُلُّ شَيْءٍ مِثْلُهِ... الْخَ**“

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: نماز نماز اور اُس کے فضائل

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز ایسے وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ دو شل کو پہنچ گیا۔

(۱) مصنف ابن ابی شیبہ: ۳۱۸، رقم ۳۲۳۵

(۲) زجاجۃ المصائب مترجم: ج ۱، ص ۳۰۲، رقم الحدیث ۷۵۸

## نماز مغرب کا مستحب وقت

نماز مغرب سورج غروب ہونے کے بعد ہے:

”حَدَّثَنَا قُتْيَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَتَوَارَتِ بِالْحِجَابِ... قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ حَدِيثُ حَسَنٌ صَحِيحٌ“

سند کے بعد: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز مغرب اس وقت ادا فرماتے جب سورج غروب ہو کر پردوں کے پیچھے چھپ جاتا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ سلمہ بن اکوع کی حدیث حسن صحیح ہے۔

(۱) جامع ترمذی: ۱/۲۸۸، رقم الحدیث ۱۶۲، (۲) صحيح مسلم: ۲/۱۱۵

(۳) صحيح بخاری: ۱/۱۳۷، (۴) مسند احمد: ۳/۵۵، رقم الحدیث ۲۹۵

(۵) سنن ابو داؤد: ۱/۳۰۱، باب وقت المغرب رقم الحدیث ۳۱۶

## نماز عشاء کا مستحب وقت

نماز عشاء میں تاخیر کرنا مستحب ہے۔

”حَدَّثَنَا هَنَادُ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أُشَقَّ عَلَى

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

أَمْتَى لَا مَرْتَهِمْ أَن يُوْخُرُوا الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نُصْفِهِ... قَالَ

أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثُ حَسَنٍ صَحِيحٌ“

سنہ کے بعد: حضرت ابو ہریرہ رض نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر میں اپنی امت پر گراں نہ سمجھتا تو انھیں عشاء کی نماز تھائی رات یا نصف رات تک دیرے سے پڑھنے کا حکم دیتا۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ابو ہریرہ رض حسن صحیح ہے۔

(۱) جامع ترمذی: ج ۱، ص ۲۹۳، رقم الحدیث ۱۶۷

(۲) مسند احمد: ج ۲، ص ۲۵۰، رقم الحدیث ۴۳۰۶

(۳) سنن ابن ماجہ: ۱/۵۰۵ قال البانی صحیح۔ قال شعیب حسن،

(۴) مصنف ابن ابی شیبة: ۱/۳۲۱ رقم الحدیث ۳۳۶۳

”حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقَتِيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْخُرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ“

سنہ کے بعد: حضرت جابر بن سمرہ رض بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز دیرے سے پڑھا کرتے تھے۔

(۱) صحیح مسلم: ۲/۱۸۸، باب، وقت العشاء و تاخیرها، رقم الحدیث ۱۳۸۵

(۲) مسند احمد: ج ۵، ص ۸۹، رقم الحدیث ۲۱۱۲، صحیح ابن حبان

### اذان و اقامۃ کے کلمات دو، دو وفعہ ہیں

”حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعُ حَدَّثَنَا عُقَبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمِّرٍو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ أَذَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَعًا شَفَعًا فِي الْأَذَانِ وَالْأَقَامَةِ.....“

### نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈ یا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْأَذَانُ مَشْنَى وَالْإِقَامَةُ مَشْنَى: وَبِهِ يَقُولُ  
سُفِيَّانُ الثُّوْرَى، وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ“

حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی اذان اور اقامۃ دو دو مرتبہ تھی (یعنی کلمات دو دو مرتبہ) امام ابو عیسیٰ ترمذی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں! بعض علماء فرماتے ہیں اذان اور اقامۃ دونوں کے کلمات دو دو مرتبہ ہیں سفیان ثوری، ابن مبارک اور اہل کوفہ (امام ابو حنیفہ اور ان کے تبعین) کا یہی مسلک ہے:

- (۱) جامع ترمذی: ج ۱، ص ۳۳۸، رقم الحدیث ۱۹۲
- (۲) مستخرج ابی عوانۃ: ج ۱، ص ۳۳۳، رقم الحدیث ۷۳۶
- (۳) توضیح السنن شرح آثار السنن: ۱ / ۱، ص ۳۶۷، رقم الحدیث ۲۳۶
- (۴) زجاجۃ المصایب: ۱ / ۳۵۵، ص ۳۵۵، رقم الحدیث ۸۷۳
- (۵) شرح صحیح مسلم للسعیدی: ۱ / ۱، ص ۵۵۲
- (۶) مصنف ابن ابی شیبۃ: ۱ / ۱، ص ۲۰۶، رقم ۱۲۵۱

”حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاؤِدَ بْنِ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدٍ بْنِ كَاسِبٍ، قَالَ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَادٍ عَنْ أَبْوَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ بَلَالٍ، أَنَّهُ كَانَ يُشْنِي الْأَذَانَ وَيُشْنِي الْإِقَامَةَ“

حضرت اسود بن یزید رضی اللہ عنہ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کے الفاظ دو دو مرتبہ ادا کرتے اور اقامۃ کے الفاظ کو بھی دو دو مرتبہ ادا کرنے تھے

- (۱) شرح معانی الآثار طحاوی: ج ۱، ص ۱۳۳، رقم الحدیث ۸۲۶
- (۲) مصنف عبد الرزاق: ج ۱، ص ۳۶۲، (۳) دارقطنی: ج ۱، ص ۲۲۲
- (۴) زجاجۃ المصایب: ج ۱، ص ۳۵۶، رقم الحدیث ۸۷۷
- (۵) توضیح السنن شرح آثار السنن: ۱ / ۱، ص ۳۶۹، رقم الحدیث ۲۳۰ اسنادہ صحیح
- (۶) شرح صحیح مسلم للسعیدی: ۱ / ۱، ص ۵۵۵
- (۷) مصنف ابن شیبۃ: ۱ / ۱، ص ۲۰۶، رقم ۱۲۵۵

نوٹ: حضرت سلمہ بن اکوع، حضرت ؓوبان، حضرت ابو مخدورہ رضوان اللہ علیہم اذان و اقامۃ میں کلمات دو دو مرتبہ کہتے تھے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... ہب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

”عَنْ أَبِي مَحْدُورَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلَّهِ وَسَلَّمَ الْأُقَامَةَ اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَيٌّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيٌّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيٌّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيٌّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“

اس کی روایت ابن ابی شیبہ اور سعید بن منصور نے کی:

(زجاجۃ المصابیح: ج ۱، ص ۳۵۱، رقم الحدیث ۸۶۸)

”حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَانُ قَالَ ثَنَاءً فَطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْأُقَامَةِ مَرَّةً مَرَّةً إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ اسْتَخْفَهُ الْأَمْرَاءُ، فَأَخْبَرَ مُجَاهِدٌ أَنَّ ذَلِكَ مُحْدَثٌ وَأَنَّ الْأَصْلَ هُوَ التَّشْبِيَةُ“  
فطر بن خلیفہ نقل کرتے ہیں کہ اقامۃ کے کلمات ایک ایک بار کہنا حکمرانوں نے تخفیف کی خاطر اختیار کیا تو حضرت مجاهد بن جعفر نے بتایا کہ یہ بدعت ہے اور اصل بات دو دو بار کلمات کہنا ہے۔

۱) شرح معانی الآثار: ۱/۲۶۳ رقم الحدیث ۸۳۹

۲) زجاجۃ المصابیح : ۱/۷۵۵ رقم الحدیث ۸۸۱

۳) مصنف عبد الرزاق: ج ۱، ص ۳۶۳، کتاب الصلوٰۃ، رقم ۲۹۳

۴) مصنف ابن ابی شیبہ: ۱/۲۰۵

(۵) توضیح السنن شرح آثار السنن: ج ۱، ص ۱۷۳، رقم الحدیث ۱۲۲۵ اسنادہ

”وَقَالَ ابُو اهْيَمُ النَّخْعَنِي كَانَ النَّاسُ يَشْفَعُونَ الْأُقَامَةَ حَتَّى خَرَجَ هُوَ لَا يَعْرِي يَنِي أُمَّيَّةَ فَأَفْرَدُوا الْأُقَامَةَ وَمِثْلُهُ لَا يَكُذِّبُ، وَأَشَارَ إِلَى كَوْنِ الْأُفْرَادِ بِدَعَةً“

حضرت ابراہیم نجعی بختیاری نے فرمایا ہمیشہ سے مسلمان کلمات اقامۃ دو دو مرتبہ کہتے آئے تھے

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈ یا ..... باب ۳: سنت نماز اور اُس کے فضائل

یہاں تک کہ بنی امیہ نے خروج کیا اور کلمات اقامت کو ایک ایک بار کہنا شروع کیا اور یہ عمل بدعت ہے۔

(۱) بداع الصنائع: ج ۲، ص ۹۲ (۲) شرح صحيح مسلم للسعیدی: ج ۱، ص ۵۵۶

یہی بات امام زیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ نے "تبیین الحقائق" ۱/۳۳۶ باب الاذان میں ابو الفرج سے نقل فرمائی ہے۔ اسی طرح "زجاجۃ المصائب" ج ۱، ص ۷۵۷ میں بھی ہے۔

### نمازی اقامت کے وقت کب کھڑے ہوں

فقہ حنفی میں واضح موجود ہے کہ جب اقامت کہی جائے تو نمازی حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح یا قد قامت الصلوٰۃ پر کھڑا ہواں سے پہلے کھڑے ہو کر اقامت سننا مکروہ ہے۔

(دیکھئے: "فتاویٰ عالمگیری": ج ۱، ص ۷۵، و دیگر کتب نقہ)

"وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى  
بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَجَاجِ الصَّوَافِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ  
أَبِي سَلْمَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي وَقَالَ أَبْنُ حَاتِمٍ  
إِذَا أَقِيمَتْ أُو نُودِي"

حضرت ابو قاتدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! کہ جب نماز کی اقامت ہو تو اس وقت کھڑے نہ ہو جب تک مجھے نہ دیکھ لو۔ ابن حاتم نے کہا جب اقامت ہو یا اذان:

(۱) صحیح مسلم : ۱۰۱/۲، رقم الحدیث ۱۳۹۵

(۲) صحیح بخاری : ۳۳۵/۱، رقم الحدیث ۶۰

(۳) مسند احمد: ج ۵، ص ۲۹۷، رقم الحدیث ۲۲۹۰۰

(۴) جامع ترمذی: ج ۱، ص ۳۳۱، مترجم، رقم الحدیث ۵۷۳

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

- (۱) ابو داؤد: ج ۱، ص ۲۲۳ مترجم، رقم الحدیث ۵۳۶
- (۲) سنن نسائی: ج ۱، ص ۳۶۹ مترجم، رقم الحدیث ۷۹۳
- (۳) صحیح ابن حزیم: ۷۵۵، رقم ۵/۵
- (۴) سنن دار ممی: ۳۲۲/۱، رقم ۱۳۶۱
- (۵) زجاجۃ المصایب: ج ۱، ص ۳۸۱، رقم الحدیث ۹۳۹
- (۶) مسند حمیدی: ج ۱، ص ۲۰۵، رقم الحدیث ۷۲۷
- (۷) حاشیہ مؤٹا امام محمد: ص ۸۹

### حدیث کی شرح

علامہ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ "مرقات" میں اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں!

"ولعله كان يخرج من الحجرة بعد شروع المؤذن في الاقامة  
و يدخل في محراب المسجد عند قوله حي على الصلوة ولذا  
قال أئمتنا ويقوم القوم الإمام والقوم عند حي على الصلوة".  
شاید کہ حضور ﷺ جس طبق شریف سے سمجھیں کہنے والے کی تکمیل شروع کرنے کے بعد نکلنے  
تھے۔ اور محراب مسجد میں حی علی الصلوة کہنے کے وقت تشریف لاتے اس لیے ہمارے ائمہ نے  
فرمایا کہ امام اور مقتدی حی علی الصلوة کے وقت کھڑے ہوں۔

(حاشیہ مشکوٰۃ ج ۲ بحوالہ فتاویٰ اجمیعیہ: ج ۲، ص ۱۸۵)

یہی بات شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ نے "شرح مشکوٰۃ ائمۃ  
اللمعات باب اذان حدیث ابی قفارۃ" کے تحت فرمائی ہے۔

"وَكَانَ أَنَسٌ يَقُومُ إِذَا قَالَ الْمُؤْذِنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ"

حضرت انس رض اس وقت مڑے ہوتے جب مؤذن قد قامت الصلوة کہتا

(شرح مسلم نووی: ۲۸۳/۲ علی حدیث ابی فادیہ)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈ یا.....باب 3: نماز اور اس کے فضائل

### کراہیت کا ثبوت

”وَفِي الْمُصَنَّفِ كَرِهٌ هِشَامٌ بْنُ عُرْوَةَ يَقُولُ الْمُؤْذِنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ“  
 مصنف (عبد الرزاق) میں ہے کہ حضرت هشام بن عروۃ بن مکبر کے قد قامت الصلاة کہنے سے پہلے کھڑا ہونے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(عمسة القاری شرح بخاری: ج ۸، ص ۲۱)

کتاب الآثار میں ہے!

”عن الامام الاعظم عن طلحة عن مطرف عن ابراهيم انه قال  
 اذا قال المؤذن حتى الفلاح فينبغي للقوم ان يقوموا للصلوة  
 قال محمد وبه نأخذ وهو قول ابي حنيفة“

حضرت امام اعظم عليه الرحمه سے مردی ہے کہ حضرت ابراهیم نے فرمایا کہ جب تکبیر کہنے والا ہی علی الفلاح پر پہنچ تو قوم کے لیے کھڑا ہونا مناسب ہے۔ امام محمد نے فرمایا ہم اسی کو دلیل بناتے ہیں اور یہی امام اعظم ابو حنیفہ کا قول ہے۔

(۱) کتاب الآثار محمد: ۱/۳۶۲ رقم ۲۲، (۲) صحيح البهاری: ص ۳۶۹)

اور دیگر صحابہ کرام کے بارے میں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں:

”قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ حَدِيثُ حَسِينٍ صَحِيحٍ وَقَدْ  
 كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنْ  
 يَنْظُرَ النَّاسَ إِلَيْهِمْ وَهُمْ قِيَامٌ قَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَ إِلَامَامُ فِي  
 الْمَسْجِدِ وَأَقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَإِنَّمَا يَقُولُونَ إِذَا قَالَ الْمُؤْذِنُ  
 قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ“

امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابی قتادہ حسن صحیح ہے اہل علم صحابہ کرام کی جماعت نے کھڑے ہو کر امام کی انتظار کو مکروہ کہا ہے بعض علماء فرماتے ہیں جب امام مسجد میں ہی ہو اور

### نماز کا مکمل اندازہ کیلئے پڑھیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

تکمیر کی جائے تو لوگ قد قامت الصلوٰۃ پر کھڑے ہوں یہ ابن مبارک کا قول ہے۔  
(جامع ترمذی : ۳۲۱/۱، باب کراہیہ ان ینظر الناس الامام وهم عند افتتاح الصلوٰۃ)

### بلا عذر دون نمازوں کو اکٹھا پڑھنا جائز نہیں

اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں ارشاد فرماتا ہے!

”إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ رِكْتَابًا مَوْقُوتًا.“

بے شک نماز مونوں پر فرض ہے اپنے مقررہ وقت پر۔ (پارہ ۳: سورہ النساء، آیت ۱۰۳)

”عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا إِلَّا بِجَمْعٍ وَعَرَفَاتٍ“

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات اور مزدلفہ کے علاوہ ہمیشہ اپنے وقت پر نماز پڑھتے تھے۔

۱) سنن نسانی ۴/ ۲۵۳ رقم ۳۰۱۰ با حکام البانی، ۲) صحیح مسلم: ۱/۱۷۳

”عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ... قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ... ثُمَّ قَالَ أَمَّا إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيظٌ إِنَّمَا التَّفْرِيظُ عَلَى مَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِدُهُ وَقْتُ الصَّلَاةِ الْأُخْرَى“

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! نیند میں قصور اور کوتاہی نہیں ہے۔ قصور یہ ہے کہ کوئی شخص دوسری نماز کا وقت آنے تک پہلی نمازنہ پڑھے۔

۱) صحیح مسلم: ج ۲، ص ۱۰۹۹ رقم ۱۰۹۹، ۲) شرح معانی الازار طحاوی: ج ۱، ص ۳۳۸، رقم الحدیث ۹۰۹  
۳) مسند حمیدی: ج ۱، ص ۲۳، رقم الحدیث ۱۱۳

”حَدَّثَنَا فَهْدٌ قَالَ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ ثَنَا الْمُعَاافِي بْنُ عَمْرَانَ عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ زِيَادٍ نِبْرَاءَ صِيلِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: نماز اور اس کے فضائل

عائشہ قالت، کانَ رَسُولُ اللَّهِ مَلِئَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي السَّفَرِ يُؤْخِرُ الظُّهُرَ وَ يَقْدِمُ الْعَصْرَ وَ يُؤْخِرُ الْمَغْرِبَ وَ يَقْدِمُ الْعِشَاءَ“

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حالت سفر میں ظہر کو مؤخر کرتے اور عصر کو مقدم فرماتے تھے اور غرب میں تاخیر کرتے اور عشاء کو مقدم فرماتے۔

(۱) شرح معانی الآثار: جا، ص ۱۲۳، رقم الحديث ۹۸۵ (۲) شرح مسلم: ۲۱۶/۲

(۳) مسند احمد: ۶ / ۲۵۵، رقم الحديث ۲۵۵۵۳. حدثنا و كيع حدثنا مغيرة بن زياد عن عطاء عن عائشة

(۴) مصنف ابن أبي شيبة بسند حسن بطريق و كيع بن الجراح ۲۵۷/۲

اگر کسی مجبوری کی حالت میں نماز اکٹھی پڑھنی پڑھے تو ظہر کو اس کے آخری وقت اور عصر کو اس کے اول وقت میں ادا کریں۔ اسی طرح مغرب اور عشاء پڑھیں۔ جیسا کہ حدیث سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے ظاہر ہے نہ کہ ایک وقت میں دونمازیں اکٹھی پڑھیں۔

### عمامہ یا ٹوپی پہن کر نماز پڑھنا چاہیے

”أَخْبَرَنَا عَتَابٌ بْنُ زِيَادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَارَكَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو شَيْبَةَ الْوَاسِطِيَّ عَنْ ظَرِيفِ بْنِ شَهَابٍ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ مَلِئَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ يُعِتِمُ وَيُرِجِي عَمَامَةً بَيْنَ كَتَفَيْهِ“

حضرت حسن بن علیؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ عمامہ شریف باندھتے تھے اور عمامے کے شملے کو دونوں کندھوں کے درمیان لٹکاتے تھے۔

(طبقات ابن سعد ج ۲/ ۳۵۵)

”لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى قَوْمٍ لَا يَجْعَلُونَ عَمَامَتَهُمْ تَحْتَ رِدَّ إِنْهِمْ يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ أَبُو نَعِيمٌ عَنْ أَبْنِ عَبَّاسٍ“

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جو قوم اپنی چادروں کے نیچے نماز میں سر پر عمامے نہیں باندھتی وہ اللہ تعالیٰ کے دیدار سے محروم رہے گی۔

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

۱) کنز العمال: ج ۷، ص ۵۱۶ رقم ۳۳۰۲، ۲۰۰۳ء) الفردوس بما ثور الخطاب: ۵/۳۶ روم ۷۷۷۳  
۳) جامع الاحادیث للسيوطی: ۱/۱۷ رقم ۲۸۳، ۱۷۹۱

”عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَدْرَكْتُ الْمُهَاجِرِينَ الْأُولَئِينَ  
يَعْتَمِدُونَ بِعَمَائِمَ كَرَابِيسَ سُودَاءَ وَبَيْضَ وَحُمْرَ وَخُضْرَ الْغَ“  
سلیمان بن ابی عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے مهاجرین اولین صحابہ کرام کو دیکھا وہ موئے  
کپڑے کے سیاہ، سفید، سرخ اور بیزرگ کے عمامے پاندھتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیۃ: ۸/۲۲۱ رقم ۲۸۳، ۲۰۰۸ء)

اور امام شعرانی لکھتے ہیں! ”کان یام بستر الراس بالعمامة او  
العلسوة و ینہی عن کشف الراس فی الصلوۃ“ حضور ﷺ عمامة یا ٹوپی سے  
سر ڈھانپنے کا حکم فرماتے تھے اور نگے سر نماز پڑھنے سے منع فرماتے تھے۔  
(کشف الغمة: ص ۸۵)

### فرض نمازوں کی تعداد رکعات

فجر	۲ رکعات
ظہر	۳ رکعات
عصر	۴ رکعات
مغرب	۳ رکعات
عشاء	۴ رکعات

فرانس کی مندرجہ بالا تعداد رکعات حضور ﷺ کے زمانے سے اب تک  
امت کے تواتر عملی سے ثابت ہے اس کے علاوہ اس کی تعداد احادیث میں بھی مذکور  
ہے و مکھی:

نصب الراية: ۱/۲۲۳ باب الموافقة، معجم الكبير للطبراني: ۷/۱۳۹ رقم ۳۳۳

السن الكبير للبيهقي: ۱/۳۹۱ باب عدد رکعات الصلاة الخمس

نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

## ﴿فِجْرُكَيْ رَكْعَاتِ﴾

### ۲ رکعت (سنت موکدہ) ۲ رکعت فرض

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ  
مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مِنْهُ تَعَاهُدًا عَلَى رَكْعَتِي الْفَجْرِ.

ترجمہ: حضرت عائشہؓ نے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کسی نفل کی اتنی زیادہ پابندی نہیں فرماتے  
جتنی فجر کی دو رکعتوں کی کرتے تھے۔

(۱) صحیح بخاری: ۲۰/۲ (۲) صحیح مسلم: ۱/۲۵۱

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا  
تَدْعُوهُمَا وَإِنْ طَرِدْتُكُمُ الْخَيْلُ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے مردی ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فجر کی دو رکعتوں کو  
نہ چھوڑو خواہ تمہیں گھوڑے روند دالیں:

(۱) من ابن داود: ۱/۳۸۱ (۲) رقم ۱۲۶۰ شرح معانی الآثار: ۱/۲۰۹

## ﴿ظَهَرُكَيْ رَكْعَاتِ﴾

### ۲ رکعت (سنت موکدہ) ۲ فرض ۲ سنت (سنت موکدہ) ۲ نفل

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدْعُ أَرْبَعَ قَبْلَ  
الظَّهَرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاءِ:

ترجمہ: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ کہ نبی ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

پہلے دو رکعتیں کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔

(صحیح بخاری: ۲/۳۷ ص ۲ باب رکعتیں قبل الظہر)

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظَّهِيرَ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَرَمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

ترجمہ: حضرت ام حبیبہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ظہر سے پہلے چار اور بعد میں چار رکعتاں پڑھیں۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر آگ کو حرام فرمادیں گے۔

نوٹ: ایک اور روایت میں ام حبیبہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص دن رات میں بارہ رکعتیں پڑھے گاس کے لئے جنت میں گھر بنادیا جائے گا چار ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد، دو فجر سے پہلے۔

(۱) جامع ترمذی: ۱/۲۰۷ ص ۲۰ (۲) صحیح مسلم: ۱/۲۵۱

## ﴿عصر کی رکعتاں﴾

### ۳ سنت (غیر موقودہ) ۲۴ فرض

عَنْ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِيمَ اللَّهُ

إِمْرَأَ صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا

ترجمہ: حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر حرم فرمائے جو عصر سے پہلے چار رکعت ادا کرتا ہے:

(۱) جامع الترمذی: ۱/۲۰۷ ص ۲۱۳ (۲) مسند احمد: ۲/۱۰۰ ص ۲۹۸۰

(۳) سنن ابو داؤد: ۱/۷ ص ۲۰۷ رقم ۱۲

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: نماز نماز اور اس کے فضائل

## ﴿مغرب کی رکعات﴾

۳ رکعات فرض ۲ سنت (موکدہ) ۲ نفل

عَنْ أَبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ رَكَعَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ كَانَ كَا لِمَعْقِبٍ غَزْوَةً بَعْدَ غَزْوَةً

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس نے مغرب کی نماز کے بعد چار رکعات پڑھیں تو وہ ایسا ہے جیسے ایک غزوے کے بعد دوسرا غزوہ کرنے والا۔

(مصنف عبدالرزاق ۳۵/۳ رقم ۲۸۷۴ طبع بیروت)

عَنْ أَبِي مَعْمَرْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانُوا يَسْتَحْبُونَ أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.

ترجمہ: حضرت ابو معمر عبد اللہ بن سجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین مغرب کے بعد چار رکعات پڑھنے کو مستحب سمجھتے تھے۔

(مختصر قیام اللیل للمرزوqi ص ۸۵ باب يصلی بین المغرب والعشاء اربع رکعات)

## ﴿نماز عشاء کی رکعات﴾

۳ سنت غیر موکدہ) ۲ فرض، ۲ سنت (موکدہ) ۲ نفل ۳ وتر، ۲ نفل

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جِبْرِيلِ رَحْمَةُ اللَّهِ كَانُوا يَسْتَحْبُونَ أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ قَبْلَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

ترجمہ: حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین عشاء کی نماز سے پہلے چار رکعت ادا کرنے کو مستحب سمجھتے تھے۔

(مختصر قیام اللیل للمرزوqi ص ۸۵)

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى رَحْمَةُ اللَّهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سُئَلَتْ  
عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَوْفِ الظَّلَلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي  
صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى أَهْلِهِ فَيَرْكِعُ أَرْبَعَ رُكُوعَاتٍ  
ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ

ترجمہ۔ حضرت زرارہ بن اوی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓؒ سے رسول اللہ ﷺ کی درمیان رات والی نماز کے متعلق پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ آپؐ نبی ﷺ جماعت کے ساتھ نماز ادا کر کے گھر تشریف لاتے تو چار رکعتیں پڑھتے پھر اپنے بستر پر آرام فرماتے۔  
(سنن ابو داؤد ۱/۱۹۷ باب فی صلوٰۃ اللیل)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَتِرُ بِثَلَاثٍ يَهْرَءُ  
فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ بِسَبْعٍ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ، قُلْ يَا أَيُّهَا  
الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ، قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوَّذُينَ .

ترجمہ۔ حضرت عائشہؓؒ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ وتر تین رکعت ادا فرماتے تھے پہلی رکعت میں ”سبع اسم ربک الاعلیٰ“ اور دوسری رکعت میں ”قل یا ایها الکافرون“ اور تیسرا رکعت میں ”قل ہو اللہ احمد اور معوذ تین پڑھتے تھے۔

۱) شرح معانی الآثار : ۱/۱۰۰

۲) صحيح ابن حبان : ۶/۲۰۳ رقم ۳۳۳۸ قال شعب الارناوط صحیح

۳) مصنف عبد الرزاق : ۲/۷۰۳

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي  
بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ .

ترجمہ۔ حضرت ام سلمہؓؒ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ وتر کے بعد دو رکعتیں ادا فرماتے تھے

۱) جامع الترمذی : ۱/۱۰۸ رقم ۲۰۲۸ (۲) سنن ابن ماجہ : ۲/۲۳۴ رقم ۵۹۵ من الکبریٰ بھی : ۲/۲

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

### نماز میں تکبیر افتتاح کے وقت کا نوں کے برابر ہاتھ اٹھانا

”**حَدَّثَنِيْ أَبُو حَمْدَلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ بْنِ الْحُوَيْرِيْتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَرَ رَفْعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِيَ بِهِمَا أَذْنِيْهِ**“

حضرت مالک بن حويرث رض بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ جب تکبیر کرتے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے حتیٰ کہ ان کو کانوں کے برابر کرتے۔

(۱) صحیح مسلم: ۲ / ۷، رقم الحدیث ۸۹۱، (۲) سنن ابن ماجہ: ۱ / ۴۲

(۳) مسند احمد: ۳ / ۳۳۶، رقم الحدیث ۱۵۶۸۵

حضرت براء بن عازب، حضرت انس، حضرت واکل بن حجر رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بھی اسی طرح کی روایات ہیں

### نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھنا سنت ہے

”**حَدَّثَنَا وَرِكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ بْنِ حُجْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ، رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ السُّرَّةِ**“

ترجمہ: حضرت واکل بن حجر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ

آپ ﷺ نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر زیر ناف باندھتے۔ (اندازہ صحیح)

(مصنف ابن ابی شیبۃ : ۱ / ۳۹۰ رقم ۳۹۵۹ بتحقيق محمد عوامة)

”**حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ ثَنَانَ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ زِيَادِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ**“

**نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب ۳: نماز اور اس کے فضائل**

**السُّنَّةُ وَضُعُّ الْكَفُّ عَلَى الْكَفِّ فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ السُّرَّةِ**

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نماز میں ایک ہتھیلی کا دوسرا ہتھیلی پر ناف کے نیچے رکھنا سنت ہے۔

(۱) ابو داؤد نسخہ ابن اعرابی: ج، ص ۲۸۰، رقم الحدیث ۲۵۱

(۲) مسند احمد: ج، ص ۱۰۰، رقم الحدیث ۸۷۵

(۳) زجاجۃ المصابیح: ج، ص ۵۸۲، رقم الحدیث ۱۰۸۲

(۴) من کبیر بیهقی: ج ۲، ص ۳۱، رقم الحدیث ۳۱۸

(۵) توضیح السنن شرح آثار السنن: ج ۱، ص ۵۳۰، رقم الحدیث ۱۲۳۲

(۶) الاوسط ابن منذر: ج ۲، ص ۱۸۶، رقم الحدیث ۱۲۳۳

علامہ ابن المنذ رفرماتے ہیں کہ سفیان ثوری، الحنفی بن راہویہ بھی اسی کے قائل ہیں الحنفی بن راہویہ کا کہنا ہے کہ ناف کے نیچے ہاتھ پاندھنا حدیث کی رو سے انتہائی قوی اور تو واضح کے قریب ہے۔

(الاوسط ابن المنذر: ج ۲، ص ۱۸۷ تحت رقم ۱۲۳۳)

حضرت انس، حضرت ابو ہریرہ رضوان اللہ علیہم اور حضرت ابراہیم خنجی، ابو محمد رحمہم اللہ سے بھی روایات ناف کے نیچے ہاتھ پاندھنے کی ہیں۔

**تکبیر تحریک کے بعد شنا**

”**حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبِ بْنِ الْمَلَاحِيِّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ“**

حضرت عائشہ صدیقہ جیلنجانے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کہتے

”**سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ“**

(۱) سنن ابو داؤد: ج، ص ۲۸۱، رقم الحدیث ۲۷۷

(۲) جامع ترمذی مترجم: ج، ص ۱۸۵، رقم الحدیث ۲۳۱

(۳) شرح معانی الآثار طحاوی: ج، ص ۳۰۶، رقم الحدیث ۱۰۸۳

## نماز کا کامل انریکلوپیڈیا.....باب ۳: سنت نماز اور اس کے فضائل

(۱) مستدرک حاکم: ج ۱، ص ۲۳۵، ۵۰۵) سنن ابن ماجہ: ۲/۷، رقم ۸۰۶

(۲) سنن دارقطنی: ۱۳۱/۲، رقم ۲۰۰، ۷) زجاجۃ المصابیح: ج ۱، ص ۴۰۰، رقم الحدیث ۲۱۱

نوٹ: ابو داؤد کی سند حسن ہے۔ (دیکھئے: مرقات ۲/۲۸، ۲۷، طبی)

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ آهْسَنْهُ بِرَحْمَنِهِ

”**حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُشْنِي وَابْنُ بَشَّارٍ كَلَّا هُمَا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ دُوْسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرَ قَالَ نَأْشَعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَاتَدَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**“

ترجمہ: حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم کی اقتداء میں نماز پڑھی مگر میں ان میں سے کسی کو بسم اللہ الرحمن الرحيم پڑھتے ہوئے نہیں سنایا۔

(۱) صحیح مسلم: ۲/۲۹۶، رقم ۹۱۶، توضیح السنن: ۱/۵۶۸

(۲) زجاجۃ المصابیح: ۱/۲۳۵، رقم الحدیث ۱۸۰

### امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھنا

”**حَدَّثَنَا عَلَىُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَاتَدَةَ عَنْ أَبِي غَلَبٍ عَنْ حَطَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ عَلِمْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا يُؤْمِنُكُمْ أَحَدُكُمْ، وَإِذَا قَرَأْتُمُ الْأُمَامَ فَانْصُتُوا**“

حضرت ابو موسیٰ اشعریٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز سکھائی فرمایا جب تم نماز پڑھنے کھڑے ہو تو تم میں سے ایک تمہارا امام بنے اور جب وہ امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو۔ (یہ سند اور الفاظ اسناد احمد کے ہیں)

(۱) مستدرک حاکم: ج ۱، ص ۲۳۵، ۵۰۵) سنن ابن ماجہ: ۲/۷، رقم ۸۰۶

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: نماز اور اس کے فضائل

کچھ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ یہ حدیث و گیر کتابوں میں موجود ہے۔

(۱) صحیح مسلم: ج ۱، ص ۲۷۳، (۳) صحیح ابی عوانہ: ج ۲، ص ۲۳۳) سنن ابن حاجہ ج ۱،

(۵) توضیح السنن: ج ۱، ص ۵۹۱، رقم الحدیث ۳۵۹. فرمایا ہو حدیث صحیح

”**حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الصَّاغِرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ مُيسَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ إِنَّمَا الْأَمَامُ لِيُوتَمْ بِهِ فَإِذَا كَبَرَ فَكَبَرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَاقْتُسِطُوا وَإِذَا قَالَ وَالضَّالِّينَ فَقُولُوا أَمِينَ الْخَ**

(یہ سند اور متن مسند احمد کا ہے) حضرت ابو ہریرہ رض سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ سو جب وہ تکمیر کہے تو تم بھی تکمیر کہو اور جب وہ قرأت کرے تو تم خاموش رہو۔ اور جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو۔

(۱) مسند احمد: ج ۲، ص ۲۷۳، رقم الحدیث ۸۸۷۶

(۲) صحیح مسلم: ج ۱، ص ۲۷۳، ابو بکر بن ابی شیبة، ابو خالد عن

(۳) سنن ابن حاجہ ج ۱، ص ۲۳۳) سنن نسائی: ج ۱، ص ۱۱۲

(۴) مصنف ابن ابی شیبة: ج ۱، ص ۲۷۳، سنن ابو داؤد: ۱/ ۸۹

(۵) زجاجۃ المصایب: ج ۱، ص ۳۶۸، رقم الحدیث ۱۱۳۵

(۶) توضیح السنن: ۱/ ۱، ۵۹۲، رقم الحدیث ۳۶۰ ہو حدیث صحیح

مزید تفصیل دیکھنی ہو تو رقم کا رسالہ ”اربعین ظفر“ کا مطالعہ مفید رہے گا۔

”**حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَهَبِّبْنِ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَنْ صَلَّى رَكْعَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِاِنَّ الْقُرْآنِ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا**

**وَرَأَ الْأُمَامَ“**

حضرت وہب بن کیسان نے حضرت جابر بن عبد اللہ رض سے سنا وہ فرمادی ہے تھے جس شخص نے کوئی رکعت یا نماز پڑھی اور اس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی تو اس نے نماز نہ پڑھی مگر امام کے پیچے ہو تو۔ (نماز ہو گئی)

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: نماز نماز اور اس کے فضائل

(۱) مؤطرا امام مالک جس ۸۲ رقہ ۱۸۷، (۲) ترمذی شریف ۲/۸ ترک القراءة

(۳) مصنف عبد الرزاق: ج ۲، ص ۱۲۱، (۴) مصنف ابن ابی شیبۃ: ج ۱، ص ۳۶۰

(۵) شرح معانی الآثار: ج ۱، ص ۱۳۱، (۶) سنن الکبریٰ بیهقی: ج ۱، ص ۱۳۹

(۷) توضیح السنن: ج ۱، ص ۸۹۹ رقم الحديث ۳۶۲

یہ بخاری کی سند ہے لہذا صحیح ہے دیکھئے: بخاری شریف: ج ۱، ص ۳۳۷ اور  
ترمذی میں ہے ہذہ حدیث صحیح

### امام کی قراءۃ مقتدی کی قراءۃ ہے

”**حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزَّبِيرِ، عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَأَتْهُ لَهُ قِرَاءَةً**“  
حضرت جابر بن عبد اللہ رض فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا! جس کا امام ہو، تو امام کی  
قراءات اس کی قراءات ہے۔

اس حدیث کو فتح القدير، امام الكلام، التعليق الحسن، آثار  
السنن، عینی شرح بخاری، نهاية میں صحیح فرمایا۔

(۱) مسند احمد: ج ۳، ص ۳۲۹ رقم ۳۲۹۸، (۲) مصنف ابن ابی شیبۃ: ج ۱، ص ۳۷۶

(۳) شرح معانی الآثار: ۱/۱، ۲۳۲، رقم الحديث ۱۲۰۳، (۴) سنن ابن ماجہ: ج ۱، ص ۵۰

(۵) سنن دارقطنی: ج ۱، ص ۳۲۳، (۶) آثار السنن: ج ۱، ص ۷۸، (۷) مصنف عبد الرزاق: ج ۲، ص ۱۳۶.

تقریباً ۳۶ کتابوں میں اتنی حدیث موجود ہے۔

### فرض نماز میں پہلی دور کعتوں میں فاتحہ کے بعد سورۃ ملانا

”**عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَاتَدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظَّهَرِ فِي الْأَوَّلَيْنِ بِأَمْرِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَفِي الرَّكْعَيْنِ الْآخِرَيْنِ بِأَمْرِ الْكِتَابِ الْخَ**“  
حضرت ابو قاتد رض سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فتحہ ظہر کی نماز میں پہلی دور کعتوں میں سورۃ  
فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے اور دوسری دور کعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے۔

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: نماز اور اس کے فضائل

- (۱) صحیح بخاری: ج، ص ۳۵۷، رقم الحدیث ۶۷۷
- (۲) صحیح مسلم: ج، ص ۲۸۸، رقم الحدیث ۶۹۶
- (۳) توضیح السنن: ج، ص ۲۲۱، رقم الحدیث ۳۸۶
- (۴) بلوغ المرام مترجم: ج، ص ۵۵، رقم الحدیث ۳۰۷

### نماز میں آمین آہستہ آواز سے کہنا

”عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْقَارِئُ غَيْرُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ: فَقَالَ مَنْ خَلْفَهُ، أَمِينٌ: فَوَافَقَ قَوْلُهُ، قَوْلُ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفْرَالَهُ، مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبٍ“

حضرت ابو ہریرہ (رض) سے مردی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جب قرأت کرنے والے (امام) نے غیر المغضوب عليهم ولا الضالین کہا۔ اور اس کے مقتدی نے آمین کہا۔ پس مقتدی کا کہنا آسمان والوں (فرشتوں) کی آمین کہنے کے موافق ہو گیا۔ تو اس کے پیچھے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

- (۱) صحیح مسلم: ج، ص ۱۸/۲، رقم الحدیث ۹۲۷، سنن ابو داؤد: ۱/۳۶۲، رقم ۹۲۷
- (۲) صحیح بخاری: ج، ص ۳۸۵، رقم الحدیث ۷۳۵
- (۳) زجاجۃ المصاہیح: ج، ص ۶۳۹، رقم الحدیث ۱۱۹۱
- (۴) توضیح السنن: ج، ص ۲۰۳، رقم ۳۷۳

”حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ نَّبْعَدُهُ عَنْ الْكَيْسَانِيِّ قَالَ ثَنَا عَلَىٰ بْنُ مَعْبُدٍ قَالَ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي وَانِيلٍ قَالَ كَانَ عُمَرَ وَ عَلَىٰ لَا يَجْهَرَ أَنْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَ لَا بِالْتَّعْوِذِ وَ لَا بِالْتَّامِينِ“

حضرت عقبہؑ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما بسم اللہ، اعوذ باللہ، اور آمین بلند آواز سے نہیں کہتے تھے:

- (۱) شرح معانی الآثار: ج، ص ۳۱۹ مترجم، رقم الحدیث ۱۱۹

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب ۳: سنت نماز اور اس کے فضائل

(۲) زجاجة المصاصیح: ج ۱، ص ۲۵۲، رقم الحدیث ۱۹۶

(۳) توضیح السنن: ج ۱، ص ۲۱۹، رقم الحدیث ۳۸۵

اس روایت میں تمام راوی ثقہ ہیں۔

### ركوع اور سجدة میں تسبیحات پڑھنے کا بیان

”**حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ ثَنَا سُحَيْمُ الْحَرَانِيُّ قَالَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مَجَالِدٍ عَنِ الشَّعِيبِ عَنْ صَلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رَكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّ الْعَظِيمِ: ثَلَاثًا وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّ الْأَعْلَى ثَلَاثًا“**

حضرت حذیفہ رض فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تین بار سبحان ربی العظیم اور سجدے میں تین بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھتے تھے۔

(شرح معانی الاثار: ۱/۳۸۲، رقم الحدیث ۱۳۲)

### ركوع میں جاتے اور آتے ہوئے رفع الیدين منسوخ ہے

”**حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِيُّ أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيْكُمْ كَانَهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شَمْسٍ: اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ“**

حضرت جابر بن سمرة رض فرماتے ہیں کہ باہر سے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے چکے فرمایا کہ میں تمہیں ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھتا ہوں گویا بد کے ہوئے گھوڑوں کی ذمیں ہیں، نماز میں سکون اختیار کرو۔

(صحیح مسلم: ۲/۲۹، رقم الحدیث ۹۹۶ طبع بیروت، ۲) سنن نسائی: ۳/۲۲۲، رقم ۱۷۴)

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 3: سنت نماز اور اُس کے فضائل

- (۱) سنن ابو داؤد ۱/۳۸۲، رقم الحديث ۸۹۷، مسنند احمد : ۵ / ۱۰، رقم الحديث ۲۱۳۳۰
- (۲) مصنف ابن ابی شیۃ: ج ۲، ص ۲۸۲ (شرح معانی الآثار: ج ۱، ص ۳۰۹، طبع کراچی)
- (۳) مسنند ابی عوانۃ: ج ۲، ص ۵، مسنند الکبریٰ بیہقی: ج ۲، ص ۲۸۰ (طبع ملٹان)
- (۴) جزر رفع الیدین البخاری: ص ۱۶، رقم الحديث ۳۷
- (۵) زجاجۃ المصابیح: ج ۱، ص ۵۷۳، رقم الحديث ۱۰۶

نوٹ: اس حدیث سے متعدد محدثین و فقهاء نے رفع الیدین کو منسوخ مانا ہے۔

(۱) علامہ علی القاری مشوفی ۱۴۰۴ھ مرقۃ شرح مشکوہ میں فرماتے ہیں! ”ولیس فی غیر التحریمه رفع یدیه عند ابی حنیفة لخبر مسلم عن جابر بن سمرہ“ اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تحریمہ کے علاوہ رفع یہیں جابر بن سمرہ کی حدیث کے تحت جو مسلم

میں ہے

(۲) امام ابن نجیم مصری رحمۃ اللہ علیہ نے البحر الرائق: ج ۱، ص ۳۲۲ طبع کوئٹہ میں

(۳) علامہ سید طھاوی رحمۃ اللہ علیہ نے حاشیہ طھاوی علی مرقات الفلاح میں

(۴) امام جمال الدین زیلیعی رحمۃ اللہ علیہ نے نصب الرایہ: ۱/۳۹۳ میں

(۵) امام سرسی رحمۃ اللہ علیہ نے مبسوط ۱/۳۰ میں

(۶) علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ شرح بدایہ: ج ۱، ص ۶۶۲ میں

(۷) علامہ کاسانی رحمۃ اللہ علیہ نے بدائع الصنائع: ج ۱، ص ۲۰۷ میں

(۸) شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح سفر السعادۃ ص ۲۷ میں

(۹) علی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے فتاویٰ رضویہ: ۱۵۵/۶

(۱۰) علامہ ظفر الدین رحمۃ اللہ علیہ بہاری نے صحیح البہاری: ج ۲، ص ۳۹۶ میں اس حدیث کے تحت رفع یہیں کو منسوخ مانا ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

بغیر رفع الہدین رکوع میں جاتے اور آتے ہوئے نماز نبوی ﷺ

”حَدَّثَنَا هَنَادٌ نَا وَرَكِيْعٌ عَنْ سُفِيَّاَنَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَّبٍ عَنْ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ  
أَلَا أَصَلَّى بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا  
فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ قَالَ فِي الْبَابِ عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى  
حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثُ حَمْسَنْ وَبِهِ يَقُولُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ  
الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَالْتَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ سُفِيَّاَنَ  
الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ“

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھ کرنے دکھاؤ؟ پھر آپ نے نماز پڑھی اور صرف نماز کے شروع میں ہاتھ انھائے: امام ترمذی فرماتے ہیں کہ اس باب میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ فرمایا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن ہے اور اکثر کبار صحابہ کرام اور تابعین اسی بات کے قائل ہیں سفیان ثوری اور اہل کوفہ (امام اعظم اور ان کے قبیلین) کا یہ بھی یہی مسلک ہے۔

(۱) جامع ترمذی: ۱/۳۵۱، رقم الحدیث ۲۵۸ (۲) سنن ابو داؤد: ۱/۳۰۳، رقم الحدیث ۴۳۲  
(۳) سنن نسائی: ج ۱، ص ۲۷۷، ۲۸۸) مسند احمد: ج ۱، ص ۲۸۸

اس حدیث کو امام ترمذی کے علاوہ تقریباً ۶۲ محدثین نے صحیح کہا ہے و دیکھئے:  
رقم کی کتاب، حدیث عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تحقیق۔

رکوع سے کھڑے ہوتے ہوئے پڑھنے کا بیان

”وَإِذَا يُؤْنِسُ قَدْ أَخْبَرَنِي قَالَ أَنَا أَبْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُؤْنِسُ

## باب 3: سنت نماز اور اُس کے فضائل

عَنْ أَبْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ حُسْنِي شَفَتِ الشَّمْسُ فِي  
حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ  
الرَّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“

حضرت عائشہؓ نے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ میں سورج گر ہن ہوا تو آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمده ربنا  
ولك الحمد کہا:

(شرح معانى الآثار طحاوى: جا، ص ٣٩، رقم الحديث ١٢٣٨)

اسی طرح کی دیگر روایات مصنف ابن ابی شیبہ میں بھی ہیں:

## رکوع سے سجدہ کو جانے کا طریقہ

”حَدَّثَنَا رَبِيعُ الْمُوَذْنٍ قَالَ ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَيَبْدأْ بِرُكْبَتِيهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَلَا يَبْرُكْ بِرُوكَ الْفَحْلِ“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں کوئی سجدہ کرے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھے اور جانوروں کی طرح نہ بیٹھے:

<sup>١٢</sup> شرح معانى الآثار (ج)، ص ٥٢٠، رقم الحديث ٣٦١.

٢) مسند ابی یعلیٰ: ١١/٣٧١٣ رقم ٦٥٣٠، ٣) سنن الکبریٰ بیہقیٰ: ٤/٩٠٠ ارقم ١٢٢

## مجدہ کرنے کا طریقہ

”حَدَّثَنَا قُتْبَيْهُ نَأْ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاؤِسٍ عَنْ أَبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمِيرُ النَّبِيِّ مَعْلُومٌ أَنَّ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ وَلَا

### نماز کامل انسائیکلو پریڈیا..... باب 3: نماز اور اس کے فضائل

يَكْفَ شَعْرَةً وَلَا ثِيَابَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سات اعضاء پر سجدہ کرنے اور کپڑوں اور یالوں کو نہ سینٹنے کا حکم دیا امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے:

(۱) جامع ترمذی : ۱ / ۳۱۰، رقم الحدیث ۲۸۳ طبع بیروت

(۲) بخاری شریف : ج ۱، ص ۳۹۱، رقم الحدیث ۱۷

(۳) مسلم شریف : ج ۱، ص ۲۷۹، رقم الحدیث ۹۹۹ مترجم

(۴) سنن ابو داؤد : ۱ / ۳۳۷، رقم ۸۸۹

دو سجدوں کے بعد دوسرا اور چوتھی رکعت کیلئے کھڑا ہونا

”عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَّمَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثٌ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ (بغیر بیشے) اپنے قدموں کے انگلے پنجوں پر کھڑے ہوتے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں۔ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پر اہل علم کا عمل ہے۔

(۱) جامع ترمذی : ۱ / ۳۱۹، رقم ۲۸۸ طبع بیروت، (۲) الدرایہ : ۱ / ۱۳۷، رقم ۱۷۸

(۳) تحفة الاشراف : ۱۰ / ۱۱۵

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يُصَلِّي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَجَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلِّ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَقَالَ فِي التَّالِيَةِ فَأَعْلَمُنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْبِغْ الْوُضُوءَ ثُمَّ السُّتُّقِيلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِرْ وَاقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَ رَأْكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى

**نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل**

**تَسْتَوِي وَتَطْمَئِنَ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ  
حَتَّى تَسْتَوِي قَائِمًا ثُمَّ افْعُلْ ذَالِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلُّهَا:**

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رض سے روایت ہے فرماتے ہیں ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی، اور رسول اللہ ﷺ ایک گوشے میں تشریف فرماتھے، وہ بعد نماز آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا واپس لوٹ جا اور جا کر نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی وہ واپس آگیا اور نماز پڑھ کر حاضر بارگاہ ہوا اور سلام عرض کیا آپ ﷺ نے سلام کا جواب دے کر فرمایا واپس لوٹ جا، جا کر نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی تیسری مرتبہ اس شخص نے عرض کیا۔ حضور ﷺ مجھے نماز کا طریقہ سمجھادیں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جب تم نماز کا ارادہ کرو تو اچھی طرح وضو کرو پھر قبلہ رو ہو کر تکمیر کہہ اور جتنا قرآن میسر آئے پڑھا اس کے بعد اطمینان سے رکوع کر پھر راحٹا کر سیدھا کھڑا ہو جا پھر اطمینان سے سجدہ کر پھر سجدے سے اٹھ کر اطمینان سے بیٹھ جا پھر اطمینان سے سجدہ کر پھر سجدہ سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہو جا اور اسی طرح ساری نماز پڑھی:

(۱) صحیح بخاری جزء ۸، صفحہ ۱۶۹ رقم ۲۲۶ مطبوعۃ قاهرہ، (۲) سنن الکبریٰ بیہقی: ۳۷۲/۲  
(۳) مصنف ابن ابی شیبة: ۱/۲۸۱ رقم ۲۹۷، ۲/۳۹۷ رقم ۲۹۷ شعار اصحاب الحدیث للحاکم صفحہ ۳۵ رقم ۳۶

”**حَدَّثَنَا أَبُو حَالِدُ الْأَحْمَرُ، مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ قَالَ أَدْرَكَتْ غَيْرَ وَاحِدٍ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ وَالثَّالِثَةِ، قَامَ كَمَا هُوَ لَمْ يَجُلِّسْ“**

حضرت نعمان بن ابی عیاش علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے اکثر صحابہ (کے زمانہ) کو پایا ہے پس وہ جب پہلی رکعت اور تیسری رکعت کے (سجدہ ثانیہ) سے اپنا سر اٹھاتے تو جلد استراحت کیے بغیر کھڑے ہوتے۔

(۱) مصنف ابن ابی شیبة: ۱/۳۹۵ رقم ۲۳۰، ۲/۳۹۵ رقم ۱۰۹۹ زجاجۃ المصائب ۱/۵۹۲، رقم الحدیث

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا

عام مشائخ، تابعین، اور صحابہ کرام علیہم الرضوان اسی پر عمل کرتے تھے دیکھئے۔

(مصنف ابن ابی شيبة: ۱/۹۳، ۹۵)

## تشہد میں کس طرح بیٹھے

“عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَرَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ  
عُمَرَ يَتَرَبَّعُ فِي الصَّلَاةِ إِذَا جَلَسَ فَفَعَلَتْهُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ  
السِّنِينِ فَكَهَانَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ إِنَّمَا سُنْنَةُ الصَّلَاةِ أَنْ  
تُنْصَبَ رِجْلَكَ اليمْنِيَّ وَتُشْنَى الْيُسْرَى فَقُلْتُ إِنَّكَ تَفْعَلُ ذَلِكَ  
فَقَالَ أَنَّ رِجْلَى لَا تَحْمِلَنِي”

حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبید اللہ بن عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھتا، وہ نماز میں چار زانوں ہو کر بیٹھتے میں بھی اسی طرح بیٹھتا۔ ان دنوں میں بچہ تھا۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے منع کیا اور فرمایا بے شک نماز میں سنت ہے کہ دایاں پاؤں کھڑا کرے اور دایاں پاؤں موڑ دے (یعنی اوپر بیٹھے) میں نے کہا آپ تو چار زانوں بیٹھتے ہیں فرمایا میرے پاؤں میرا بوجھ نہیں برداشت کرتے:

(١) صحيح بخارى / ٢٠٩، رقم الحديث ٨٣٧، باب منة الجلوس في الشهد طبع قاهره

## تشہد میں پڑھنے کا بیان

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو یوں کہتے جو میل پر سلام، میکائیل پر سلام، فلا نے پر سلام، پھر حضور ﷺ نے ہماری طرف منہ پھیرا اور فرمایا اللہ کا نام خود سلام ہے جب کوئی تم میں سے نماز پڑھتے تو یوں کہے:

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

”الْتَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَّ كَاتِهِ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ،  
جب تم یہ کہو گے تو تمہارا، سلام آسمان اور زمین میں جہاں کوئی اللہ کا نیک  
بندہ ہے اس کو پہنچ جاؤ گے

اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَآشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

(۱) صحیح بخاری: ج ۱، ص ۳۰۲، رقم الحدیث ۷۹۲

(۲) شرح معانی الآثار: ۱/۵۳۶، رقم الحدیث ۷۵۳

(۳) سنن ابو داؤد: ۱/۳۷۳، رقم الحدیث ۵۵۵

(۴) جامع ترمذی: ۱/۲۰۳، رقم الحدیث ۳۷۳

### تشہد آہستہ پڑھنا سنت ہے

”عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُخْفَى التَّشْهِيدُ“

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا! تشہد کو آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

(سنن ابو داؤد: ۱/۳۷۳، رقم الحدیث ۹۸۸ طبع بیروت)

### پہلے قعدہ میں تکہد سے زیادہ نہ پڑھنا

”عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ مَلِئَ الْيَمِينَ كَانَ لَا يَرِيدُ فِي الرَّسْكُونَيْنِ عَلَى التَّشْهِيدِ“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مردی ہے کہ رسول اللہ ملیئیں دو رکعتوں میں تکہد پر زیادتی نہ کرتے تھے۔

(مسند ابی یعلیٰ: ج ۲، ص ۲۳۸ رقم ۳۳۷۳)

### تکہد میں انگلی کا اشارہ

”حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَا نَأَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ“

”عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أُبْنِ عُمَرَ أَنَّ“

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلَّهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَهُ اليمُنِي عَلَى رُكُنِتِهِ، وَرَفَعَ اصْبَعَهُ الْيَمُنِي تَلِيَ الْأُبُهَامَ يَدْعُو بِهَا وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكُنِتِهِ بَا سِطْحِهَا عَلَيْهِ... قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثُ حَسَنٍ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز میں (تشہد کے لیے) بیٹھتے وقت دایاں ہاتھ دانے گھٹنے پر رکھتے اور انگشت شہادت اٹھا کر اشارہ فرماتے۔ جبکہ با میں ہاتھ کو با میں گھٹنے پر بچھا کر رکھتے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابن عمر پر حسن ہے۔

(۱) جامع ترمذی: ۳۸۲/۱، رقم الحدیث ۲۹۲ (۲) صحیح مسلم: ۹۰/۲  
 (۳) مسند احمد: ۲/۲۷، رقم ۳۳۸

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَصِيْصِيُّ نَأَى حَجَاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبِيرِ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلَّهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشَيِّرُ بِاصْبَعِهِ إِذَا دَعَا وَلَا يُحَرِّكُهَا:

ترجمہ: عامر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ نبی کریم ﷺ اپنی انگلی سے اشارہ فرمایا کرتے تھے اور اسے حرکت نہیں دیا کرتے تھے (اسناد صحیح)  
 (۱) سنن ابو داؤد: ۱/۲۷، رقم ۹۹۱ (۲) مستخرج ابی عوانۃ: ۲/۵۵، رقم ۱۵۹۳ (۳) شرح السنۃ للبغوی: ۳/۲۷، رقم ۶۷۶

تشہد کے بعد نبی پر درود پڑھنا

”عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِينِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ إِلَّا أَهِدِيُّ لَكَ هَدْيَةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلَّهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

كَيْفَ الصَّلوةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبُيُتِ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ عَلِمَنَا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ  
 قَالَ قُولُوا، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى الْأَلِّيْلِ كَمَا  
 صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى الْأَبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. اللَّهُمَّ  
 بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى الْأَلِّيْلِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
 وَعَلَى الْأَبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ“

متفق علیہ: حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلی دیشڑھ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں ایک دفعہ مجھ سے  
 کعب بن عجرہ دیشڑھ کی ملاقات ہوئی تو وہ فرمانے لگے کیا میں تمہیں ایک ایسا تحفہ نہ دوں جو  
 مجھے نبی کریمہ نبی ﷺ سے ملا ہے میں نے کہا جی ہاں ضرور دیجئے تو حضرت کعب دیشڑھ نے فرمایا کہ  
 ایک مرتبہ ہم نے نبی کریمہ نبی ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے (نماز میں التحیات کے  
 ذریعے) آپ پر سلام بھیجننا تو ہمیں سکھایا ہے اب آپ فرمائیے کہ ہم آپ پر اور آپ کے اصل  
 بیت پر درود کس طرح بھیجیں تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا اس طرح بھیجا کرو اللہم صل علی  
 محمد و علی ال محمد۔۔۔ آخر تک اس کی روایت بخاری و مسلم نے کی۔

۱) زجاجة المصايیح : امر ۱۹ مترجم، رقم الحدیث ۱۲۸۳

۲) سنن ابو داؤد مترجم ۱/۳۷۷، رقم الحدیث ۹۶۳

### نماز میں سلام کا طریقہ

”عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرَ  
 يُسَلِّمُونَ عَنْ إِيمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِيلِهِمْ فِي الصَّلوةِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ  
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ. السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ“

حضرت عبد اللہ بن مسعود دیشڑھ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر دیشڑھ  
 نماز میں دائیں اور باعیں طرف ”السلام علیکم و رحمۃ اللہ، السلام علیکم و رحمۃ اللہ“ کے الفاظ سے

### نماز کا حمل انسائیکلو پریڈیا.....باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

سلام پھیرتے تھے:

- (۱) شرح معانی الأثار: ۱/۵۲۸، رقم الحديث ۱۳۸۶  
 (۲) سنن ابو داؤد مترجم: ۱/۳۸۳، رقم الحديث ۹۸۳

### نماز کے بعد ذکر الہی

”حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ نَأَبْعَدُ الرَّازِيقِ أَخْبَرَنِي أَبْنُ عَرَيْجٍ أَنَّ أَنَا عَمَرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَّا مَعْبُدِ مَوْلَى أَبْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَفَعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِينَ يُنْصَرِفُ النَّاسُ مِنَ الْمُكْتُوبَةِ كَانَ ذَلِكَ عَلَيَّ عَهْدٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّ أَبْنَ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتَ أَعْلَمُ إِذَا انْصَرَفُوا بِذَلِكَ الْكَوْأَسْمَعَةِ“

ابو معبد مولیٰ ابن عباس نے بتایا کہ فرض نماز کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنا رسول اللہ ﷺ کے عہد میں راجح تھا۔ اور ابن عباس ہی بنو نے فرمایا کہ مجھے نماز سے فارغ ہونے کا اسی سے علم ہوتا جبکہ میں سناتا۔

- (۱) سنن ابو داؤد: ۱/۳۸۳، رقم الحديث ۱۰۰۵ اطبع بیروت  
 (۲) صحیح بخاری: ۱/۳۰۸، رقم الحديث ۸۰۰  
 (۳) شرح صحیح مسلم: ۲/۱۸۱، رقم الحديث ۱۲۱۹

### نماز کے بعد ہاتھوں اٹھا کر دعا کرنا

”عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَلَمَّا سَلَّمَ إِنْحَرَقَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَدَعَ“

حضرت اسود بن زیاد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ان کے والد نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز فجر ادا کی جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو پڑت گئے اور دونوں ہاتھوں

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈ یا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

کو اٹھا کر دعا فرمائی۔

(۱) زجاجة المصايیح: ۵۶/۲ مترجم، رقم الحديث ۱۳۲۲

(۲) عمل اليوم والليلة لابن السنی / ۱۳۲۲ رقم ۳۷ میں بھی اسی طرح کامفہوم منقول ہے

(۳) مصنف ابن ابی شیبہ : ۱/۳۰۲ رقم ۳۰۰

## نماز و تر تین رکعت ہیں

”**حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ الْمَرْقَبِيُّ ثَنَاهُ شُبَّاعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مَالِكٍ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ الْوِتْرُ ثَلَاثٌ كَوْتُرُ النَّهَارِ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ**“ (اسنادہ صحیح)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں و تر تین رکعتیں ہیں جیسا کہ دن کے وتر یعنی نماز مغرب کی تین رکعات ہیں۔ (اس کی سند صحیح ہے)

(۱) شرح معانی الآثار: ۱/۵۹۸، رقم الحديث ۱۳۲۵، (۲) زجاجة المصاییح: ۶۹/۲، رقم الحديث ۱۳۲۹، (۳) آثار السنن: ص ۲۷، رقم ۲۱۵

”**وَعَنْهَا عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ مَلِئَ الشَّجَلَمُ يُؤْتَرُ بِشَلَاثٍ لَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي أَخْرِهِنَّ : رَوَاهُ الْحَاكِمُ فِي مُسْتَدْرِكِهِ وَقَالَ إِنَّهُ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبَخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ**“

حضرت عائشہ صدیقہؓؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ملیئ الشجلہم تین و تر پڑھتے تھے اور صرف آخر میں سلام پھیرتے۔ اس کی روایت امام حاکم نے مستدرک میں کی ہے اور امام حاکم نے کہا کہ یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔

(۱) زجاجة المصاییح: ۲/۲۷۱، رقم الحديث ۱۳۲۱، (۲) مستدرک حاکم: ۱/۳۰۳، رقم ۱۳۲۰  
(۳) سنن نسائی: ۱/۱۷۵، ۲/۱۷۵، (۴) معجم الصدیر طبرانی: ۲/۱۸۱، رقم ۹۹۰

### نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا.....باب 3: سنت نماز اور اُس کے فضائل

وتروں میں قنوت سے پہلے تکبیر کہہ کر ہاتھ اٹھانا

”عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي أُخْرَ رَكْعَةٍ مِنَ الْوِتْرِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقْنَتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ، قَالَ الْبَخَارِيُّ هَذَا الْأَحَادِيثُ كُلُّهَا صَحِحَّةٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ“

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وتر کی آخری رکعت میں قل حوال اللہ احمد پڑھتے، پھر اپنے دنوں ہاتھ اٹھاتے اور رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے امام بخاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، یہ تمام حدیث رسول ﷺ سے صحیح ثابت ہیں۔

(۱) جز رفع الیدين: ص ۸۰، رقم الحدیث ۱۶۳، طبع الكويت

(۲) مصنف ابن ابی شیبة: ۲/۳۰۷، رقم ۷۰۲

”حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شَعِيبٍ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرْفٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخْعَنِيِّ قَالَ تَرْفَعُ الْأَيْدِيُّ فِي سَبْعِ مَوَاطِنٍ فِي افْسَاحِ الْصَّلَاةِ وَفِي التَّكْبِيرِ لِلْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ وَفِي الْعِيدَيْنِ وَعِنْدَ إِسْتِلَامِ الْحَجْرِ وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَبِجَمْعِهِ وَعَرَفَاتٍ وَعِنْدَ الْمَقَامِينِ عِنْدَ الْجَمْرَاتِ“

حضرت ابراهیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں سات مقامات پر ہاتھ اٹھائے جائیں آغاز نماز میں، وتروں میں، وتروں میں تکبیر قنوت کے وقت، عیدین میں، حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت، صفا مرودہ پر، مزدلفہ اور عرفات میں اور دو جمروں کے پاس ٹھہرتے وقت۔

(شرح معانی الآثار: ۲/۳۹۳، رقم الحدیث ۱۳۰۸)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

### دعائے قنوت

”حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْيَدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ صَلَّيْتَ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْغَدَاءَ، فَقَالَ فِي قُنُوتِهِ، اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُشْتِرُكَ الْخَيْرَ، وَنَشْكُرُكَ وَلَا نُكْفُرُكَ وَنَخْلُعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ، اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِلَيْكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشِي عَذَابَكَ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحَقٌ“

حضرت عبید بن عمر بن عبید فرماتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطابؓ کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ نے قنوت پڑھی، اللہم انا نستعينك... آخر تک بالکفار ملحق اس کی سند صحیح ہے۔

۱) مصنف ابن ابی شيبة: ۳۱۲/۲، رقم ۱۰۰، ۲) زجاجۃ المصابیح: ۲۷۷/۲

۳) سنن الکبریٰ بیہقی: ۳۲۱۹، رقم ۲۱۱/۲

### نماز میں سجدہ کہو کا بیان

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے:

”لِكُلِّ سَهْوٍ سَجَدَ تَانَ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ“

ترجمہ: حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر بھول کیلئے دو سجدے ہیں سلام کے بعد (سنن ابو داؤد: ۹۱/۱، رقم ۱۰۲۵)

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ابْرَاهِيمَ نَا حَبْرَاجُ عَنْ بْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَافِعٍ أَنَّ مُصْعَبَ ابْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَ

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: نماز اور اس کے فضائل

**فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسْجُدْ سَجَدَتَيْنِ بَعْدَ هَا يُسَلِّمُ.**

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو وہ دو سجدے کر کے سلام پھیرنے کے بعد

(۱) سنن ابو داؤد: ۱/۳۹۲ رقہ ۱۰۲۰ مترجم ۲) سنن نسائی: ۳/۳۰ رقہ ۳۳۸

(۲) سنن الکبیریٰ بیہقی: ۲/۳۳۶ رقہ ۳۹۸، (۳) مسند احمد: ۱/۵۰۵ رقہ ۵۰۲ اطبع بیروت

بخاری، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوغ امر وی ہے۔

**”قَالَ إِذَا شَكَ أَحَدُكُمْ فِي صَلواتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُسِّمِ عَلَيْهِ ثُمَّ يُسَلِّمْ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجَدَتَيْنِ،“**

ترجمہ: حضور ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو غور کر کے درست کیا ہے اور اس کے مطابق (نماز) پوری کر کے سلام پھیر دے پھر دو سجدے کر کے:

(۱) صحیح بخاری: ۱/۴۵ (۲) صحیح مسلم: ۱/۲۱۱

(۳) سنن نسائی: ۱/۱۸۲ (۴) سنن ابو داؤد: ۱/۳۳۶

(۵) سنن ابن ماجہ صفحہ ۵

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مردی ہے۔

**أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَهَّا فَسَجَدَ سَجَدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلِّمَ.**

ترجمہ: نبی ﷺ نے (صحابہ کرام کو) نماز پڑھائی اور اس میں بھول واقع ہو گئی تو آپ نے سجدہ سہو کیا، پھر تشهد پڑھی اور سلام پھیرا:

(۱) جامع ترمذی: ۱/۲۵۳ رقہ ۲۰۳، (۲) سنن ابو داؤد: ۱/۱۰۳ رقہ ۱۰۳

(۳) سنن نسائی: ۳/۲۲۶ رقہ ۲۲۶

(۴) صحیح ابن حبان: ۶/۳۹۲ رقہ ۲۷۶ قال شعیب الارنو و طاسنادہ قوی

☆.....☆.....☆

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: نماز اور اس کے فضائل

### فصل دوسم

## نماز کے فضائل فرامین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں

### وضوا و نہر کی مثال

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنْ نَهْرًا بَيْنَكُمْ يَغْسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا هَلْ يَبْقَى مِنْ بَدْنِهِ شَيْءٌ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ بَدْنِهِ شَيْءٌ قَالَ كَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُوا اللَّهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا . (بخاری۔ مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے مردی ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا کہ بتاؤ اگر تم لوگوں میں کسی کے دروازے پر نہر ہوا اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا اس کے بدن پر کچھ میل باقی رہ جائے گا؟ صحابہ کرام نے عرض کیا ایسی حالت میں اس کے بدن پر کچھ بھی میل باقی نہ رہے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا بس یہی کیفیت ہے پانچوں نمازوں کی۔ اللہ تعالیٰ ان کے سب گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

### نماز اور درخت کی مثال

عَنْ أَبِي ذَرِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ زَمَنَ الشِّتَاءِ وَالْوَرَقُ يَتَهَا فَتُ قَاتَ بِفُصُنْبِينِ مِنْ شَجَرَةٍ فَجَعَلَ ذَلِكَ الْوَرَقُ يَتَهَا فَقَالَ يَا أَبا ذَرِّ قُلْتُ لَبِيكَ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ لِيُصَلِّي الصَّلَاةَ يُرِيدُ بِهَا وَجْهَ اللَّهِ فَتَهَا فَتُذْنُوبُهُ  
كَمَا يَتَهَا فَتُهَذِّبُ هَذَا الْوَرَقُ عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ۔ (احمد)

حضرت ابوذر ہنفیؓ سے مردی ہے کہ ایک روز سردی کے موسم میں جبکہ درختوں کے پتے گر رہے تھے (یعنی پت جھڑ کا موسم تھا) حضور ﷺ باہر تشریف لے گئے تو آپ نے ایک درخت کی دو ٹہنیاں پکڑیں اور انہیں ہلایا تو ان شاخوں سے پتے گرنے لگے۔ آپ نے فرمایا اے ابوذر! حضرت ابوذر ہنفیؓ نے عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ ﷺ۔ آپ نے فرمایا جب مسلمان بندہ خالص اللہ تعالیٰ کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے کہ یہ پتے درخت سے جھڑ رہے ہیں۔

### ایمان کا جہنم

عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ مَنْ غَدَ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ غَدَا بِرَأْيَةِ الْإِيمَانِ وَمَنْ غَدَ إِلَى  
السُّوقِ غَدَا بِرَأْيَةِ إِبْلِيسَ۔ (سنن ابن ماجہ)

حضرت سلمان ہنفیؓ سے مردی ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص فخر کی نماز کو گیادہ ایمان کا جہنم لے کر گیا۔ اور جو صحیح سوریے بازار کی طرف گیا تو وہ شیطان کا جہنم لے کر گیا۔

### نماز اور نور کی عطا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرَو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا  
وَبُرُّهَا نَأَى وَنَجَاهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَهُ نُورًا

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

وَلَا بُرْهَانًا وَلَا نَجَاهَةً فَكَانَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ مَعُ قَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَأَبِي بْنِ خَلْفٍ.

(مسند احمد، مسند دارالمری، بیہقی شریف)

حضرت عبد اللہ بن عمر و بن العاص رضی اللہ عنہوں سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک روز نماز کا ذکر کیا تو فرمایا کہ جو شخص نماز کی پابندی کرے گا تو نماز اس کے لیے نور کا سبب ہو گی۔ کمال ایمان کی دلیل ہو گی اور قیامت کے دن بخشش کا ذریعہ بنے گی۔ اور جو نماز کی پابندی نہیں کرے گا اس کے لیے نہ تو نور کا سبب ہو گی نہ کمال ایمان کی دلیل ہو گی اور نہ بخشش کا ذریعہ۔ اور وہ قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ہمراہ ہو گا۔

### تا خیر کی ممانعت کا حکم

عَنْ عَلَيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَلِيُّ ثُلُثٌ لَا  
تُؤْخَرُهَا الصَّلَاةُ إِذَا آتَتْ وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ وَالْأَيْمُ إِذَا  
وَجَدْتَ لَهَا كُفُواً.

(جامع ترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ اے علی! تمیں کاموں میں دیر نہ کرنا۔ ایک تو نماز ادا کرنے میں جب وقت ہو جائے، دوسرے جنازہ میں جب کہ وہ تیار ہو جائے، تیسرا عورت کے نکاح میں جب کہ اس کا کفول جائے۔

### منافق کی علامت

عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ  
صَلَاةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقَبُ الشَّمْسَ حَتَّىٰ إِذَا اصْفَرَتْ وَكَانَتْ  
بَيْنَ قَوْنَى الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَذَرَ أَرْبَعاً لَا يَذْكُرُ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا۔ (صحیح مسلم)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

حضرت انس رض سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ و سلّم نے فرمایا کہ یہ منافق کی نماز ہے کہ بیٹھے ہوئے سورج کا انتظار کرتا ہے یہاں تک کہ جب سورج پیلا پڑ جاتا ہے اور شیطان کی دونوں سینگوں کے نیچ میں آ جاتا ہے تو کھڑا ہو کر چار چونچ مار لیتا ہے۔ نہیں ذکر کرتا اس (نیچ وقت) میں اللہ تعالیٰ کا مگر بہت تھوڑا۔

## بچوں کو نماز کا حکم

عَنْ عَمَرِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوْأَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَيِّعٍ يُسِينُونَ وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشَرٍ يُسِينُونَ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ (ابوداؤد)

حضرت عمر بن شعیب رض سے مروی ہے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ و سلّم نے فرمایا کہ جب تمہارے پچ سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب دس سال کے ہو جائیں تو ان کو مار کر نماز پڑھاؤ۔ اور ان کے سونے کی جگہیں علیحدہ کرو۔

## رمضان میں قیام کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفْرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبٍ (صحیح مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رض سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ و سلّم نے فرمایا کہ جو شخص صدق دل اور اعتقاد صحیح کے ساتھ رمضان میں قیام کرے یعنی تراویح پڑھنے تو اس کے لئے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

## تراویح کی بیس رکعت کا حکم

عَنْ سَائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنَّا نَقْوُمُ فِي زَمِنِ عُمَرِ بْنِ الْخَطَّابِ

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: نماز نماز اور اس کے فضائل

بِعِشْرِينَ رَكْعَةً وَالْوُتُرُ۔ (رواہ البیهقی فی المعرفۃ)

حضرت سائب بن یزید جیلخی سے مردی ہے کہ ہم صحابہ کرام حضرت عمر فاروق اعظم جیلخی کے زمانہ میں میں (۲۰) رکعت تراویح اور وتر پڑھتے تھے۔

اس حدیث کے بارے میں مرقاۃ شرح مشکوٰۃ جلد دوم ص ۱۷۵ میں ہے  
قال النووی فی الخلاصۃ اسنادہ صحيٰع يعني امام نووی نے خلاصہ میں فرمایا کہ اس روایت کی اسناد صحیح ہے۔

عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَقُولُونَ فِي زَمَنِ عُمَرِ بْنِ  
الْخَطَابِ فِي رَمَضَانَ بِشَلْمَتْ وَعِشْرِينَ رَكْعَةً۔ (امام مالک)

حضرت یزید بن رومان جیلخی سے مردی ہے کہ حضرت عمر جیلخی کے زمانے میں لوگ تمیس (۲۳) رکعت پڑھتے تھے یعنی میں (۲۰) رکعت تراویح اور تین رکعت وتر۔

## آمین کی موافقت کا ثواب

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
أَكَانَ الْإِمَامُ فَأَمِنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَأَفَقَ تَأْمِينَهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفْرَالَهُ مَا  
تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، مُتَفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ  
غَيْرُ الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِنْ فَإِنَّهُ مَنْ وَأَفَقَ قَوْلُهُ  
قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفْرَالَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

(هذا الفظ البخاري والمسلم منحوه) (مشکوٰۃ ص ۷۹)

حضرت ابو ہریرہ جیلخی سے مردی ہے کہ رسول کریمہ نبیلہ نے فرمایا کہ جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، اس لیے کہ جس کی آمین ملائکہ کی آمین کے موافق ہو گی تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

## نماز کا حکم انسائیکلو پریڈیا ..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو اس لیے کہ جس کا آمین کہنا فرشتوں کی آمین کہنے کے مطابق ہو گا تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ یہ الفاظ بخاری کے ہیں اور مسلم میں بھی اسی کے مثل ہے۔ (مخلوٰۃ ص ۹۷)

### باجماعت نماز کی فضیلت

عَنْ أَبْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَرْدِ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

(صحیح بخاری۔ صحیح مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ نماز باجماعت کا ثواب تنہ پڑھنے کے مقابلے میں تائیس دفعہ زیادہ ہے۔

### منافق اور دو نمازوں میں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ صَلَاةُ الْقَلَّ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهَا لَا تَوَاهُمَا وَلَوْ جَمَعُوا.

(صحیح بخاری۔ صحیح مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ منافقوں پر فجر اور عشاء کی دو نمازوں سے زیادہ کوئی نماز بخاری نہیں۔ اگر لوگ جانتے کہ ان دونوں نمازوں میں کیا اجر و ثواب ہے تو گھستتے ہوئے چل کر ان میں شریک ہوتے۔

### عشاء کی نماز کی فضیلت

عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 3: نماز اور اس کے فضائل

صَلَّى اللِّعْشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَانَمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمِنْ صَلَّى

الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَانَمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ۔ (صحیح مسلم)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی تو گویا وہ آدھی رات تک عبادت میں کھڑا رہا اور جس نے فجر کی نماز جماعت سے ادا کی تو گویا اس نے ساری رات نماز پڑھی۔

## باجماعت نماز نہ پڑھنے والوں کے لیے وعید

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَالَّذِي نَفِيسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمْرَ بِخُطُبٍ فِي حُكْمٍ ثُمَّ

أَمْرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذِّنُ لَهَا ثُمَّ أَمْرَ رَجُلًا فِي يَوْمِ النَّاسِ ثُمَّ أُخَالِفُ إِلَيْ

رِجَالٍ وَفِي رِوَايَةٍ لَا يَشْهُدُونَ الصَّلَاةَ وَأَخْرِقُ عَلَيْهِمْ بَيْوَتَهُمْ.

(صحیح بخاری۔ صحیح مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ سرکار اقدس ﷺ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قدرت میں میری جان ہے کہ میرا مجی چاہتا ہے کہ میں لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں جب لکڑیاں جمع ہو جائیں تو نماز کا حکم دوں کہ اس کی اذان دی جائے پھر کسی کو حکم دوں کو وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے یہاں تک کہ ان کے گھروں کو جلا دوں۔

## بے نمازوں سے ناراضگی کا اظہار

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لَوْلَا مَا فِي الْبَيْوَتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالدُّرِّيَّةِ أَقْمَتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَ

### نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

أَمْرُتْ فِتْيَاتِيْ يُحَرِّقُونَ مَا فِي الْبُيُوتِ بِالنَّارِ۔ (مسند احمد)

حضرت ابو ہریرہ رض سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ اگر گھروں میں عورتیں اور بچے نہ ہوتے تو میں عشا کی نماز قائم کرتا اور اپنے جوانوں کو حکم دے دیتا کہ جو کچھ (بے نمازوں کے) گھروں میں ہے آگ سے جلا دیں۔

### شیطان کا غلبہ

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيهِمُ الصَّلَاةُ إِلَّا قَدْ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَنُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ۔ (مسند احمد، مسند ابو داود)

حضرت ابو الدرداء رض سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ جس آبادی یا جنگل میں تین آدمی ہوں اور ان میں نماز جماعت سے نہ قائم کی جائے تو شیطان ان پر غالب آ جاتا ہے۔ لہذا جماعت کو لازم جانو۔

### مسجد بنانے کا اجر

عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

حضرت عثمان رض سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ جو شخص خداۓ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے مسجد بنائے گا تو خداۓ تعالیٰ اس کے صلے میں جنت میں گھر بنائے گا۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

### اللہ کی محبوب جگہیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَيَّ اللَّهِ مَسَاجِدُهَا وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَيَّ اللَّهِ أَسْوَاقُهَا.  
(صحیح مسلم)

حضرت ابو بیریہ رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ کے زدیک تمام آبادیوں میں محبوب ترین جگہیں اس کی مسجدیں ہیں اور بدترین مقامات بازار ہیں۔

### امت کے درویشوں کے لیے پسندیدہ جگہ

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذْنُ لَنَا فِي التَّرَهُبِ فَقَالَ إِنَّ تَرَهُبَ أُمَّتِي الْجُلُوسُ فِي الْمَسَاجِدِ إِنْتِظَارُ الصَّلَاةِ.  
(شرح السنۃ مشکوہ)

حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے تارک الدنیا ہونے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے لیے ترک دنیا یہی ہے کہ وہ مسجدوں میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرے۔

### مسجد میں پیاز اور ہسن کھانے کی ممانعت

عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ قُرَيْةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَىٰ عَنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ يَعْنِي الْبَصَلَ وَالثَّومَ وَقَالَ مَنْ أَكَلَهُمَا فَلَا يَقْرَبَ مَسْجِدًا نَأْوَ قَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّا كِلَيْهِمَا فَإِمْبُو هُمَا طَبُخَا  
(مسند ابو داود)

حضرت معاویہ بن قرۃ رضی اللہ عنہ سے مردی ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول

### نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈ یا..... باب 3: سنت نماز اور اُس کے فضائل

کریمہ نبی ﷺ نے ان دو بزریوں کے کھانے سے منع فرمایا یعنی پیاز اور لہسن سے اور فرمایا کہ انہیں کھا کر کوئی شخص ہماری مسجدوں کے قریب ہرگز نہ آئے۔ اور فرمایا کہ اگر کھانا ہی چاہتے ہو تو پکا کر ان کی نو دو رکر لیا کرو۔

### مسجد میں دنیاوی گفتگو کی ممانعت

عَنْ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا تَيْمَرْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ حَدِيثُهُمْ فِي مَسَاجِدِهِمْ فِي أَمْرِ دُنْيَا هُمْ فَلَا تُجَالِسُوهُمْ فَلَيْسَ لِلَّهِ فِيهِمْ حَاجَةٌ . (بیہقی)

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے بطریق مرسل مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ مسجدوں کے اندر دنیا کی باتیں کریں گے تو اس وقت تم ان لوگوں کے پاس نہ بیٹھنا۔ خداۓ تعالیٰ کو ان لوگوں کی کچھ پرواہیں۔

### جمعہ کے دن کے خاص احکام

عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طَهْرٍ وَيَدَهُ مِنْ دُهْنِهِ أَوْ يَمْسُّ مِنْ طَيْبٍ بَيْتِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يَفْرُقُ بَيْنَ إِثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّيُ مَا كَيْبَ ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْأَمَامُ إِلَّا غَرَّلَهُ هَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى.

(صحیح بخاری)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن نہائے اور جس قدر ممکن ہو سکے طہارت نظافت کرے اور تیل لگائے یا خوشبو ملے جو گھر میں میر آئے۔ پھر گھر سے نماز کے لیے نکلے اور دو آدمیوں کے درمیان اپنے بیٹھنے یا آگے

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 3: نماز اور اس کے فضائل

گزرنے کے لیے شگاف نہ ڈالے۔ پھر نماز پڑھے جو مقرر کر دی گئی ہے۔ پھر جب امام خطبہ پڑھے تو خاموش بیٹھا رہے تو اس کے وہ تمام گناہ جو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اس نے کیے ہیں معاف کر دیے جائیں گے۔

### جمعہ کے دن مسجد میں آنے کے فضائل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَقَفَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ يُكْتَبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ وَمَثَلُ الْمُهَاجِرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهُدِي بَدَنَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهُدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَبَشًا ثُمَّ دَجَاجَةً ثُمَّ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَّ أَصْحَافَهُمْ وَيَسْتِمْعُونَ الَّذِي كُرَّ

(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریمہنما میں نے فرمایا کہ جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے دروازہ پر کھڑے ہو کر مسجد میں آنے والوں کی حاضری لکھتے ہیں جو لوگ پہلے آتے ہیں ان کو پہلے اور جو بعد میں آتے ہیں ان کو بعد میں اور جو شخص جمعہ کی نماز کو پہلے کیا اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے مکہ شریف میں قربانی کے لیے اونٹ بھیجا، پھر جو دوسرے نمبر پر آیا اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے گائے بھیجی پھر جو اس کے بعد آئے وہ اس شخص کے مانند ہے جس نے دنبہ بھیجا پھر جو اس کے بعد آئے وہ اس شخص کے مانند ہے جس نے مرغی بھیجی اور جو اس کے بعد آئے وہ اس شخص کی مانند ہے جس نے اندھا بھیجا۔ پھر جب امام خطبہ کے لیے اٹھتا ہے تو فرشتے اپنے کاغذات پیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔

### ترک جمعہ کی وعید

عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَ

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

سَلَمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلَيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَيَنْصُفْ دِينَارٍ

(مسند احمد، مسند ابو داؤد)

حضرت سمرہ بن جندب رض سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے بغیر کسی عذر شرعی کے بعد کی نماز چھوڑ دی تو اسے چاہیے کہ ایک دینار (اشتری) صدقہ کرے اگر اتنا ممکن نہ ہو تو آدھا دینار۔

### جمعہ میں امام کی قربت کا فائدہ

عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحْضِرُوا إِلَيْهِ الْمَذْكُورُ وَادْنُوا مِنَ الْأُمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتَبَّأَأْ عَدُوًّا حَتَّىٰ يُئْخَرَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ دَخَلَهَا . (مسند ابو داؤد)

حضرت سمرہ بن جندب رض سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حاضر ہو خطبہ کے وقت اور امام سے قریب رہو اس لیے کہ آدمی جس قدر دور ہے گا۔ اسی قدر جنت میں پیچھے رہے گا اگر چہ وہ جنت میں داخل ضرور ہو گا۔

### مسجد میں اونگھ کا علاج

عَنْ أَبْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ.

(مسند ترمذی)

حضرت ابن عمر رض سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو مسجد میں جمعہ کے دن اونگھ آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنی جگہ تبدیل کر دے۔

## سردی اور گرمی میں جمعہ کا حکم

عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَشْتَدَّ الْبَرْدُ بَعَثَرَ بِالصَّلَاةِ وَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ أَبَرَدَ بِالصَّلَاةِ يَعْنِي الْجُمُعَةَ.

(صحیح بخاری شریف)

حضرت انس بن مالکؓ سے مردی ہے کہ حضور ﷺ نے سخت سردي کے موسم میں جمعہ کی نمازوں پر چھتے اور سخت گرمی کے دنوں میں دیر سے پڑھتے۔

## دو عیدوں کی عطا

عَنْ أَنَسِ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَهُمْ يَوْمَان يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَقَالَ مَا هَذَا نَوْمَانَ الْيَوْمَانَ قَالَ كُنَّا نَلْعَبُ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَبْدَلَكُمُ اللَّهُ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ.

(صحیح ابو داؤد، مشکوہ)

حضرت انس بن مالکؓ سے مردی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضور ﷺ کو معلوم ہوا کہ یہاں کے لوگ سال میں دو دن کھیل کو کرتے ہیں خوشی مناتے ہیں اس پر حضور ﷺ نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ دو دن کیسے ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا ان دنوں میں ہم لوگ زمانہ جاہلیت کے اندر خوشیاں مناتے اور کھیل کو کرتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ان دو دنوں کو ان سے بہتر دنوں میں تبدیل کر دیا ہے ان میں سے ایک دن عید الفطر اور دوسرا دن عید الاضحیٰ ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

### نماز عیدین کا حکم

عَنْ أَبِي الْحَوَيْرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّ إِلَى عَمْرِ  
وَبْنِ حَزْمٍ وَهُوَ بِنْجُونَ عُجِّلَ الْأَضْحَى وَآخِرَ الْفِطْرَ وَذِكْرِ النَّاسِ۔ (مشکوہ)  
حضرت ابوالحویرث رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے عمرو بن حزم کو جب کہ وہ نجران  
میں تھے لکھا کہ بقر عید کی نماز جلد پڑھو اور عید الفطر کی نماز دیرے سے پڑھو، اور لوگوں کو وعظ سناؤ۔

### عیدین کی نماز اور اذان واقامت کا مسئلہ

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرْتَبَتْنِ بِغَيْرِ آذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ۔ (صحیح مسلم)  
حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ عیدین کی  
نماز بغیر اذان واقامت کے پڑھی ہے ایک بار نہیں کئی بار۔

### عید الفطر اور معمول مصطفیٰ ﷺ عیادت

عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا يَغْدُ وَيَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَا كُلَّ تَمَرَاتٍ وَيَا كُلُّهُنَّ وَتُرُوا۔ (بعاری)  
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ عید الفطر کے دن جب تک حضور ﷺ چند کھجور میں نہ کھایتے  
عیدگاہ کو تعریف نہ لے جاتے اور آپ طاق کھجور میں تناول فرماتے۔

عَنْ بُرِيْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ  
يَوْمًا لِفِطْرٍ حَتَّى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْأَضْحَى حَتَّى يُصَلِّيَ۔  
(سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ)

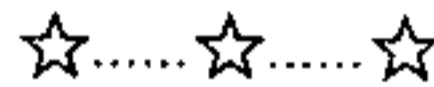
### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 3: سنت نماز اور اس کے فضائل

حضرت بریڈہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عید الفطر کے دن جب تک حضور ﷺ کچھ کھانے لیتے عید گاہ کو تشریف نہ لے جاتے اور عید الاضحیٰ کے دن اس وقت تک کچھ نہ کھاتے جب تک کہ نماز نہ پڑھ لیتے۔

### عید یعنی اور راستے بد لئے کا حکم

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمَ عِيدٍ خَالَفَ الظَّرِيقَ . (صحیح بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ عید کے دن دو مختلف راستوں سے آتے جاتے تھے۔



## باب 4

### نماز کی شرائط

ارکان اسلام پانچ ہیں جن میں سے دوسرے کن نماز ہے یاد رہے کہ ایمان اور عقیدہ صحیح کرنے کے بعد سب فرضوں سے بڑا فرض نماز ہے۔ قبر میں بھی نماز کا سوال ضرور ہوگا۔ کیونکہ نماز کو مومنین کی معراج قرار دیا گیا ہے اور نماز کے فضائل میں سے ایک سب سے اہم فضیلت یہ ہے کہ حضور ﷺ نے اسے اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا ہے۔ قرآن و حدیث میں اس کی بہت تائید آئی جو نماز کو فرض نہ مانے یا ملکا جانے والے کافر ہے اور جونہ پڑھے بڑا گنہگار۔ آخرت میں جہنم میں ڈالا جائے گا۔ بادشاہ اسلام اس کو قید کر دے کیونکہ مسلمان اور کافر میں فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔

#### شرائط نماز

چھ باتیں ایسی ہیں جن کے بغیر نماز شروع نہیں ہو سکتی۔ ان چھ باتوں کو شرائط نماز کہتے ہیں:-

- |           |                   |
|-----------|-------------------|
| (۱) طہارت | (۲) ستر عورت      |
| (۳) وقت   | (۴) استقبال قبلہ  |
| (۵) نیت   | (۶) تکمیل تحریکہ۔ |

### پہلی شرط

طہارت اس کا مطلب یہ ہے کہ نمازی کے بدن کپڑے اور نماز کی جگہ پر کوئی نجاست جیسے پیشاب پاخانہ، خون شراب، گوبر، لید مرغی کی بیٹ وغیرہ نہ لگی ہو اور نمازی بے غسل بے وضو بھی نہ ہو۔

### دوسری شرط

ستر عورت یعنی مرد کا بدن ناف سے لے کر گھٹنوں تک ڈھکا ہو گھٹنے کھلنے نہ رہیں اور عورت کا تمام بدن ڈھکا ہو سوائے منہ اور ہتھیلی کے اور ٹخنوں تک پیر کے اور نخنے بھی ڈھکے رہیں۔

### تیسرا شرط

وقت یعنی جس نماز کے لئے جو وقت مقرر ہے وہ نماز اسی وقت پڑھی جائے جیسے فجر کی نماز صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے سے پہلے تک پڑھی جائے اور ظہر کی سورج ڈھلنے کے بعد سے ہر چیز کے سایہ کے ذگنے ہونے تک علاوہ اس کے سایہ اصلی کے اور عصر کی سایہ کے دو گناہونے کے بعد سے سورج ڈوبنے تک اور مغرب کی سورج ڈوبنے کے بعد سے سفیدی غائب ہونے تک اور عشاء کی سفیدی غائب ہونے کے بعد سے صبح صادق شروع ہونے سے پہلے تک۔

### چوتھی شرط

استقبال قبلہ، یعنی کعبہ شریف کی طرف منہ کرنا۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

### یانچوں شرط

نیت یعنی جس وقت کی جو نماز فرض یا واجب یا سنت یا نفل یا قضا پڑھنا ہو  
دل میں اس کا پکا ارادہ کرنا کہ یہ نماز پڑھ رہا ہو۔

### چھٹی شرط

- تکمیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا یہ آخری شرط ہے کہ اس کے کہتے ہی نماز  
شروع ہو گئی اب اگر کسی سے بولا یا کچھ کھایا پیا یا کوئی کام خلاف نماز کے کیا تو نماز  
نوت جائے گی۔ پہلی پانچ شرطوں کا تکمیر تحریمہ سے پہلے اور ختم نماز تک موجود رہنا  
ضروری ہے۔ درست نماز نہ ہوگی۔ نماز کی پہلی شرط یعنی:



**نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 4: نمازی کی شرائط**

## فصل اول

### نماز کی پہلی شرط ..... طہارت

#### طہارت کے مسائل

اسلام اپنے ماننے والوں کو جہاں عبادات کا ایک خوبصورت سلسلہ پیش کرتا ہے وہاں زندگی گزارنے کے ایسے اصول و ضوابط بھی معین کرتا ہے جن پر عمل کر کے زندگی حسن ظاہری و باطنی کا مرقع نور بن جاتی ہے۔

”لقد کان فی رسول اللہ اسوة حسنة“ (القرآن)

اسی طرف اشارہ ہے کہ چند لمحوں کی اس زندگی کو اگر حسین و جمیل اور خوشگوار بنانا چاہیتے ہو تو تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ ایک ماذل کی حیثیت ہیں آپ ﷺ نے زندگی گزارنے کے تمام اصول بیان کر دیے ہیں اسلام نے اپنے ماننے والوں کو طہارت و پاکیزگی کا جو تصور دیا وہ فطرت کے عین مطابق ہے، ایک بالغ سوچ کا ایک انسان صفائی و پاکی کے جس اہتمام کا خواہشمند ہوتا ہے اسلام اسے عبادت کا درجہ دے کر اس پر عمل کرنے کی تائید کرتا ہے، ظاہر و باطن ہر دو پہلوؤں کی طہارت پر زور دیتا ہے۔

بہرحال آج میں بیت الخلاء کے متعلق اسلام کے چند وضع کردہ اصول ہونگے اور انشاء اللہ انہیں اپنی زندگی کا حصہ بناؤ کر کامل طہارت حاصل کریں گے اور

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

روحانیت کی وہ ترقیاں جو ان معاملات کے درست نہ ہونے کی بنا پر رکی ہیں ان کو پھر سے حاصل کر کے اپنے رب کا قرب پائیں گے۔ (انشاء اللہ)

## ﴿استخاء کے بارے میں احادیث نبوی ﷺ اور مسائل﴾

### قبلہ کے ادب کا حکم

حضرت ابو ایوب النصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم پا خانہ میں جاؤ تو قبلہ کی طرف نہ منہ کرو اور نہ پشت بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف منہ اور پشت رکھو۔ (بخاری و مسلم)

### بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے (یعنی داخل ہونے کا ارادہ فرماتے) تو یہ دعا پڑھ لیتے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبُرِ وَالْخَبَائِثِ

(اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں (زرو مادہ) سے۔ (بخاری و مسلم)

اسی طرح ایک اور روایت ہے:

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیت الخلاء شیاطین اور جنوں کے حاضر ہونے کی جگہیں ہیں۔ پس تم میں سے جو شخص بیت الخلاء کو جائے وہ یہ دعا پڑھے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْجُبُرِ وَالْخَبَائِثِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ سے ناپاک جنوں اور جنیوں کی۔ (ابوداؤد و ابن ماجہ)

## نماز کا حکم انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

### راستہ میں اور سایہ دار رخت کے ادب کا حکم

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بچوں دو چیزوں سے جو لعنت کا سبب ہوتی ہیں۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ چیزیں کیا ہیں؟ فرمایا ایک تو یہ کہ کوئی شخص لوگوں کے راستہ میں پاخانہ کرے اور دوسرے یہ کہ لوگوں کے سایہ کی جگہ میں کوئی شخص رفع حاجت کرے (یعنی سایہ دار درخت وغیرہ کے نیچے)۔ (صحیح مسلم شریف)

### دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو چھونے کی ممانعت

حضرت ابو قاتا وہ بنی العوامؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پانی پئے تو (پانی پینے کے) برتن میں سانس نہ لے اور جب بیت الغلام میں جائے تو اپنے دائیں ہاتھ سے عضو مخصوص نہ چھوئے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

### استنجاء بیش پتھر کا طاق استعمال کرنے کا حکم

حضرت ابو ہریرہ بنی العوامؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص وضو کرے ناک کو جھاڑے (طاق عدد میں ناک صاف کرے) اور جو شخص رفع حاجت کے بعد ڈھیلہ سے استنجا کرے اس کو چاہیے کہ طاق ڈھیلے لے (یعنی تین، پانچ، سات)۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

### پردہ کے اہتمام کا حکم

حضرت جابر بنی عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ رفع حاجت کا قصد فرماتے تو ایسی جگہ تشریف لے جاتے کہ آپ ﷺ کو کوئی نہ دیکھتا۔ (ابوداؤد)

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 4: نمازی کی شرائط

## ﴿رفع حاجت کیلئے زم زم میں استعمال کرنے کا حکم﴾

### بیٹھ کر پیشتاب کرنے کا حکم

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز میں نبی ﷺ کے ہمراہ تھا کہ آپ ﷺ نے پیشتاب کا قصد کیا۔ زم زم میں پر آپ پہنچے اور دیوار کی اوڑھ میں بیٹھ کر پیشتاب کیا۔ پھر فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی پیشتاب کا ارادہ کرے تو پیشتاب کیلئے زم زم میں کوتلاش کرے تاکہ پھر پیشتاب نہ اڑیں۔ (ابوداؤد)

### شرماگہ سے کپڑا اٹھانے میں احتیاط

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ رفع حاجت کا ارادہ فرماتے تو جب تک جھک کر زم زم کے قریب نہ پہنچ جاتے کپڑا نہ اٹھاتے۔

(ترمذی و ابوداؤد و داری)

## ﴿دائمیں ہاتھ کے استعمال کی ممانعت﴾

### ہڈی اور گوبر (لید) وغیرہ سے استنجاء کرنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں تمہارے لئے ایسا ہوں جیسا باب پیٹے کیلئے ہوتا ہے، میں تم کو بتاتا ہوں کہ جب تم رفع حاجت کیلئے جاؤ تو قبلہ کی طرف منہ اور پشت نہ کرو اور آپ ﷺ نے پاخانہ کے بعد تین ڈھیلیوں سے پاکی حاصل کرنے کا حکم دیا اور پھر لید اور ہڈی سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا اور پھر دائمیں ہاتھ سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا۔ (ابن ماجہ و داری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دائمیں ہاتھ کو وضواہ اور

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

کھانا کھانے میں استعمال فرماتے تھے اور بائیس ہاتھ کو استخاء کرنے اور ہر مکروہ کام کو انجام دینے میں استعمال کرتے اور آپ ﷺ کا ایسا کرنا کسی تکلیف کی وجہ سے نہ تھا (بلکہ از خود آپ کا یہ فعل تھا) (ابوداؤد)

## گوبر اور ہڈی جنات کی خوراک

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ گوبر اور ہڈی سے استخاء نہ کرو اس لئے کہ یہ چیزیں تمہارے بھائی جنوں کی غذا ہیں۔ (ترمذی و نسائی)

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے رویفع شاید تیری زندگی میرے بعد دراز ہو پس لوگوں کو خبر دینا کہ جس شخص نے داڑھی میں گرہ لگائی یا گلنے میں تانت ڈالی یا جانور کی نجاست (گوبر و لید وغیرہ) سے استخاء کیا یا ہڈی سے استخاء کیا اس سے محمد ﷺ ہم بیزار ہیں۔ (ابوداؤد)

## غسل خانہ میں پیشتاب کرنے کی ممانعت

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی شخص اپنے غسل خانہ میں پیشتاب نہ کرے اس لئے کہ پیشتاب کرنے کے بعد، اس میں نہانایا وضو کرنا اکثر سواں پیدا کرتا ہے۔ (ابوداؤد و ترمذی)

## ز میں وغیرہ میں موجود سوراخ میں پیشتاب کرنے کی ممانعت

حضرت عبد اللہ بن سر جس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی شخص تم میں سے سوراخ کے اندر پیشتاب نہ کرے۔ ممکن ہے وہ چیزوں کا گھر ہو یا کسی مہلک کیڑے مکوڑے کا جو باعث نقصان ہو۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... ہب 4: نمازی کی شرائط

### دریاؤں اور پانی کے گھاؤں میں پیشاب کرنے کی ممانعت

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم شین چیزوں سے بچو جو لعنت کا سبب بنتی ہے۔

۱)۔ پیشاب اور پا خانہ کرنا دریا کے کناروں پر (پانی کے گھاؤں پر)

۲)۔ راستہ کے درمیان

۳)۔ سائے دار جگہ میں پیشاب اور پا خانہ کرنا

### کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں کھڑا ہوا پیشاب کر رہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دیکھ لیا۔ پس فرمایا اے عمر کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو، اس کے بعد میں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جو شخص یہ حدیث بیان کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب کیا کرتے تھے تو اس کو سچانہ مانو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کیا ہے۔ (ابوداؤد، نبأی، ترمذی)

### چند چیزوں کے بیت الخلاء میں ساتھ لے جانے کی ممانعت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء کو جانے کا ارادہ فرماتے تو اپنی انگوٹھی کو اتار لیتے۔ (ابوداؤد، نبأی، ترمذی)

چونکہ اس میں اللہ جل شانہ کا اسم شریف لکھا ہوا تھا اس لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ پہن کر بیت الخلاء میں نہ جاتے تھے۔

جسم پر نجاست بول و بزار کا لگنا نہ صرف دنیا میں بیماری کا ذریعہ ہے بلکہ

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

آخرت میں بھی رب کی ناراضگی خداوند کا سبب ہے۔

”إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ وَيُحِبُّ الْجَمَالَ“

بے شک اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔

تو یقیناً طہارت کے مذکورہ اصولوں پر عمل کرنا ایک بندہ مومن کو نہ صرف ظاہری پاکی بلکہ باطنی پاکی سے بھی ہمکنار کرتا ہے۔

### بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعاء

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ بیت الخلاء سے نکلتے تو فرماتے:

”غُفرَانَكَ اللَّهُ“

اے اللہ میں تیری بخشش کا خواستگار ہوں۔ (ترمذی، ابن ماجہ و داری)

### اہل قباء کی قرآن میں تعریف

قرآن مجید میں اللہ کریم نے مسجد قباء سے تعلق رکھنے والے انصاریوں کی تعریف کی، ان کی پاکی کی وجہ سے وہ بھی حدیث نہیں اور اپنے ایمان کو تازہ کریں۔ حضرت ابوالیوب صابر اور انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیات نازل ہوئیں۔

فِيهِ رِجَالٌ يَعْبُدُونَ إِنْ يَظْهُرُوا وَاللَّهُ يَحْبُبُ الْمُطَهَّرِينَ (توبہ، ع ۳)  
یعنی (مسجد قباء میں ایسے مرد (انصاری) ہیں جو پاکیزگی کو پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاکیزگی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے)

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”اے جماعت انصار تحقیق خداوند تعالیٰ نے پاکی کے معاملہ میں تمہاری تعریف کی ہے، پس کیا ہے تمہاری پاکی؟“

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

انہوں نے عرض کیا ہم نماز کیلئے وضو کرتے ہیں اور جنابت (ناپاکی) سے غسل کرتے ہیں اور پانی سے استنجا کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا ہاں وہ یہی ہیں پس اس کو لازم پکڑو۔ (ابن ماجہ)

### جنوں کی جماعت بارگاہ خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم میں

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنوں کی ایک جماعت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو اس نے آپ ﷺ سے عرض کیا۔

اے اللہ کے رسول ﷺ اپنی امت کو منع فرمائیے کہ وہ گوبر ہڈی اور کوئلے سے استنجانہ کریں۔

اس لئے کہ خداوند تعالیٰ نے ان دو چیزوں میں ہمارا رزق رکھا ہے، پس رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ان چیزوں کے استعمال سے منع فرمادیا۔ (ابوداؤ)

مذکورہ بالا آداب سن کر یقیناً ایک مسلمان کا دل عش عش کراٹھتا ہے کہ جس کا دین اسے اتنے نازک مسئلہ میں بھی مکمل رہنمائی کرتا ہے تو اس دین کے باقی معاملات میں کس قدر برکات ہوں گی۔ اللہ کریم ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

### ﴿استنجے کے آداب اور مسائل﴾

ا:- پاخانہ یا پیشتاب کرتے وقت یا طہارت کرنے میں نہ قبلہ کی طرف منہ ہو نہ پیٹھ۔ چاہے گھر میں ہو یا میدان میں اور اگر بھول کر قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے بیٹھ گیا تو یاد آتے ہی فوراً رخ بدلتے۔ اس میں امید ہے کہ فوراً اس کے لئے مغفرت فرمادی جائے۔ (فتح القدير)

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....  
باب ۴: نمازی کی شرائط

۱:- بچے کو پاخانہ پیشاب پھرانے والے کو مکروہ ہے کہ اس بچے کا منہ قبلہ کو ہو، یہ پھرانے والا گنہگار ہو گا۔ (عائیگیری)

۲:- پاخانہ پیشاب کرتے وقت سورج چاند کی طرف نہ منہ ہونہ پڑی، یونہی ہوا کے رخ پیشاب کرنا منع ہے اور ہر ایسی جگہ پیشاب کرنا منع ہے جس سے جھینکنیں اور پر آئیں۔

۳:- ننگے سر پیشاب پاخانہ کو جانا منع ہے اور یونہی اپنے ساتھ ایسی چیز لے جانا جس پر کوئی دعا یا اللہ و رسول یا کسی بزرگ کا نام لکھا ہو، منع ہے۔ (عائیگیری وغیرہ)

### استنج کا طریقہ اور استنج سے پہلے کی دعا:

★ جب پیشاب پاخانہ کو جائے تو مستحب ہے کہ بیت الخلاء سے باہر یہ دعا پڑھ لے:-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

★ پھر بایاں پاؤں پہلے اندر رکھیں،

★ جب بیٹھنے کے قریب ہوں تو کپڑا بدن سے ہٹائیں اور ضرورت سے زیادہ بدن نہ کھولیں۔

★ پھر پاؤں کشادہ کر کے بائیں پاؤں پر زور دے کر بیٹھیں اور خاموشی سے سر جھکائے فراغت حاصل کریں۔

★ جب فارغ ہو جائیں تو مرد بائیں ہاتھ سے اپنے آله کو جڑ کی طرف سے سرے کی طرف سونتے تاکہ جو قطرے رکے ہوں، وہ نکل آئیں۔

★ پھر ڈھیلوں سے صاف کر کے کھڑا ہو جائے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پرڈیا باب 4: نمازی کی شرائط

- ☆ سیدھے کھڑے ہونے سے پہلے بدن چھپا لیں اور باہر آ جائیں۔
- ☆ نکلتے وقت پہلے داہم تپیر باہر نکالیں اور نکل کر یہ پڑھیں۔

### استنبجے کے بعد کی دعا:

☆ بیت الخلاء سے باہر نکل کر یہ دعا پڑھ لیں:

**غُفْرَانَكَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي مَا يُوْذِنِي  
وَأَمْسِكْ عَلَىٰ مَا يَنْفَعُنِي** (الحدیث)

### ٹھہارت خانہ میں داخل ہونے کی دعا:

- ☆ پھر ٹھہارت خانے میں یہ دعا پڑھ کر جائے:-

**بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ دِينِ الْإِسْلَامِ اللّٰهُمَّ  
اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَكَبِّرِينَ . (الحدیث)**

☆ پہلے تین بار ہاتھ دھوئے۔

☆ پھر بیٹھ کر دانے ہاتھ سے پانی بہائے اور باہمیں ہاتھ سے دھوئے

☆ پھر پانی کا برتن اونچا رکھے تاکہ مچھینشیں نہ پڑیں۔

☆ پہلے پیشاب کا مقام دھوئے پھر پاخانہ کا مقام دھوئے۔

☆ دھوتے وقت پاخانہ کا مقام، سانس کا زور نیچے کو دے کر ڈھیلا رکھے اور خوب اچھی طرح دھوئے یہاں تک کہ دھونے کے بعد ہاتھ میں بو باقی نہ رہ جائے۔

☆ پھر کسی پاکی پٹرے سے پونچھ ڈالے اور اگر کپڑا نہ ہو تو بار بار ہاتھ سے پونچھ کر براۓ نام تری رہ جائے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

☆ اگر وسوسہ کا غلبہ ہو تو رومالی پر پانی چھڑک لے۔

☆ پھر اس جدہ سے باہر آ کر یہ دعا پڑھئے:-

طہارت خانہ سے باہر آنے کے بعد کی دعا:

الحمد لله الذي جعل الماء طهوراً والاسلام نوراً وقائداً ودليلاً  
الى الله تعالى والى جنات النعيم اللهم حصن فرجي وطهر قلبي  
ومحص ذنبـي.

اہم مسئلہ: آگے یا پیچھے سے جب نجاست نکلے تو ڈھیلوں سے استنجا کرنا سنت ہے اور اگر صرف پانی بھی سے طہارت کر لی تو بھی جائز ہے۔ مگر مستحب یہ ہے کہ ڈھیلے لینے کے بعد پانی سے طہارت کرے۔ ڈھیلوں سے طہارت اس وقت کافی ہوگی جب کہ نجاست سے مخرج کے آس پاس کی جگہ ایک درہم سے زیادہ آلووہ نہ ہو۔ اگر درہم سے زیادہ جگہ میں لگ جائے تو دھونا فرض ہے مگر پہلے ڈھیلا لینا اب بھی سنت رہے گا۔

### سردی گرمی کے موسم میں استنجے کا فرق:

پاخانہ کے بعد مرد کے لئے ڈھیلوں کے استعمال کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ گرمی کے موسم میں پہلی ڈھیلی آگے سے پیچھے کو لے جائے اور دوسرا ڈھیل پیچھے سے آگے کی طرف لائے اور تیسرا پھر آگے سے پیچھے کو لے جائے اور جائزے کے موسم میں پہلا ڈھیل پیچھے سے آگے کی طرف لائے اور دوسرا آگے سے پیچھے اور تیسرا پیچھے سے آگے لائے۔

اہم مسئلہ: عورت ہر موسم میں ڈھیل آگے سے پیچھے لے۔ (قاضی خان، عالمگیری)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

یاد رہے اگر تمن ڈھیلوں سے پوری صفائی نہ ہو تو اور ڈھیلے یونہی لے۔  
پانچ، سات، نو وغیرہ یعنی طاق عدد۔

### استبراء

نوٹ: یاد رہے۔ پیشتاب کے بعد جس کو یہ خیال ہو کہ کوئی قطرہ باقی رہ گیا تو پھر آئے گا اس پر استبراء واجب ہے۔ یعنی پیشتاب کے بعد ایسا کام کرنا کہ اگر قطرہ رکا ہو تو گر جائے۔

### استبراء کی شرعی تعریف اور مسائل:

- ☆ استبراء شہلنے سے ہوتا ہے۔
- ☆ یا زمین پر زور سے پاؤں مارنے سے ہوتا ہے۔
- ☆ یا اوپنجی جگہ سے نیچے اترنے۔
- ☆ یا نیچی جگہ سے اوپر چڑھنے سے ہوتا ہے۔
- ☆ یاد اہنے پاؤں کو باعثیں اور باعثیں کو داہنے پر رکھ کر زور دینے سے ہوتا ہے یا مکھلکھارنے۔
- ☆ یا باعثیں کروٹ پر لینے سے ہوتا ہے۔
- ☆ استبراء اتنی دریتک کرنا چاہیے کہ اطمینان ہو جائے کہ اب قطرہ نہ آئے گا۔
- ☆ استبراء کا حکم مردوں کے لئے ہے، عورت بعد فارغ ہونے کے تھوڑی دری رکی رہے پھر طہارت کر لے۔
- ☆ سنکر پتھر پھٹا ہوا کپڑا یہ سب ڈھیلے کے حکم میں ہیں۔ ان سے بھی صاف کر لینا بلا کراہت جائز ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

کاغذ سے استنجامنع ہے چاہے اس پر کچھ لکھا ہو یا سادہ ہو۔ ☆

مرد کا ہاتھ بیکار ہو تو اس کی بی بی استنجا کرائے اور اگر عورت کا ہاتھ بیکار ہو تو شوہر کرائے۔ ☆

کوئی اور رشتہ دار بیٹا، بیٹی، بھائی، بھائیہ نہیں کر سکتے بلکہ ایسی صورت میں معاف ہے۔

اہم مسئلہ: وضو کے پچھے ہوئے پانی سے طہارت نہ کرنا چاہیے۔

☆ طہارت کے پچھے ہوئے پانی کو پھینکنا نہ چاہیے کہ یہ اسراف ہے بلکہ کسی اور کام میں لائے اور وضو بھی کر سکتا ہے۔

## وضو اور احادیث نبویہ ﷺ

### نصف ایمان

عَنْ أَبِي مَالِكٍ نَّبْرَدِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ . (مسلم شریف)  
حضرت ابو مالک اشعری رض نے کہا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پاکیزگی نصف ایمان ہے۔

### گناہوں کا جھٹڑنا

عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوَضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ . (بخاری و مسلم)

حضرت عثمان رض نے کہا کہ سرکار اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

کرے تو اس کے گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے ناخون کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔

### کامل وضو

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ. (ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت سعید بن زید رض نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے وضو کے شروع میں دسم اللہ نہ پڑھی اس کا وضو (کامل) نہیں۔

### دائیں طرف سے آغاز کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسْتُمْ وَإِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدُؤُوا بِأَيْمَانِكُمْ. (احمد، ابو داود)

حضرت ابو ہریرہ رض نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کپڑا پہنو یا وضو کرو تو اپنے دانے سے شروع کرو۔

### انبیاء کرام کا وضو

عَنْ عُثْمَانَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثَةً وَقَالَ هَذَا وُضُوئِي وَوَضُوءُ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي. (مشکوہ)

حضرت عثمان رض نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمیں تمیں مرتبہ وضو فرمایا اور فرمایا کہ یہ میرا اور مجھ سے پہلے جو انبیاء کرام علیہم السلام تھے ان کا وضو ہے۔

### مواک کی فضیلت

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
السِّوَاكُ مَطْهَرٌ لِلْفَمِ مَرْضَاهٌ لِلرَّبِّ . (احمد ، دارمی)

حضرت عائشہؓ جیشتو نے کہا کہ سرکار اقدس ﷺ نے فرمایا کہ مساک منہ کو پاک کرنے والی اور  
پروردگار کو راضی کرنے والی چیز ہے۔

### امت کی آسانی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ  
أَشْقَى عَلَى أَمْتَى لَا مَرْتَهُمْ بِتَاخِرِ الْعِشَاءِ وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ  
(بخاری ، مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ جیشتو نے کہا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت کے لیے دشوار نہ  
سمجھتا تو انہیں حکم دیتا کہ وہ عشا کی نماز دیر سے پڑھیں اور ہر نماز کے لیے مساک کریں۔

### اک سنت خبر الアナ مصلی اللہ علیہ وسلم

انسان کی زندگی کا مقصد صرف اپنے رب تعالیٰ کی بندگی کو بجا لانا ہے اور  
یہ ہم سب کا فرض ہے۔ رب تعالیٰ کا فرمان عالیشان ہے:

”وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ الْيَعْبُدُونَ“ (القرآن)

الله تعالیٰ نے ہمیں اپنی بندگی بجا لانے کیلئے پیدا فرمایا، اگر ہم بندگی بجا  
لامیں گے تو ہر جگہ اس دنیا و آخرت میں عزت پائیں گے، لیکن جب بندگی سے منہ  
موزیں گے تو ہر جگہ ذلت و رسوانی سے دوچار ہونگے۔ رب تعالیٰ کی بندگی حضور ﷺ

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

کی فرمانبرداری کا نام ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

”من يطع الرسول فقد اطاع الله“ (القرآن)

حضور ﷺ کی فرمانبرداری آپ کی پیاری سنتوں پر عمل پیرا ہونے میں ہے اور سنتوں پر عمل کرنے سے حضور ﷺ کی پچی محبت نصیب ہوتی ہے، جو دنیا اور آخرت کی تمام نعمتوں سے اعلیٰ وارفع ہے۔ حضور علیہ السلام کا فرمان عالیشان ہے۔

”جو کوئی میری مٹی ہوئی ایک سنت کو زندہ کرے گا اس کو (۱۰۰) سو

شہیدوں کا ثواب ملے گا۔“ (مشکوہ)

اور ایک شہید کا مقام یہ ہے کہ مرنے کے بعد کوئی شخص یہ خواہش نہیں کرے گا کہ اس کو واپس دنیا میں بھیج دیا جائے اور پھر اس کی روح قبض کی جائے، سوائے شہید کے۔ ایک اور حدیث کے مطابق سنت کو زندہ کرنے والا اس کو بروز قیامت عرش الہی کا سایہ نصیب ہو گا۔

مساک کا لفظ ”سواک“ سے مشتق ہے اور ”س واک“ اس کا مادہ ہے۔

علامہ شامی، علامہ نووی اور علامہ عبد الحق محدث دہلوی کے مطابق ”سواک“ کے معنی ہیں ایسی لکڑی کہ جس سے دانتوں کو ملا جائے تاکہ وہ دانتوں کی زردی کو ختم کر دے۔ مساک کی اہمیت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث پاک ہی کافی ہے کہ حضور کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”اگر مجھے اپنی امت کی مشقت اور دشواری کا خیال نہ ہوتا تو ان کو

ہر نماز کے وقت مساک کرنے کا حکم دیتا“

اس حدیث پاک کے مفہوم سے ملتا جلتا حضور ﷺ کا فرمان دیگر احادیث کتب جیسے صحیح مسلم، بخاری اور ابو داؤد شریف میں ہی کئی مقامات (مثلاً کتاب الجمعة، کتاب الصیام) ابن ماجہ اور منداد امام اعظم وغیرہ میں موجود ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

حضرت ابوالیوب анصاری سے روایت ہے کہ چار چیزیں انبیاء کی صفت ہیں۔

(۱) ختنہ کرنا۔

(۲) عطر لگانا۔

(۳) مساک کرنا۔

(۴) نکاح کرنا۔ (ترمذی شریف)

اسی مفہوم کی احادیث مسلم شریف اور مشکوٰۃ میں بھی موجود ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:  
”مساک منہ کو صاف ستر کرنے اور اللہ کو خوش کرنے کا ذریعہ ہے۔“ حضرت عائشہ  
سے ہی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جو نماز مساک کر کے پڑھی جائے وہ ستر (۷۰) درجہ افضل ہے

اس نماز سے جو بغیر مساک کر کے پڑھی جائے۔“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مساک میں موت کے علاوہ ہر مرض کی شفاء ہے۔  
ملا علی قاری فرماتے ہے:  
مساک کرنے کے ۷۰ فوائد ہیں، سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو مساک  
کرنے کا عادی ہوگا، مرتبے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔

### فوائد و ثمرات:

فیضان صفت میں علامہ بشر نبلانی کے حوالہ سے مساک کرنے کے ۱۳۸  
ایسے فوائد تحریر کئے ہیں جو آئمہ کرام نے حضرت علی، حضرت عبد اللہ بن عباس،  
حضرت عطاء (رضوان اللہ عنہم) سے لقی کئے ہیں جن میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔  
☆ انبیاء و رسول علیہ السلام مساک کرنے والے کی مغفرت کی دعا کرتے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

- ☆ مسواک کرنے والے سے فرشتے خوش ہوتے ہیں۔
- ☆ اس سے مصافحہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ انبیاء علیہ السلام کی پیروی کرنے والے ہیں۔
- ☆ ملک الموت اس کی روح قبض کرنے کیلئے اس کے دوستوں کی شکل میں آتے ہیں۔
- ☆ یہ نماز کے ثواب کو بڑھاتی ہے،
- ☆ مرتبے وقت کلمہ شہادت یاد دلاتی ہے۔
- ☆ جنت میں لے جانے کا باعث بنتی ہے اور دوزخ سے بچاتی ہے۔
- ☆ قبر میں راحت اور فراغی کا ذریعہ بنتی ہے۔
- ☆ پل صراط سے گزرنے میں آسانی پیدا کرتی ہے۔
- ☆ نامہ انعام سیدھے ہاتھ میں دلاتی ہے۔
- ☆ یہ شیطان کو ناراض کرتی بلکہ دھنکارتی ہے۔
- ☆ مسواک کرنے والے کی روزی میں آسانی اور برکت کا باعث بنتی ہے۔
- ☆ اس کی حاجات کو پورا کرنے میں مدد دیتی ہے۔
- ☆ یہ جسم کو تند رست رکھتی ہے۔
- ☆ درد سر کو دور کرتی ہے۔
- ☆ نظام انہضام کو درست کرتی ہے۔
- ☆ قوت حافظہ، عقل، بصارت اور بچوں کی پیدائش کو بڑھاتی ہے۔
- ☆ یہ دل کو پاک کرتی ہے۔

اسی طرح علامہ شافعی، علامہ شعبی، علامہ حسن بن عمار حبیم اللہ نے مسواک کرنے کے بہت سے فوائد اپنی اپنی کتب میں تحریر فرمائے۔

**نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....  
باب 4: نمازی کی شرائط**

**سواک کرنے کے موقع:**

- سو نے کے بعد بیدار ہونے پر سواک کرنا سنت ہے۔ ☆
- گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے سواک کرنا سنت ہے۔ ☆
- اس کے علاوہ گھر سے باہر نکلنے سے پہلے، ☆
- رات کو سوتے وقت، ☆
- کھانا کھانے سے پہلے، ☆
- کھانا کھانے کے بعد، ☆
- وضو کرتے وقت، ☆
- قرآن پاک پڑھتے اور پڑھاتے وقت، ☆
- خانہ کعبہ کی زیارت کرنے سے پہلے، ☆
- روضہ رسول ﷺ کی زیارت کرنے سے پہلے، ☆
- تحجد کی نماز ادا کرنے سے پہلے، ☆
- پانچوں وقت نماز کی ادائیگی کے وقت، ☆
- عیدین کی نماز ادا کرنے سے پہلے، ☆
- منہ میں جب بدبو پیدا ہو جائے، ☆
- داشتوں پر جب زردی آجائے تو اس وقت، ☆
- سفر میں روانہ ہونے سے پہلے، ☆
- حرمی کے وقت، ☆
- افطاری کے وقت، ☆
- کسی دینی مجلس میں جانے سے پہلے سواک کرنے سے وہ تمام فضائل د☆

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں جن کا ذکر پہلے ہوا ہے۔

لیکن فوائد کے حصول کیلئے ضروری ہے کہ نیت یہ ہو کہ میں رب تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کیلئے اور سنت رسول ﷺ کی ادائیگی کیلئے مساک کر رہا ہوں۔ ریا کاری اور جسمانی نفع کی نیت ہرگز نہ کری۔

### مساک کس چیز کی بنی ہوئی ہو:

مساک کڑوی لکڑی کی ہو، ☆

ایسی لکڑی کی نہ ہو جو زیادہ سخت ہو بلکہ نہ ایسی لکڑی کی جو زیادہ زم ہو۔ ☆

مساک زم اور بغیر گردہ دار لکڑی کی ہو۔ ☆

مساک پھول دار، پھل دار، خوبصوردار اور بانس کی لکڑی کی نہ ہو، ☆

مساک پیلو، زیتون، کیکر، مالی اور نیم کے درخت کی بناسکتے ہیں۔ ☆

### مساک پکڑنے کا مسنون طریقہ:

☆ مساک کرتے وقت اس کو دائیں ہاتھ میں اس طرح پکڑیں کہ دائیں ہاتھ کی تھیننگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) مساک کے نیچے۔

☆ تھیننگلیا کے برابر والی اور درمیانی والی شہادت والی انگلیاں (یعنی درمیان کی تینوں انگلیاں) مساک کے اوپر اور انگوٹھا مساک کے ریشہ دار حصے کی طرف سر کے نیچے کی طرف ہو۔

### مساک کرنے کا مسنون طریقہ:

☆ مساک کرتے وقت پہلے دائیں طرف کے اوپر کے دانتوں کو کریں،

☆ پھر اوپر کے بائیں طرف والے دانتوں کو کریں،

## نماز کا حمل انسائیکلو پڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

- ☆ اس کے بعد نیچے والے دائیں طرف کے دانت،
- ☆ پھر نیچے والے بائیں طرف کے دانت،
- ☆ کم از کم تین دفعہ مساوک کریں۔
- ☆ ہر بار دھولیں،
- ☆ مسواک کرنے کے بعد اس کو پانی سے اچھی طرح دھو کر رکھیں کہ شیطان
- ☆ اسے استعمال نہ کر سکے۔
- ☆ مسواک استعمال کرتے وقت ایسا طریقہ استعمال کریں جس سے مسوٹھے
- ☆ زخمی نہ ہوں۔
- ☆ مسواک کرنے کے بعد اس کو زمین پر لیٹا کر نہ رکھیں بلکہ اسے لمبائی کے
- ☆ رخ اس طرح کھڑا کریں کہ ریشہ دار حصہ اوپر کی جانب ہو۔
- ☆ جب مسواک اتنی چھوٹی ہو جائے کہ اس کو سنت کے مطابق پکڑنا مشکل
- ☆ ہو جائے تو اسے یونہی چھینک نہیں دینا چاہئے کیونکہ یہ آله ادائے سنت
- ☆ رسول ﷺ نے اس کی بے قدری نہیں ہونی چاہیے۔ اس کو
- ☆ زمین میں ایسی جگہ دفن کر دینا چاہئے جہاں پاؤں وغیرہ آنے کا امکان
- ☆ نہ ہو۔
- ☆ یا اس کو ایسی جگہ رکھ دینا چاہئے جہاں اس کی بے قدری نہ ہو۔

### مسائل:

- ☆ مسواک زیادہ موٹی نہ ہونی چاہیے بلکہ چھینگھیا (یعنی چھوٹی انگلی) کی
- ☆ موٹائی کے برابر ہو۔
- ☆ مسواک ایک بالشت سے زیادہ لمبی نہ ہو کہ زیادہ لمبی پر شیطان سواری کرتا ہے۔

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....  
باب 4: نمازی کی شرائط

- جب سواک کرنی ہو اس کو دھولیں اور اسی طرح جب دھو چیں تو دھو کر رکھیں۔ ☆
- سواک کرتے وقت چوسمیں نہیں کہ اس عمل سے اندھا ہونے کا خدشہ ہے۔ ☆
- سواک استعمال کرنے کے بعد سواک زمین پر لینا کرنہ رکھیں۔ اس عمل سے پاگل ہونے کا خدشہ ہے۔ ☆
- اسی طرح لیٹ کر بھی سواک نہ کرنی چاہیے، اس سے تلی بڑھنے کا خدشہ ہے۔ ☆
- مشھی باندھ کر سواک نہ کرنی چاہیے، اس سے بوایر ہونے کا خطرہ ہے۔ ☆
- بیت الخلاء میں سواک کرنا مکروہ ہے۔ ☆
- خواتین بھی سواک کر سکتی ہیں۔ ☆
- رضامندی سے ایک دوسرے کی سواک استعمال کر سکتے ہیں۔ ☆
- اگر سواک غیر نہ ہو تو انگلی یا کپڑے سے دانت صاف کریں۔ ☆
- اگر دانت ہی نہ ہوں تو علامہ عبدالرحمٰن منصوری کے مطابق دانتوں کی جگہ پر زمی سے سواک پھیرنا مستحب ہے۔ اور ان کا یہ کہنا نبی کریم ﷺ کی سنت سے گہری محبت کی وجہ سے ہے۔ ☆
- ٹوٹھ برش سواک کا فغم البدل نہیں ہے، روزہ کی حالت میں سواک کر سکتے ہیں لیکن ٹوٹھ برش نہیں کر سکتے۔ ☆
- جب ایک دفعہ سواک کر لیں تو اس کی برشی کاٹ دیں اور سواک کے ریشے گندی نالی میں نہ ڈالیں۔ ☆

## وضو کرنے کا مکمل طریقہ

- جب وضو کرنا ہو تو دل میں وضو کرنے کا ارادہ کرے۔ ☆
- پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے ☆
- پھر دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے ☆
- پھر مسواک کرنے ☆
- پھر داہنے ہاتھ سے پھر تین بار کلی کرے۔ ☆
- خوب اچھی طرح کہ حلق تک دانتوں کی جڑ زبان کے نیچے پانی پہنچے۔ ☆
- اگر دانت یا تالوں میں کوئی چیز چکلی یا انگلی ہو تو چھڑائے۔ ☆
- پھر داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھائے کہ اندر ناک کی ہڈی تک پانی پہنچے ☆
- بائیں ہاتھ سے ناک صاف کریں۔ ☆
- بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی ناک کے اندر رُدال کر ناک صاف کرے ☆
- پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر تین بار منہ دھوئے۔ ☆
- اس طرح کہ بال جنے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی تک اور داخنی کنٹی سے  
بائیں تک کوئی جگہ چھوٹنے نہ پائے ☆
- اگر داڑھی ہے تو اسے بھی دھوئے اور اس میں خلال (داڑھی کا خلال اس  
طرح پر ہوتا ہے کہ انگلیوں کو حلق کی طرف سے داڑھی میں ڈالے اور باہر کو  
نکالے۔) بھی کرے ☆
- احرام باندھے ہو تو خلال نہ کرے۔ ☆

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....  
باب 4: نمازی کی شرائط

پھر کہنوں تک کہنوں سمیت کچھ اور تک دونوں ہاتھ تین تین بار دھوئے۔ ☆

پھر ایک بار مسح کرے۔ ☆

اس طرح کہ دونوں ہاتھ ترکر کے انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی چھوڑ کر دونوں ہاتھوں کی تین تین انگلیوں کی نوک ایک دوسرے سے ملانے اور چھٹوں انگلیوں کے پیٹ کی جزا تھے پر رکھ کر پیچھے کی طرف گدی تک لے جائے اس طرح کہ کلمہ کی دونوں انگلیاں اور دونوں انگوٹھے اور دونوں ہاتھیاں سر سے نہ لگنے پائیں اور اب گدی سے ہاتھ واپس ماتھے کی طرف لائے یوں کہ دونوں گدیاں سر کے دائیں بائیں حصہ پر ہوتی ہوئی ماتھے تک واپس آ جائیں۔ اب کلمہ کی انگلی کے پیٹ سے کان کے اندر کے حصوں کا اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کے اوپر کا مسح کرے اور انگلیوں کی پیٹھ سے گردن کا مسح کرے۔ لیکن ہاتھ گلے پر نہ جانے پائے کہ گلے کا مسح مکروہ ہے۔ ☆

پھر داہنا پیر انگلیوں کی طرف سے مخنے تک دھوئے۔ ☆

مخنے سمیت کچھ اور تک پھر اسی طرح بایاں پاؤں دھوئے۔ ☆

ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں خلال بھی کرے۔ ☆

اب وضو ختم ہوا۔ ☆

وضو کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ

برتن میں بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر تھوڑا سا پی لے کہ بیماریوں کی شفاء ہے۔ ☆

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

اور کلمہ شہادت اور سورۃ "انا انزلنا" پڑھے ☆

بہتر تو یہ ہے کہ ہر عضو دھوتے وقت بسم اللہ اور درود شریف پڑھے اور کلمہ شہادت بھی پڑھے۔

یہ وضو کا طریقہ جواہر پر بیان ہو۔ ☆

اس طریقہ میں کچھ باتیں فرض ہیں کہ جن کے چھوٹنے سے وضونہ ہو گا اور کچھ باتیں سنت ہیں کہ جن کے قصداً چھوڑنے کی عادت قابل سزا اور کچھ باتیں مستحب ہیں کہ ان کے چھوٹنے سے ثواب کم ہو جاتا ہے۔

## وضو کے مسائل کا تفصیلی مذکورہ

کسی عضو کے دھونے کے یہ معنی ہیں کہ اس عضو کے ہر حصہ پر کم سے کم "و بوند پانی بہہ جائے۔ (بہار شریعت جلد دوم ص ۹۲)

تو اتر کے ساتھ پانی بہایا جائے اس طرح کہ عضو کے ہر حصہ پر کم سے کم "و بوند پانی بہہ جائے۔ (درستار مع ردد المختار جلد اول ص ۶۷)

فتاوی عالمگیری جلد اول مصری ص ۳ میں ہے جب تک کہ اعضاے وضو کے ہر حصہ پر پانی کی بوند یکے بعد دیگرے نہ گذر جائے وضونہ ہو گا۔

عنایہ شرح ہدایہ میں ہے ... جن اعضا کا دھونا فرض ہے انہیں صرف پانی سے بھگو لینے پر فرض ادا نہ ہو گا لہذا جو لوگ وضو کرتے وقت اعضا پر تیل کی طرح پانی صرف چڑھ لیتے ہیں یا بعض حصے پر تو پانی بہاتے ہیں اور بعض حصے کو صرف بھگو کر چھوڑ دیتے ہیں مثلاً پیشانی کے بالائی حصے کا ن کنارے، باتحہ کی کہنوں اور پاؤں پر ترا تھہ صرف پھیر لیتے ہیں اور پانی

## نماز کا مکمل اندازیگلو پڑیا.....باب 4: نمازی کی شرائط

نہیں بہاتے ہیں ان کا وضو نہیں ہوتا اس لیے کہ قرآن کریم نے اعضاء کے دھونے کا حکم دیا ہے لہذا صرف بھگونے سے وضو نہ ہوگا۔

☆ افسوس صد افسوس آج عوام تو عوام اکثر خواص بھی اس مسئلہ سے لاپرواہی برتبے ہیں اور آیت کریمہ **عَالِمَةٌ نَّاصِبَةٌ تَصْلُى نَارًا حَامِيَةٌ** (القرآن) کے مصدق بنتے ہیں (یعنی کام کریں، مشقت جھیلیں جائیں بھڑکتی آگ میں) العیاذ باللہ تعالیٰ۔

☆ جب چھوٹے برتن مثلاً لوٹے یا بدھنے سے وضو کر رہا ہو تو گٹوں تک ہاتھ دھونے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پہلے دونوں گٹوں تک خوب بھگولے۔ اس کے بعد باسیں ہاتھ میں برتن اٹھا کر داہنے ہاتھ پر سرناخن سے گئے کے اوپر تک تین بار پانی بہائے پھر اسی طرح داہنے ہاتھ میں برتن اٹھا کر باسیں ہاتھ پر گئے تک تین بار پانی بہائے۔

☆ بہت سے لوگ یوں کرتے ہیں کہ ناک یا آنکھ یا بھنوؤں پر چبوڈاں کر سارے منہ پر ہاتھ پھیر لیتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ منہ دھل گیا حالانکہ پانی کا اوپر چڑھنا کوئی معنی نہیں رکھتا اس طرح منہ دھلنے میں منہ نہیں دھلتا اور وضو نہیں ہوتا۔ (بہار شریعت)

### وضو میں احتیاط کی باتیں

☆ پیشائی کے اوپر بال جننے کی جگہ سے پانی کا بہنا فرض ہے۔

☆ ڈاڑھی مونچھ اور بھنوؤں کے بال اگر اتنے چھدرے ہوں کہ چہرے کی جلد نظر آتی ہو تو بعد پر پانی بہانا ضروری ہے صرف بالوں کا دھونا کافی نہیں۔

☆ آنکھ اندر گھسی ہو تو آنکھ اور بھنوؤں کے درمیان حصہ پر پانی بہانے کا خاص

## نماز کا مکمل اندازیکلوپیڈیا ..... باب 4: نمازی کی شرائط

خیال رکھے۔

- منہ دھوتے وقت آنکھیں اور ہونٹ سمیٹ کر زور سے بندھ کرے ورنہ  
کچھ حصہ رہ جانے کی صورت میں وضو نہ ہوگا۔ ☆
- بعض وقت آنکھ میں کچڑ وغیرہ سخت ہو کر جم جاتا ہے اسے چھڑا کر پا  
بہانا ضروری ہے۔ ☆
- رخسار اور کان کے درمیانی حصہ یعنی کنپٹی پر کان کے کنارے تک پانی بہ  
فرض ہے اس سے اکثر لوگ غفلت بر تھے ہیں۔ ☆
- ناک کے سوراخ میں کیل وغیرہ ہو یا نہ ہو بہر حال اس پر پانی ڈالنا ضروری ہے  
داڑھی چہرے کی حد میں ہواں کا دھونا فرض ہے اور لگکی ہوئی داڑھی کا  
کرنا سنت اور دھونا مستحب ہے۔ ☆
- پانی بہانے میں انگلیوں کی گھائیوں اور کروٹوں کا لحاظ ضروری ہے۔ ☆
- خصوصاً پاؤں میں کہ اس کی انگلیاں قدرتی طور پر ملی رہتی ہیں۔ ☆
- بڑھے ہوئے ناخنوں کے اندر جو جگہ خالی ہواں کا دھلنا ضروری ہے۔ ☆
- ناخنوں کے سرے سے کہیوں کے اوپر تک ہاتھ کا ہر پہلو اور ایک ایک با  
کا جڑ سے نوک تک ڈھل جانا ضروری ہے۔ ☆
- چلو میں پانی لے کر کلائی پر الٹ دینا ہرگز کافی نہ ہوگا۔ ☆
- کہیوں پر پانی بہانے کا خاص خیال رکھے اکثر بے احتیاطی میں دھلتی نہیں  
صرف تر ہو کر رہ جاتی ہیں بلکہ بعض لوگوں کی کہیاں تر بھی نہیں ہوتیں۔ ☆
- انگوٹھی، چوڑی، کلائی کے زیورات اور پاؤں کے ہروہ زیور جو مخفی پر یا مش  
سے نیچے ہوں انہیں ہٹا کر ان کے نیچے پانی بہانا ضروری ہے۔ ☆
- پورے سر کا مسح سنت ہے اور چوتھائی سر کا مسح فرض ہے۔ ☆

**نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط**

☆ بعض لوگ صرف انگلیوں کے سرے سر پر گزار دیتے ہیں جو فرض کی مقدار کو بھی ہاں نہیں ہوتا۔

☆ بعض لوگوں کا مسح یہ ہے کہ ٹوپی اٹھا کر پھر سر پر رکھ دیتے ہیں اور بس ایسے لوگوں کا وضو نہیں ہوتا اور ان کی نمازیں بے کار ہوتی ہیں۔

☆ پاؤں دھونے میں ٹخنوں، تلوؤں، ایریوں اور کونچوں کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ اکثر بے احتیاطی میں یہ حصے دھلنے سے رہ جاتے ہیں اور وضو نہیں ہوتا۔

☆ عضو کے ہر حصہ پر تین بار پانی بہانا سنت ہے خواہ تین بار پانی بہانے کے لیے کئی چلو پانی لینا پڑے اس لیے کہ تین چلو پانی لینا سنت نہیں بلکہ پورے عضو پر تین بار پانی بہانا سنت ہے (جیسا کہ در مختار مع شامی جلد اول ص ۸۳ میں ہے تثبیث الغسل المستو عبد ولا عبرة للغرفات لہذا تین چلو پانی لینے کو سنت سمجھنا غلطی ہے۔)

☆ وضو کے پانی کے لیے شرعاً کوئی مقدار معین نہیں (جیسا کہ مرقاۃ شرح مشکوۃ جلد اول ص ۲۲۶ میں ہے الا جماع علی انه لا يشترط قد رمعین فی ماء الوضوء والغسل لہذا اتنا زیادہ پانی خرچ نہ کرے کہ اسراف ہو اور نہ اس قدر کم خرچ کرے کہ سنت ادا نہ ہو۔)

☆ بعض لوگ صرف ایک چھوٹے سے پانی کے لوٹے سے وضو بنانے کی کوشش کرتے ہیں خداۓ تعالیٰ انہیں دھونے اور بھگونے کا فرق سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

☆ اگر اتنا پانی نہ ہو کہ وضو میں ہر عضو کو تین تین بار دھوایا جاسکے تو دو دو بار دھوئے۔

☆ اگر دو دو بار دھونے کے کافی نہ ہو تو ایک ایک بار دھوئے۔

☆ اگر اتنا بھی نہ ہو کہ منہ اور دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت اور دونوں یا اُس ٹخنوں

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 4: نمازی کی شرائط

سمیت ایک بار دھو سکے تو اب تمہم کر کے نماز پڑھے۔

غیر کے نابالغ لڑکے سے بلا معاوضہ پانی بھرو اکر وضو کرنا یا کسی دوسرے کام میں لانا جائز نہیں (بہار شریعت) در مختار مع شامی جلد چہارم ص ۵۳۱ میں ہے لا تصح صبة صغیر۔

بعض مسجدوں میں چھوٹے حوض یا کسی بڑے برتن میں پانی ہوتا ہے اکثر لوگ جو بے وضو ہوتے ہیں ہاتھ دھوئے بغیر چھوٹے برتن سے پانی نکالتے ہوئے انگلی کا پور یا ناخن پانی میں داخل کر دیتے ہیں اس طرح وہ پانی مستعمل ہو جاتا ہے اس سے وضو کرنا جائز نہیں۔

ذول، بالشی، گھڑا، لوٹایا پاٹ کے پانی میں بے وضو آدمی کے بے ذہلے ہاتھ کا ناخن یا انگلی کا پور چلا گیا تو وہ پانی مستعمل ہو گیا اس سے وضو کرنا جائز نہیں۔  
اگر پہلے ہاتھ دھولیا تو جو حصہ ذہلا ہوا سے پانی میں ڈال سکتے ہیں پانی مستعمل نہ ہو گا

اگر ہاتھ دھولیئے کے بعد کوئی سبب وضو ثٹھے کا پایا گیا مثلاً رتح خارج ہوئی یا پیشتاب کیا تو اب ہاتھ ڈالنے سے پانی مستعمل ہو جائے گا۔

مستعمل پانی کو وضو کے قابل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ جو پانی مستعمل نہ ہوا سے مستعمل میں اس قدر ملا دیا جائے کہ مستعمل کم اور غیر مستعمل زیادہ ہو جائے۔  
مستعمل کے برتن میں غیر مستعمل پانی اتنا ڈالا جائے کہ وہ برتن بھر کر بنے

لگے تو سب پانی قابل وضو ہو جائے گا۔ (در مختار مع روالخمار)

ناخن پاش استعمال کیا جس سے ناخنوں پر بلکی تہ جم گئی تو اگر ناخنوں سے پاش صاف کیے بغیر وضو کیا تو وضو نہ ہوا۔

استنجا کے بچے ہونے پانی سے وضو کرنا جائز ہے اسے چینیک دینا سخت نہ

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

جائز و گناہ ہے۔

☆ برتن میں وضو کے بچے ہوئے پانی کو بھینک دینا حرام ہے اور کھڑے ہو کر پینا  
ثواب ہے۔

☆ جو وضو نمازِ جنازہ کے لیے کیا گیا اس سے ہر نماز پڑھ سکتے ہیں۔

### ﴿وضو کے فرائض﴾

وضو میں چار باتیں فرض ہیں:-

پہلا فرض: منہ کا دھونا یعنی ماتھے کی جڑ جہاں سے بال جھتے ہیں، وہاں سے  
لے کر ٹھوڑی تک اور ایک کان سے دوسرے کان تک منہ کی  
کھال کے ہر حصہ پر ایک بار پانی بہنا۔

دوسرा فرض: کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ کا ایک بار دھلنا۔

تیسرا فرض: چوتھائی سر کا مسح یعنی چوتھائی سر پر جیکے ہاتھ کا پھرنا یا کسی صورت  
سے کم از کم اتنی جگہ کا تر ہو جانا۔

چوتھا فرض: دونوں پاؤں کا گٹوں سمیت ایک بار دھلنا۔ (دونوں پیر کا  
خلال صرف بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے کرے اس طرح کہ  
دائیں پاؤں میں چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور انگوٹھے پر ختم  
کرے اور بائیں پاؤں میں انگوٹھے سے شروع کر کے چھوٹی  
انگلی پر ختم کرے۔)

(نوٹ) یاد رہے مذکورہ چار باتیں وضو میں فرض ہیں اور ان کے علاوہ جو باتیں

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 4: نمازی کی شرائط

وضو کے طریقہ میں بیان کی گئیں وہ سب یا تو سنت ہیں یا مستحب ہیں اور  
وضو کی سختیں اور مستحبات بہت ہیں جو ان سب کو جانتا چاہے کیونکہ کامل  
لذت اور روحانی سکون کے لیے کامل طور پر ظاہری و باطنی طہارت  
ضروری ہیا اور یہ اس کے بنام ممکن بھی نہیں۔

### دھونے کی شرعی تعریف:

کسی عضو کے دھل جانے کا یہ مطلب ہے کہ اس عضو کے ہر حصہ پر کم سے  
کم دو بوند پانی بہ جائے۔ بھیگ جانے یا تیل کی طرح پانی چڑھانے سے یا ایک آدھ  
بوند بہہ جانے سے دھونا نہیں ہوتا۔ اس طرح دھونے سے وضو یا غسل نہیں ہوتا۔ اور  
یہ بات بھی یاد رہے کہ اونٹھ ناخن، آنکھ کے اوپر نیچے کی کھال، بال، پلک، بیرونی  
زیوروں کے نیچے کی کھال، حتیٰ کہ کیل نتھ کا سوراخ داڑھی موچھ کے بالوں کے نیچے  
کی کھال کی کوئی جگہ یا ان چاروں عضو کی کوئی جگہ بال کی نوک برابر بھی اگر دھلنے  
سے رہ گئی تو وضو نہ ہو گا۔ کیونکہ وضو نہ ہو تو نماز اور سجدہ تلاوت اور قرآن شریف  
چھونے کے لئے وضو کرنا فرض ہے اور طواف کے لئے وضو کرنا واجب ہے۔

### وضو کے مکروہات

مکروہ سے مراد ناپسند باتیں ہیں درج ذیل باتیں وہ باتیں ہیں جو وضو میں نہیں  
ہونی چاہئیں۔ سادہ لفظوں میں یوں بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ ان کی موجودگی میں بندہ مومن  
نماز کے روحانی ثرات سے مکمل طور پر مستفید نہیں ہو سکتا بلکہ ممکن ہے اسے ظاہری خشوع  
و خضوع قائم کرنے میں بھی دقت کا سامنا کرنا پڑے۔ تقریباً کل مکروہات بارہ ہیں۔  
نمبر ۱۔ عورت کے غسل یا وضو کے نیچے پانی سے وضو کرنا۔  
نمبر ۲۔ نجس جگہ وضو کا پانی گرانا۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

- نمبر ۳۔ اصل مسجد کے اندر وضو کرنا۔ فنائے مسجد میں وضو کر سکتے ہیں۔
- نمبر ۴۔ وضو کے پانی کے قطرے وضو کے برتن میں پکانا۔
- نمبر ۵۔ قبلہ کی طرف کلی کا پانی یا ناک یا لکھکھار یا تھوک ڈالنا۔
- نمبر ۶۔ بے ضرورت دنیا کی باتیں کرنا۔
- نمبر ۷۔ زیادہ پانی خرچ کرنا۔
- نمبر ۸۔ اتنا کم پانی خرچ کرنا کہ سنتیں ادا نہ ہوں۔
- نمبر ۹۔ ایک ہاتھ سے منہ دھونا۔
- نمبر ۱۰۔ منہ پر پانی مارنا۔
- نمبر ۱۱۔ وضو کے قطروں کو کپڑے یا مسجد میں ٹکنے دینا۔
- نمبر ۱۲۔ وضو کی کسی سنت کو چھوڑ دینا۔

## ﴿نواقص وضو﴾

نواقص وضوا اور احادیث نبوی ﷺ

### وضوتوڑنے والی چیزیں

عَنْ عَلَيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَأَحَدُكُمْ فَلَيَتَوَضَّأْ . (ترمذی، ابو داود)

حضرت علی بن طلق رض نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو ہوا خارج ہو تو وہ وضو کرے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

### مذی کا حکم

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَذْدُى فَقَالَ مِنَ الْمَذْدُى الْوُضُوءُ۔ (ترمذی)

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے مذی کے متعلق دریافت کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ مذی نکلنے سے وضو واجب ہو جاتا ہے (یعنی وضو ثبوت جاتا ہے)

### سو نے کے بعد وضو کا حکم

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْوُضُوءَ عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعاً فَإِنَّهُ إِذَا أَضْطَكَ جَعَ اسْتَرَخَتْ مَفَاصِلُهُ (ترمذی ، ابو داؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص لیٹ کر نیند سے سو جائے اس پر وضو واجب ہے اس لیے کہ جب آدمی لیٹتا ہے تو اس کے جوڑو ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔

### وضو توڑ نے ذاتی چیزیں

وہ چیزیں جن سے وضو ثبوت جاتا ہے وہ تقریباً سولہ ہیں جن کا ہر مسلمان کو زبانی از بر ہونا ضروری ہے۔

- (۱) پا خانہ
- (۲) پیشاب
- (۳) پیچھے سے ہوا کا لکنا
- (۴) کیرا
- (۵) پتھری کا آگے یا پیچھے کے مقام سے لکنا

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا... باب 4: نمازی کی شرائط

- (۶) ودی اور مذی
- (۷) منی کا نکلنا
- (۸) خون اور پیپ کا بہنا
- (۹) زرد پانی کا نکل کر بہنا
- (۱۰) کھانے یا پانی یا پت یا جمے (پتلے خون کی تھوڑی سے ق بھی وضو تو ز دے گی) خون کی منہ (جنون، یعنی پاگل ہو جانا) بھرتے کرنا
- (۱۱) جنون، غشی (بے ہوشی، خواہ نشہ کھانے سے ہو یا بیماری سے) طاری ہونا
- (۱۲) بے ہوشی طاری ہونا
- (۱۳) اتنا نشہ کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں علاوہ نماز جنازہ کے کسی نماز میں اتنی زور سے ہنسنا کہ ہنسنے کی آواز خود سن لے اس سے نماز و وضو دونوں جاتے رہیں گے)
- (۱۴) تھقہہ لگانا (بالغ آدمی کا رکوع و بجود والی نماز میں اتنی زور سے ہنسنا کہ آس پاس والے سنیں)
- (۱۵) غیند (اس طرح سو جانا کہ جسم کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں)
- (۱۶) مباشرت فاحشہ (یعنی مرد اپنے آله کوتندی کی حالت میں عورت کی شرمگاہ یا کسی مرد کی شرمگاہ سے ملائے یا عورت عورت آپس میں ملائیں اور کپڑا وغیرہ نیچ میں نہ ہو۔
- (۱۷) ذکھتی آنکھ سے آنسو بہنا (اور یہ آنسو ناپاک ہے)

### اہم اور ضروری مسائل

ان سب چیزوں سے وضو ثبوت جاتا ہے۔

مسئلہ نمبر ۱۷ ذکھتی ہوئی آنکھ سے جو پانی یا رطوبت بہتا ہے اس سے وضو ثبوت

#### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

جاتا ہے اور وہ نجس بھی ہے۔ جس جگہ لگ جائے اس کا پاک کرنا ضروری ہے۔

مسئلہ نمبر ۲: نماز میں اتنی آواز سے ہنسا کہ خود اس نے ساپاس والوں نے نہ سنا تو وضونہ تو نہ البتہ نماز رُث گئی۔

مسئلہ نمبر ۳: اگر مسکرا یا یعنی دانت نکلے اور آواز بالکل نہ نکلی تو اس سے نہ وضو جائے، نہ نماز۔

مسئلہ نمبر ۴: جو رطوبت آدمی کے بدن سے نکلے اور وضونہ توڑے وہ نجس نہیں۔ جیسے وہ خون جو بہہ کرنہ نکلے (نیند یعنی پوری طرح سو جانا۔ لہذا او نگھنے یا بیٹھے بیٹھے جھونکے لینے سے وضو نہیں جائے گا۔ وہ خون جو بہہ کرنہ نکلے وہ پاک ہے جیسے سوئی چھوٹی اور خون چمک کر رہ گیا باہر نکل کر بہانہ نہیں تو، خون نہ جائے گا) یا تھوڑی قیچو منہ (منہ بھرتے کا یہ مطلب ہے کہ اسے بے تکلف روک نہ سکتا ہو، مسئلہ بلغم کی قے وضو نہیں توڑتی جتنا بھی ہو۔ ودی وہ سفید رطوبت جو پیشاب کے ساتھ نکلتی ہے۔ مذکور، وہ سفید رطوبت جوشہوت کی حالت میں ازال سے پہنچنے نکلتی ہے) بھرنہ ہو وہ پاک ہے۔

مسئلہ نمبر ۵: رال، تھوک، پسینہ، میل پاک ہیں۔ یہ چیزیں اگر بدن یا کپڑے میں لگی ہوں تو نماز ہو جائے گی لیکن صاف کر لینا اچھا ہے۔

مسئلہ نمبر ۶: جو آنسو رو نے میں نکلتے ہیں نہ ان سے وضو نہیں نہ وہ نجس۔

مسئلہ نمبر ۷: گھٹنا یا ستر کھلانے سے اپنا یا دوسرے کا ستر دیکھنے سے یا چھونے سے وضو نہیں جاتا۔

مسئلہ نمبر ۸: دودھ پیتے بچے نے قے کی اگر وہ منہ بھر ہے تو نجس ہے درہم

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

سے زیادہ جگہ میں جس چیز کو لگ جائے ناپاک کر دے گا۔ لیکن اگر یہ دودھ معدہ سے نہیں آیا بلکہ سینہ تک پہنچ کر پلٹ آیا تو پاک ہے۔

مسئلہ نمبر 9: وضو کے نیچے میں وضو نٹ گیا پھر سے وضو کرے حتیٰ کہ اگر چلو میں پانی لیا لیا پھر ہوا نکلی یہ پانی بیکار ہو گیا اس سے کوئی عضو نہ دھونے۔

## غسل اور احادیث نبوی ﷺ

### فرضیت غسل عورت کے لیے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ وَلَا يَذُكُّرُ أخْتِلَامًا قَالَ يَغْتَسِلُ وَعَنِ الرَّجُلِ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ قَدِ اخْتَلَمَ وَلَا يَجِدُ بَلَلًا قَالَ لَا غُسْلٌ عَلَيْهِ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ تَرَى ذَلِكَ غُسْلٌ قَالَ نَعَمْ إِنَّ النِّسَاءَ شَقَائِقُ الرِّجَالِ (ترمذی، ابو داؤد)

حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول کریمؐ سے اس مرد کے بارے میں دریافت کیا گیا جو تری پائے اور احتلام یاد نہ ہو۔ فرمایا غسل کرے اور اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جسے خواب کا یقین ہے اور تری نہیں پاتا تو فرمایا کہ اس پر غسل نہیں۔ حضرت اُم سلیمؓ نے عرض کیا۔ کیا عورت اس کو دیکھے تو اس پر غسل ہے؟ فرمایا ہاں، عورتیں مردوں کی مثل ہیں۔

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا  
باب 4: نمازی کی شرائط

### غسل کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ أَحَدٌ كُمْ بَيْنَ شُعْبَهَا الْأَرْبَعَ ثُمَّ جَعَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغَسْلُ وَإِنْ لَمْ يُنْزَلْ

حضرت ابو ہریرہ رض نے کہا کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں کوئی عورت کی چاروں شاخوں یعنی ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان بیٹھے پھر کوشش یعنی ہمسٹری کرے تو غسل واجب ہو گیا اگرچہ منی نہ نکلے۔

### جنبی کے لیے کھانے پینے سے قبل وضو کا حکم

حدیث نمبر ۳) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْبًا فَأَرَادَ أَدَانَ يَا كُلَّ أَوْيَنَامَ تَوَضَّاءَ وَضُوئَةً لِلصَّلَاةِ. (بخاری. مسلم)

حضرت عائشہ رض فرمایا کہ نبی کریم ﷺ جب جب ہوتے پھر کچھ کھانے یا سونے کا ارادہ فرماتے تو وضو کر لیتے جس طرح کہ نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے۔

### غسل جنابت میں احتیاط

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْتَقَ كُلَّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَانْقُوا الْبُشْرَةَ. (ابوداؤد. ترمذی)  
حضرت ابو ہریرہ رض نے کہا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہر بال کے نیچے جنابت کا اثر ہے اس لیے ہر بال دھوؤ اور بدن کو صاف سخرا کرو۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈ یا..... باب 4: نمازی کی شرائط

(مُلَّا عَلِيٌّ قَارِيٌّ عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْبَارِيٌّ اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں کہ  
 فَلَوْ بِقِيَّتُ شَعْرَةً وَاحِدَةً لَمْ يَصُلْ إِلَيْهَا الْمَاءُ بِقِيَّتُ جَنَابَتَهُ (مرقاۃ جلد  
 اول ص ۳۲) یعنی اگر ایک بال پانی پہنچنے سے رہ گیا تو اس کی جنابت باقی رہے گی۔)

### غسل جنابت کا طریقہ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَءَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَدْخُلُ أَصَابِعَهُ فِي الْمَاءِ فَيَخْلِلُ أُصُولَ شَعْرِهِ ثُمَّ يَصْبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ غُرَفَاتٍ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يُفَيِّضُ الْمَاءَ عَلَى جَلْدِهِ كُلِّهِ وَفِي رِوَايَةِ الْمُسْلِمِ يَدَدَا فِي غَسْلٍ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهُمَا الْأَنَاءَ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فِي غَسْلٍ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ

(بخاری و مسلم)

حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول کریمؐ نے حنبلؓ جب جنابت کا غسل فرماتے تو ابتدائیوں کرتے کہ پہلے ہاتھ دھوتے پھر نماز کے جیسا وضو کرتے پھر انگلیاں پانی میں ڈال کر ان سے بالوں کی جڑیں تفرماتے پھر سر پر دونوں ہاتھوں سے تین چلو پانی ڈالتے پھر تمام بدن پر پانی بھاتے اور امام مسلم کی روایت میں ہے کہ حضور (جب غسل) شروع فرماتے تو ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے دھولیتے پھر داہنے ہاتھ سے باہمیں ہاتھ پر پانی ڈالتے بعدہ اپنی شرمگاہ دھوتے پھر وضو فرماتے۔

### غسل کرنے کا مکمل طریقہ

☆ سب سے پہلے غسل کی نیت کریں۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 4: نمازی کی شرائط

- ☆ پھر پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک تین مرتبہ دھوئیں
- ☆ پھر استنبجے کی جگہ دھوئے، خواہ نجاست گلی ہو یا نہ گلی ہو۔
- ☆ پھر بدن پر جہاں کہیں نجاست گلی ہو اس کو دھوئیں۔
- ☆ پھر نماز کے لیے جس طرح وضو کرتے ہیں ویسا وضو کریں۔
- ☆ مگر پاؤں نہ دھوئیں۔
- ☆ ہاں اگر چوکی یا تختے یا پھر پر نہائے تو پاؤں بھی دھولیں۔
- ☆ پھر بدن پر تیل کی طرح پانی سے چپڑ لیں۔
- ☆ پھر تین مرتبہ داہنے موٹھے پر پانی بھائیں۔
- ☆ پھر باعیں موٹھے پر تین بار۔
- ☆ پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار پھر نہانے کی جگہ سے الگ ہو جائیں۔
- ☆ اگر وضو کرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے تواب دھولیں
- ☆ نہانے میں قبلہ رخ نہ ہوں
- ☆ تمام بدن پر ہاتھ پھیریں اور ملیں۔
- ☆ ایسی جگہ نہائیں کہ کوئی نہ دیکھے۔
- ☆ اگر یہ نہ ہو سکے تو ناف سے گھٹنے تک کے اعضاء کا ستر تو ضروری ہے۔
- ☆ (مرد کے لیے)
- ☆ اگر اتنا بھی ممکن نہ ہو تو قیتم کریں۔
- ☆ نہانے میں کسی قسم کا کلام نہ کریں اور نہ کوئی دعا پڑھیں۔
- ☆ بعد نہانے کے رو مال سے بدن پوچھڑا لیں تو حرج نہیں (بزازیہ)
- ☆ احتیاط کی جگہ برہنہ نہانے میں حرج نہیں۔
- ☆ عورتوں کو بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... نمازی کی شرائط

- ☆ حتیٰ کہ عورتوں کو بینچ کر نہانا بہتر ہے۔
- ☆ نہانے کے بعد فوراً کپڑا پہن لے۔
- ☆ وضو میں جو باقی سنت اور مستحب ہیں وہ غسل میں بھی ہیں۔
- ☆ سوا اس کے کہ برہنہ نہاتا ہو تو قبلہ کو منہ نہ کرے۔
- ☆ تہبند باندھے ہو تو حرج نہیں۔

نوٹ: یہ طریقہ جو غسل کا بیان ہوا اس میں تین باتیں فرض ہیں جن کے بغیر غسل نہ ہوگا اور ناپاکی نہ اترے گی اور باقی سنت و مستحب ہیں۔ ان میں سے کسی بات کو چھوڑنا نہ چاہیے اگر کوئی بات چھوٹ گئی تو بھی غسل ہو جائے گی۔

## ﴿ غسل کے فرائض ﴾

غسل کے تین فرائض ہیں جو تفصیل سے درج ذیل ہیں:-

### فرض نمبر ۱) کلی کرنا

- ☆ کلی اس طرح کرے کہ منہ کے ہر پر زے گوشتے ہوئے سے حلق کی جز تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔
- ☆ مسوز ہے، دانت کی کھڑکیاں زبان کی ہر کروٹ میں حلق کے کنارے تک پانی نہیں۔

- ☆ روزہ نہ ہو تو غرارہ کرے تاکہ پانی اچھی طرح ہر جگہ پہنچے،
- ☆ دانت میں کوئی چیز امیگی ہو جیسے گوشت کا ریشہ چھالیہ کا چورپان کی پتی وغیرہ توجہ تک ضرور حرج نہ ہو چھڑانا ضروری ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

☆ بغیر اس کے غسل نہ ہوگا اور بغیر غسل کے نماز نہ ہوگی۔

### فرض نمبر ۲) ناک میں پانی ڈالنا

☆ ناک میں اس طرح پانی ڈالے کہ دونوں نھنوں میں جہاں تک نرم جگہ ہے  
وہاں تک دھلنے سے رہ نہ جائے۔

☆ پانی کو سونگھ کر اوپر چڑھائے تاکہ بال برابر جگہ بھی دھلنے سے رہ نہ جائے۔  
نہیں تو غسل نہ ہوگا۔

☆ اگر بلاق، نتھ، کیل کا سوراخ ہو تو اس میں بھی پانی پہنچانا ضروری ہے۔

☆ ناک کے اندر نیٹھ نکلی سوکھ گئی تو اس کا چھڑانا بھی فرض ہے۔

☆ ناک کے بال کا دھونا بھی فرض ہے۔

### فرض نمبر ۳) پورے بدن پر پانی بہانا

☆ پورے بدن پر پانی اس طرح بہائے کہ سر سے پاؤں کے تک جنم  
کے ہر پر زے ہر رو نگئے پر پانی نہ ہے۔

☆ اس لیے کہ اگر ایک بال کی نوک بھی دھلنے سے رہ گئی تو غسل نہ ہوگا۔

### تنبیہ

☆ بہت لوگ ایسا کرتے ہیں کہ نجس تہبند باندھ کر غسل کرتے ہیں اور خیال  
کرتے ہیں کہ نہانے میں سب پاک ہو جائے گا حالانکہ ایسا نہیں بلکہ پانی  
ڈال کر تہبند اور بدن پر ہاتھ پھیرنے سے نجاست اور پھیلتی ہے اور سارے  
بدن اور نہانے کے برتن تک کو نجس کر دیتی ہے اس لئے ہمیشہ نہانے میں  
بہت خیال سے پہلے بدن سے اور اس کپڑے سے جس کو پہن کر نہاتے

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

ہیں نجاست دور کر لیں۔ تب غسل کریں ورنہ غسل تو کیا ہوگا اس ترا تھے سے جن چیزوں کو چھوئیں گے سب بخس ہو جائیں گی۔ ہاں دریافت اتالاب میں البتہ ایسا ہو سکتا ہے وہ بھی جب کہ نجاست ایسی ہو کہ بلا ملے دھوئے پانی کے دھکے سے خود بہہ کر نکل جائے ورنہ اس میں بھی دشوار ہے

### غسل کی فرضیت کے اسباب

غسل پانچ باتوں سے فرض ہوتا ہے۔ جو درج ذیل ہیں:-

(نمبر ۱) منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے نکلنا۔

(نمبر ۲) احتلام یعنی سوتے میں منی کا نکل جانا۔

(نمبر ۳) شرم گاہ میں حشفہ تک چلا جانا خواہ شہوت سے ہو یا بلا شہوت ازالہ ہو یا نہ ہو دونوں پر غسل فرض ہے۔

(نمبر ۴) حیض یعنی ماہواری خون سے فراغت پانا۔

(نمبر ۵) نفاس یعنی بچہ جنے پر جو خون آتا ہے اس سے فارغ ہونا۔

### تمن اہم مسائل

مسئلہ نمبر ۱: منی شہوت کے ساتھ اپنی جگہ سے جدا نہ ہوئی بلکہ بوجھ اٹھانے یا بلندی سے گرنے کی وجہ سے نکلی تو غسل واجب نہیں البتہ وضو جاتا رہے گا۔

مسئلہ نمبر ۲: اگر منی پتلی پڑ گئی کہ پیشاب کے وقت یا ولیسی ہی کچھ قطرے بلال شہوت نکل آئیں تو غسل واجب نہیں ہاں وضو ثبوت جائے گا۔

مسئلہ نمبر ۳: جمعہ یا ہجر عید کے لئے اور عرفہ کے دن احرام باندھنے کے وقت نہانا سنت ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

نماز کی حالت میں بے غسل کیا کیا کام کر سکتا ہے اور کیا کیا نہیں؟

یاد رہے جس پر غسل فرض ہواں کے لیے یہ کام حرام ہیں۔

مسجد میں جانا، ☆

طواف کرنا ☆

قرآن مجید چھونا (اگرچہ اس کا سادہ حاشیہ یا جلد ہی کیوں نہ ہو) ☆

(ہدایہ عالمگیری)

بے چھوئے دیکھ کر قرآن پڑھنا ☆

زبانی قرآن پڑھنا ☆

کسی آیت کا لکھنا ☆

ایسی انگوٹھی چھونا یا پہنانا جس پر حروف مقطعات ہو۔ یہ سب حرام ہے۔ ☆

## بے غسل کے مسائل

مسئلہ نمبر ۱:- اگر قرآن شریف جزدان میں ہو یا رومال وغیرہ کسی الگ کپڑے

میں لپٹا ہو تو اس پر سے ہاتھ لگانے میں حرج نہیں۔ (ہدایہ وہندیہ)

مسئلہ نمبر ۲:- اگر قرآن شریف کی آیات قرآن کی نیت سے نہ پڑھی تو حرج نہیں جیسے

تبرک کے لئے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھی یا شکر کے لئے الْحَمْدُ

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ یا مصیبت و پریشانی میں لَلَّهُ وَأَنَا إِلَيْهِ رَاجِعٌ

پڑھی یا شراء کی نیت سے سورۃ فاتحہ یا آیت الکری یا ایسی ہی کوئی پڑھی تو

کچھ حرج نہیں جب کہ قرآن پڑھنے کی نیت نہ ہو۔ (ہندیہ وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۳:- بے وضو کو قرآن مجید یا اس کی کسی آیت کا چھونا حرام ہے بے

چھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھے تو کوئی حرج نہیں۔

## تماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: تمازی کی شرائط

مسئلہ نمبر ۳: قرآن مجید دیکھنے میں ان سب پر کچھ حرج نہیں اگرچہ حرف پر نظر پڑے اور الفاظ سمجھنے میں آئیں اور خیال میں پڑھتے جائیں۔

مسئلہ نمبر ۵: ان سب فقہ و حدیث و تفسیر کی کتابوں کا چھوننا مکروہ ہے۔

### کس کس پانی سے وضو اور غسل جائز ہے اور کس کس سے نہیں؟

بارش	☆
سمندر	☆
دریا	☆
ندی نالے	☆
چشمے	☆
کنوں	☆
بڑے حوض اور بڑے تالاب	☆
بہتا ہوا پانی	☆
اولہ اور برف	☆

ان سب پانیوں سے وضو اور غسل اور قسم کی طہارت جائز ہے۔

### بہتے ہوئے پانی سے کیا مراد ہے اور اس کے احکام

بہتے ہوئے پانی سے مراد وہ پانی ہو گا جو تنکے کو بہا لے جائے یہ پاک اور پاک کرنے والا ہے۔ نجاست پڑنے سے ناپاک نہ ہو گا جب تک یہ نجاست اس کے رنگ یا بویا مزے کو نہ بدل دے۔ اگر نجس چیز سے رنگ یا بویا مزہ بدل گیا تو ناپاک ہو گیا۔ اب یہ اس وقت پاک ہو گا کہ نجاست نیچے تہہ میں بیٹھ جائے اور یہ تینوں پانیں صحیک ہو گئیں یا اتنا پاک پانی ملے کہ نجاست کو بہا لے جائے یا پانی کے رنگ بو

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

ہرے نھیک ہو جائیں اور اگر پاک چیز نے رنگ بومزے کو بدل دیا تو اس سے وضو و غسل جائز ہے جب تک چیز دیگرنہ ہو جائے۔

### بڑے حوض (سوئنگ پول) اور دہ دردہ (۱۰x۱۰) کی شرعی تعریف اور احکام

- ☆ دس ہاتھ لمبا دس ہاتھ چوڑا پانی جس حوض یا تالاب میں ہو وہ دہ دردہ (۱۰x۱۰) یا بڑا حوض کہلاتا ہے۔ جیسے آج کل لوگوں نے گروں میں خوبصورتی کے لیے یا تیراکی کے لیے سوئنگ پول بنائے ہوئے ہیں)
- ☆ اسی طرح اگر بیس ہاتھ لمبا اور پانچ ہاتھ چوڑا ہو یا پچھس ہاتھ لمبا اور چار ہاتھ چوڑا ہو۔ غرض کل لمبائی چوڑائی کا حاصل ضرب سو ہو۔
- ☆ اگر گول ہو تو گولائی تقریباً ساڑھے پینتیس ہاتھ ہو اور گہرا ای اتنی کافی ہو کہ اتنی سطح میں کہیں سے زمین کھلی نہ ہو۔
- ☆ ایسے حوض کا پانی بہتے پانی کے حکم میں ہے۔ نجاست پڑنے سے ناپاک نہ ہوگا۔ جب تک نجاست کی وجہ سے رنگ یا بو یا مزہ نہ بدل جائے۔

### دواہم مسائل

مسئلہ نمبر ۱:- بڑے حوض میں ایسی نجاست پڑی جو دکھائی نہ دے جیسے شراب پیشاب تو اس میں ہر طرف سے وضو کر سکتے ہیں اور اگر دیکھنے میں آتی ہو جیسے پا خانہ یا مراہوا جانور تو جس طرف وہ نجاست ہے اس طرف وضونہ کرنا بہتر ہے۔ دوسری طرف سے وضو کرے۔

مسئلہ نمبر ۲:- بڑے حوض میں ایک ساتھ بہت سے لوگ وضو کر سکتے ہیں اگرچہ وضو کا پانی اس میں گرتا ہو۔ لیکن تاک تھوک کھکھار کلی اس میں نہ ڈالنا چاہیے کہ نظافت (پاکیزگی، صفائی) کے خلاف ہے۔

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....  
باب 4: نمازی کی شرائط

### استعمال شدہ پانی اور استعمال کرنے کے احکام اور طریقہ

جو پانی وضو یا غسل کرنے میں بدن سے گراوہ پاک ہے۔ مگر اس سے وضو اور غسل جائز نہیں۔

### چند اہم مسائل:

★ اگر بے وضو شخص کا ہاتھ یا انگلی یا پورا یا ناخن یا بدن کا کوئی تکڑا جو وضو میں دھویا جاتا ہے بقصد یا بلا قصد دہ دردہ سے کم پانی میں بے دھوئے ہوئے پڑے تو وہ پانی وضو اور غسل کے لائق نہ رہا۔

★ اسی طرح جس شخص پر نہانا فرض ہے اس کے جسم کا کوئی حصہ بلا دھلا ہوا پانی سے چھو جائے تو وہ پانی وضو اور غسل کے کام کا نہ رہا۔

★ اگر دھلا ہوا ہاتھ یا بدن کا کوئی حصہ پڑ جائے تو حرج نہیں۔

### استعمال شدہ پانی کو کام میں لانے کا طریقہ:

★ پانی میں ہاتھ پڑ گیا یا اور کسی طرح مستعمل ہو گیا اب یہ چاہیں کہ یہ کام کا ہو جائے تو اچھا پانی اس سے زیادہ اس میں ملا دیں اور اس کا یہ طریقہ بھی ہے کہ اس میں ایک طرف سے پانی ڈالیں کہ دوسری طرف سے بہہ جائے تو سب پانی کام کا ہو جائے گا۔

اہم مسئلہ: چھوٹے چھوٹے گڑھوں میں پانی ہے اور اس میں نجاست پڑنا معلوم نہیں تو اس سے وضو جائز ہے۔

### پانی کے بارے میں کافر کی خبر کا شرعی حکم

اگر کسی کافر نے خبر دی کہ یہ پانی پاک یا ناپاک ہے دونوں صورتوں میں

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

پانی پاک رہے گا کہ یہ اسکی اصلی حالت ہے۔

### دیگر اہم مسائل

مسئلہ نمبر ۱:- کسی درخت یا پھل کے نچوڑے ہوئے پانی سے وضو جائز نہیں جیسے  
کیلئے یا تربوز کا پانی اور گنے کا رس

مسئلہ نمبر ۲:- جس پانی میں تجوڑی سی کوئی پاک چیز مل گئی جیسے گلاب کیوڑہ زعفران  
مشی بالوں ن تو اس سے وضو غسل جائز ہے۔

مسئلہ نمبر ۳:- کوئی رنگ یا زعفران پانی میں اتنا پڑ گیا کہ کپڑے رنگنے کے قائل ہو  
گیا تو اس سے وضو غسل جائز نہیں۔

مسئلہ نمبر ۴:- پانی میں دودھ پڑ گیا کہ دودھ کے ایسا رنگ ہو گیا تو وضو غسل جائز نہیں۔

### گھروں میں پانی کے بینک یا بند حوض کی پاکی کا مسئلہ

اہم مسئلہ: کنوئیں (گھروں میں پانی کے بینک یا بند حوض) میں کسی آدمی یا جانور کا  
پیشتاب یا بہتا ہوا خون یا تازی یا سینڈھی یا کسی قسم کی شراب کا قطرہ یا  
ناپاک لکڑی یا نجس کپڑا یا اور کوئی ناپاک چیز گری تو اس کا کل پانی نکالا  
جائے۔ (خانیہ وغیرہ)

کن چیزوں سے کنوں (گھروں میں پانی کے بینک یا بند حوض) ناپاک ہو جاتا ہے؟

☆ جن چوپاپوں کا گوشت نہیں کھایا جاتا ان کے پاخانہ پیشتاب گرنے سے  
کنوں ناپاک ہو جائے گا۔

☆ یونہی مرغی اور بیٹھ کی بیٹ سے ناپاک ہو جائے گا اور ان سب صورتوں میں  
کل پانی نکالا جائے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

اہم مسئلہ:

★ جس کنوں (پانی کے مینک یا بند حوض) کا پانی ناپاک ہو گیا اس کا ایک قطرہ بھی اگر پاک کنوں (مینک یا بند حوض) میں پڑ جائے تو یہ بھی ناپاک ہو جائے گا جو حکم اس کا تھا وہی اس کا ہو گیا۔

★ یونہی ڈول ری گھڑا جن میں ناپاک کنوں (مینک یا بند حوض) کا پانی لگا تھا پاک کنوں (مینک یا بند حوض) میں پڑے وہ بھی ناپاک ہو گیا۔

## ﴿نجاستوں (گندگی) کے مسائل﴾

نجاست عرف عام میں ہر اس گندگی کو کہا جاتا ہے جس سے کراہت محسوس ہو۔ اور دیکھنا ناخوشنگوار گزرے۔ لیکن شرع بنے نجاست کو دو قسموں میں تقسیم کیا ہے تاکہ امت محمدیہ کے لیے اس کے متعلقہ مسائل سمجھنے میں آسانی ہو اور وہ طہارت کا کامل اہتمام کر سکیں۔

### نجاست کی اقسام

نجاست کی دو قسمیں ہیں۔

نمبر ۱ نجاست غلیظہ

نمبر ۲ نجاست خفیفہ

### نجاست غلیظہ کے شرعی مسائل

★ یاد رہے نجاست غلیظہ اگر کپڑے یا بدن پر ایک درہم سے زیادہ لگ جائے

## نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

تو اس کا پاک کرنا فرض ہے۔

☆ بے پاک نماز نہ ہوگی

☆ اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک نماز پڑھی تو مکروہ تحریکی واجب الاعادہ (یعنی ایسی نماز پھر سے دہرانا واجب ہے)۔

☆ اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے کہ بے پاک نماز ہو جائے گی مگر خلاف سنت ہوگی جس کا دہرانا بہتر ہے۔

### اہم مسئلہ:

☆ اگر نجاست گاڑھی ہے جیسے پاخانہ، لید، گوبر تو درہم کے برابر یا کم زیادہ کا یہ مطلب ہے کہ وزن میں اتنی ہو۔

☆ اگر نجاست پتلی ہو جیسے پیشتاب، شراب تو درہم سے مراد اس کی لمبائی چوڑائی ہے۔

☆ درہم کا وزن شریعت میں اس جگہ ساڑھے چار ماٹے ہے اور زکوٰۃ میں تین ماٹے ڈیڑھ رتی۔

☆ درہم کی لمبائی چوڑائی سے یہاں مراد تقریباً ہتھیلی کی گھرائی برابر جگہ ہے جو ایک روپیہ کے پھیلاو کے برابر جگہ ہوتی ہے۔ (درہم و بہار شریعت)

### نجاست خفیفہ کے شرعی مسائل

☆ نجاست خفیفہ کپڑے کے جس حصہ مثلاً آستین، دامن کلی، کالر میں یا جس عضو مثلاً ہاتھ، پیر، سر میں گلی ہو اور اس کے چوتحائی سے کم میں ہو تو معاف ہے یعنی نماز ہو جائے گی۔

☆ اگر پوری چوتحائی میں ہو تو بے وحی نماز نہ ہوگی۔ (عائیروں وغیرہ)

نماز کا مکمل اندازہ کلوپیڈیا.....  
باب 4: نمازی کی شرائط

نجاست غلیظہ و خفیفہ کا فرق کیسے کیا جائے

☆ نجاست غلیظہ و خفیفہ کا فرق کپڑے اور بدن پر لگنے میں ہے اگر کسی پتلی  
جیسے پانی سر کہ دودھ میں ایک قطرہ بھی پڑ جائے چاہے غلیظہ ہو چاہے  
خفیفہ تو سب کو بالکل نجس کر دے گی جب تک کہ وہ چیز دہ دردہ نہ ہو  
(ہندیہ وغیرہ)

کون کون سی چیزیں نجاست غلیظہ شمار کی جائے گی

آدمی کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے جس سے وضو یا غسل جاتا رہے وہ  
نجاست غلیظہ ہے:

- ☆ پاخانہ پیشاب بہتا خون
- ☆ پیپ
- ☆ منہ بہرۃ
- ☆ حیض و نفاس و استحافہ کا خون
- ☆ منی، مذی، ودی
- ☆ دھختی ہوئی آنکھ کا پانی
- ☆ ناف یا پستان کا پانی جو درد سے نکلے
- ☆ خشکی کے ہر جا نور کا بہتا خون خواہ حلال ہو یا حرام حتیٰ کہ گرگٹ چھپکلی تک کا خون
- ☆ مردار کی چربی، مردار کا گوشت
- ☆ حرام چوپائے جیسے کتا، بیلی، شیر، چیتا، لومڑی، بھیڑیا، گیدڑ، گدھا، خچر،  
ہاتھی، سوران سب کا پاخانہ پیشاب اور گھوڑے کی لید
- ☆ ہر حلال چوپائے کا پاخانہ جیسے گائے، بھینس کا گوبر، بکری، اونٹ نیل گاؤ،

## فماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: فمازی کی شرائط

بارہ سنگھا، ہرن کی مینگنی ہر دہ پرندہ جو اونچانہ اڑے جیسے مرغی اور بُخ خواہ  
چھوٹی ہو یا بڑی، ان سب کی بیٹ  
ہر قسم کی شراب اور نشہ لانے والی تازی ☆  
سانپ کا پاخانہ پیشتاب اور اس جنگلی سانپ اور جنگلی مینڈک کا گوشت جن ☆  
میں بہتا خون ہوتا ہے اگرچہ ذبح کئے گئے ہوں۔ یونہی ان کی کھال اگرچہ  
پکائی گئی ہو (کھال پکانے سے مراد کھال کو اس طرح بنا لیا گیا ہو کہ اس  
میں نجس رطوبت وغیرہ باقی نہ ہو اور سڑنے کا ذرہ ہو جس کو عربی  
میں دباغت کہتے ہیں۔ اس کتاب میں جہاں کہیں کھال کو پکانے کا لفظ آیا  
ہے وہاں دباغت مراد ہے آگ میں پکانا مراد نہیں)  
سور کا گوشت، بڈی، کھال اور بال اگرچہ ذبح کیا گیا ہو۔ ☆  
ذکورہ سب کچھ نجاست غلیظہ میں شمار ہوتا ہے۔  
(فتاویٰ عالمگیری اور دیگر کتابوں میں ایسا ہی ذکر ہے)۔

## چند اہم شرعی مسائل

مسئلہ نمبر ۱: دودھ پیتے لڑکے اور لڑکی کا پیشتاب نجاست غلیظہ ہے۔ یہ جو عوام  
میں مشہور ہے کہ دودھ پیتے بچے کا پیشتاب پاک یہ بالکل غلط ہے۔  
(قاچی خان دردالختار)۔

مسئلہ نمبر ۲: شیر خوار بچے نے دودھ کی قی کی اگر منہ بھر ہے تو نجاست غلیظہ ہے۔

مسئلہ نمبر ۳: چھپکلی اور گرگٹ کا خون نجاست غلیظہ ہے۔

مسئلہ نمبر ۴: ہاتھی کے سونڈ کی رطوبت اور شیر، کتے، چیتے اور دوسرے درندے  
چوپاپیوں کا لعاب نجاست غلیظہ ہے۔ (قاچی خان)

مسئلہ نمبر ۵: نجاست غلیظہ خفیفہ میں مل جائے تو کل غلیظہ ہو جائے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

**مسئلہ نمبر ۶:-** کسی کپڑے یا بدن پر چند جگہ نجاست غلظت ہے اور کسی جگہ درہم کے برابر نہیں مگر مجموعہ درہم کے برابر ہے تو درہم کے برابر سمجھی جائے گی۔ اور زائد ہے تو زائد سمجھی جائے گی۔ نجاست خفیہ میں بھی مجموعہ ہی پر حکم دیا جائے گا۔

### کون کون سی چیزیں نجاست خفیہ شمار کی جاتی ہیں؟

- ☆ نجاست خفیہ جن جانوروں کا گوشت حلال ہے جیسے گائے بیل بھینس، بھیڑ بکری، اونٹ، نیل گاؤ وغیرہ کا پیشاب
- ☆ گھوڑے کا پیشاب بھی
- ☆ جس پرندہ کا گوشت حرام ہے (خواہ وہ شکاری ہو یا نہ ہو) جیسے کوا، چیل، شکرا، باز، مگری اس کی بیٹ نجاست خفیہ ہے۔ (ہندیہ وغیرہ)

### چند اہم مسائل

**مسئلہ نمبر ۱:-** حرام جانوروں کا دودھ نجس ہے البتہ گھوڑی کا دودھ پاک ہے مگر کھانا جائز نہیں۔ (بہار شریعت)

**مسئلہ نمبر ۲:-** جو حلال پرندہ اونچے اڑتے ہیں جیسے کبوتر، فاختہ مینا، مرغابی، قاز (چیل) ان کی بیٹ پاک ہے۔

**مسئلہ نمبر ۳:-** چکا دڑ کی بیٹ اور پیشاب دونوں پاک ہیں۔ (رد المحتار)

**مسئلہ نمبر ۴:-** پیشاب کی نہایت باریک مچھینیں سوئی کی نوک کے برابر بدن یا کپڑے پر پڑ جائیں تو کپڑا اور بدن پاک رہے گا۔ (قاضی خان)

**مسئلہ نمبر ۵:-** جس کپڑے پر پیشاب کی ایک ہی باریک مچھینیں پڑ گئیں اگر وہ کپڑا یا نامی میں رُنگ کا تو مانی بھی نامک ہو گا۔ (مراد شریعت)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

مسئلہ نمبر ۶:- جو خون زخم سے بہانہ ہو وہ پاک ہے۔ (بزاریہ و قاضی خاں)

مسئلہ نمبر ۷:- گوشت تلی کلیجی میں جو خون رہ گیا پاک ہے اور اگر یہ چیزیں بستے خون میں  
سن جائیں تو ناپاک ہیں۔ بغیر دھوئے پاک نہ ہوں گے۔ (ہندیہ، بزاریہ)

مسئلہ نمبر ۸:- اگر نماز پڑھی اور جیب وغیرہ میں شیشی ہے جس میں پیشتاب یا خون  
یا شراب ہے تو نماز نہ ہوگی۔ (میند وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۹:- جیب میں انڈا ہے تو اگر چہ اس کی زردی خون ہو گئی ہو نماز ہو جائے  
گی۔ (میند وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۱۰:- پیشتاب پاخانہ کے بعد ڈھیلے سے استنبال کر لیا پھر اس جگہ سے پینہ نکل  
کر بدن یا کپڑے پر لگا تو بدن اور کپڑا ناپاک نہ ہوں گے۔ (بہار شریعت)

مسئلہ نمبر ۱۱:- ناپاک چیزوں کا دھواں اگر کپڑے یا بدن پر لگے تو کپڑا اور بدن  
نجس نہ ہوگا۔ (عالمگیری، رد المحتار وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۱۲:- راستہ کی کچھر پاک ہے جب تک اس کا نجس ہونا معلوم نہ ہو تو اگر  
پاؤں یا کپڑے میں لگی اور بے دھوئے نماز پڑھ لی نماز ہو گئی مگر دھو  
لینا بہتر ہے۔ (بہار شریعت)

مسئلہ نمبر ۱۳:- سڑک پر پانی چھڑ کا جا رہا تھا زمین سے مٹھینیں اڑ کر کپڑے پر  
پڑیں کپڑا نجس نہ ہوا لیکن دھولینا بہتر ہے۔ (بہار شریعت)

## جو ٹھٹھے اور پینہ کے متعلق مسائل

### جھونٹ کے شرعی مسائل اور احکام

مسئلہ نمبر ۱:- آدمی چاہے جب ہو یا حیض و نفاس والی عورت، اس کا جو ٹھٹھا پاک

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا ..... ہاب 4: نمازی کی شرائط

ہے۔ (خانیہ و ہندیہ)

مسئلہ نمبر ۲:- کافر کا جو ٹھا بھی پاک ہے مگر اس سے بچنا چاہیے جیسے تھوک رینٹھے  
کھکھار کہ پاک ہیں مگر آدمی ان سے گھن کرتا ہے۔

مسئلہ نمبر ۳:- اس سے بہت بدتر کافر کے جو ٹھے کو سمجھنا چاہیے۔ (ہندیہ وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۴:- جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے، چوپائے ہوں یا پرند، ان کا جو ٹھا  
پاک ہے جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، کبوتر، تیتر، بیٹر وغیرہ۔

مسئلہ نمبر ۵:- جو مرغی چھٹی پھرتی ہے اور غلیظ (گندگی) پر منہ ڈالتی ہے اس کا جو ٹھا  
مکروہ ہے اور اگر بندرا ہتی ہو تو پاک ہے۔

مسئلہ نمبر ۶:- گھوڑے کا جو ٹھا پاک ہے۔ (ہندیہ وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۷:- سور، کتے، شیر، چیتا، بھیڑیا، ہاتھی، گیدڑ اور دوسرے درندوں کا جو ٹھا  
نپاک ہے۔ (ہندیہ و خانیہ وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۸:- گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلی، چوہا، سانپ، چھپکی، کا جو ٹھا مکروہ  
ہے۔ (خانیہ و عالمگیری)

مسئلہ نمبر ۹:- پانی میں رہنے والے جانوروں کا جو ٹھا پاک ہے خواہ ان کی پیدائش  
پانی میں ہو یا نہ ہو۔

مسئلہ نمبر ۱۰:- اڑنے والے شکاری جانور جیسے شکرا، باز، بہری، چیل وغیرہ کا جو ٹھا  
مکروہ ہے۔

مسئلہ نمبر ۱۱:- کوئے کا جو ٹھا مکروہ ہے۔ (بھار شریعت)

مسئلہ نمبر ۱۲:- باز، شکرا، بہری چیل کو اگر پال کر شکار کے لئے سکھا لیا ہو اور چونچ  
میں نجاست نہ گی ہو تو اس کا جو ٹھا پاک ہے۔

## فماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا باب ۴: فمازی کی شرائط

### مشکوک اور مکروہ جو شے کے شرعی مسائل اور احکام

مسئلہ نمبر ۱: گدھے، خچر کا جو شہا مشکوک ہے اس سے وضو نہیں ہو سکتا۔

مسئلہ نمبر ۲: جو جو شہا پانی پاک ہے اس سے وضو اور غسل جائز ہے مگر جب بغیر کھلی کئے پانی پیا تو اس جو شے پانی سے وضو ناجائز ہے۔ اسلئے مستعمل ہو گیا۔

مسئلہ نمبر ۳: اچھا پانی ہوتے ہوئے مکروہ پانی سے وضو غسل مکروہ ہے اور اگر اپنی موجود نہیں ہے تو کوئی حرج نہیں۔

مسئلہ نمبر ۴: مکروہ جو شے کا کھانا پینا مالدار کے لئے مکروہ ہے۔ غریب محتاج کو کراہت جائز ہے۔

مسئلہ نمبر ۵: اچھا پانی ہوتے ہوئے مشکوک پانی سے وضو غسل جائز نہیں اور اچھا پانی نہ ہو تو مشکوک ہی سے وضو و غسل کرے اور تیتم کرے۔ اس صورت میں وضو و غسل میں بھی نیت کرنی ضروری اور فقط تیتم یا فقط وضو و غسل کافی نہ ہو گا۔ بلکہ دونوں کرنا ہو گا۔

مسئلہ نمبر ۶: مشکوک جو شہا کھانا پینا نہیں چاہیے۔

مسئلہ نمبر ۷: مشکوک پانی اچھے پانی میں مل جائے تو اگر اچھا پانی زیادہ ہے تو سے وضو ہو سکتا ہے ورنہ نہیں۔

مسئلہ نمبر ۸: جس کا جو شہا ناپاک ہے اس کا پیشہ اور لعاب بھی ناپاک ہے اور جس کا جو شہا پاک ہے اس کا لعاب اور پیشہ بھی پاک ہے اور جس کا مکروہ ہے اس کا لعاب اور پیشہ بھی مکروہ ہے۔

مسئلہ نمبر ۹: گدھے خچر کا پیشہ اگر کپڑے میں لگ جائے تو کپڑا پاک چاہے کتنا ہی زیادہ لگا ہو۔

## نماز کا مکمل انسانی گلوبر پڑپڑیا ..... باب 4: نمازی کی شرائط

### تمیم

جس کا وضو نہ ہو یا نہ آنے کی ضرورت ہو اور پانی پر قدرت نہ ہو تو وضو اور غسل کی جگہ تمیم کرے۔

### پانی پر قدرت کی صورتیں

پانی پر قدرت نہ ہونے کی چند صورتیں ہیں۔

### پہلی صورت

یہ کہ ایسی بیماری ہو کہ وضو یا غسل سے اس کے بڑھنے یا دیر میں اچھا ہونے کا صحیح اندیشہ ہو چاہیے اس نے خود آزمایا ہو کہ جب وضو یا غسل کرتا ہے تو بیماری ہے۔ بڑھتی ہے یا کسی مسلمان پر ہیزگار قابل حکیم نے کہہ دیا ہو کہ پانی نقصان کرے گا تو تمیم جائز ہے۔

### پہلی صورت کے شرعی مسائل

مسئلہ نمبر ۱: محض خیال ہی خیال بیماری بڑھنے کا ہو تو تمیم جائز نہیں یونہی کافر یا فاسق یا معمولی طبیب کے کہنے کا اعتبار نہیں۔

مسئلہ نمبر ۲: بیماری میں اگر شخص اپانی نقصان کرتا ہے اور گرم پانی نقصان نہ کرتے تو گرم پانی سے وضو اور غسل ضروری ہے۔ تمیم جائز نہیں۔ ہاں اگر ایسی جگہ ہو کہ گرم پانی نہ مل سکے تو تمیم کرے۔ یونہی اگر شخص کے وقت وضو یا غسل نقصان کرتا ہے اور گرم وقت میں نقصان نہیں کرتا تو شخص کے وقت تمیم کرے۔ پھر جب گرم آئے تو آئندہ کے لئے

**نماز کا مکمل اور یکلوپیڈیا.....باب ۴: نمازی کی شرائط**

وضو کر لینا چاہیے جو نماز اس تجھم سے پڑھ لی اس کے اعادہ کی حاجت نہیں۔

**مسئلہ نمبر ۳:** اگر سر پر پانی ڈالنا نقصان کرتا ہے تو گلے سے نہائے اور پورے سر کا مسح کرے۔

**مسئلہ نمبر ۴:** اگر کسی خاص عضو میں پانی نقصان کرتا ہے اور باقی میں نہیں تو جس میں نقصان کرتا ہے اس پر مسح کرے اور باقی کو دھوئے۔

**مسئلہ نمبر ۵:** اگر کسی عضو پر مسح بھی نقصان کرتا ہو تو اس میں عضو پر کپڑا ڈال کر اس پر مسح کرے۔

**مسئلہ نمبر ۶:** زخم کے کنارے کنارے جہاں تک پانی نقصان نہ کرے پٹی وغیرہ کھول کر دھونا فرض ہے ہاں اگر پٹی کھولنے میں نقصان ہو تو پٹی پر مسح کرے۔

### دوسری صورت اور اس کے شرعی مسائل

دوسری صورت یہ ہے کہ وہاں چاروں طرف ایک ایک میل تک پانی کا پتا نہیں تو تجھم جائز ہے۔

**مسئلہ نمبر ۱:** اگر یہ گمان ہو کہ ایک میل کے اندر پانی ہو گا تو تلاش کر لینا ضروری ہے۔ بلا تلاش کے تجھم جائز نہیں۔ بلا تلاش کے تجھم کر کے نماز پڑھ لی اور تلاش کرنے پر پانی مل گیا تو وضو کر کے نماز کا اعادہ لازم ہے اور اگر نہ ملا تو ہو گئی۔

**مسئلہ نمبر ۲:** نماز پڑھتے میں کسی کے پاس پانی دیکھا اور گمان غالب ہے کہ مانگنے سے دے دے گا تو نماز توڑ کے پانی مانگے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈ یا..... باب 4: نمازی کی شرائط

### تیری صورت اور اس کے شرعی مسائل

تیری صورت یہ کہ اتنی سردی ہو کہ نہانے سے مر جانے یا بیمار ہونے کا قوی اندریشہ ہوا اور نہانے کے بعد سردی کے نقصان سے بچنے کا کوئی سامان بھی نہ ہو تو تیتم جائز ہے۔

### چوتھی صورت اور اس کے شرعی مسائل

چوتھی صورت یہ کہ دشمن کا خوف ہو کہ اگر دیکھ لے گا تو مار ڈالے گا یا مال چھین لے گا یا اس غریب نادار کا قرض خواہ ہے کہ اسے قید کرادے گا یا اس طرح سانپ ہے وہ کاٹ کھائے گا یا شیر ہے کہ پھاڑ کھائے گا یا کوئی بد کار شخص ہے جو بے آبروئی کرے گا تو تیتم جائز ہے۔

### پانچویں صورت اور اس کے شرعی مسائل

پانچویں صورت یہ کہ جنگل میں ڈول رہی نہیں کہ پانی بھرے تو تیتم جائز ہے۔

### چھٹی صورت اور اس کے شرعی مسائل

چھٹی صورت یہ کہ پیاسا کا خوف ہو یعنی پانی تو ہے لیکن اگر اس پانی کو وضو یا غسل میں خرچ کر دے گا تو یہ خود یا دوسرا مسلمان یا اس کا یاد دسرے مسلمان کا جانور (چاہے جانور ایسا کتا ہی کیوں نہ ہو جس کا پالنا جائز ہے) پیاسا رہ جائے گا اور یہ پیاس خواہ ابھی موجود ہو یا آگے چل کر ہو گی کہ راہ ایسی ہے کہ دور تک پانی کا پانی نہیں تو تیتم جائز ہے۔

مسئلہ نمبر ۴: پانی موجود ہے مگر آٹا گوند ہنے کی ضرورت ہے جب بھی تیتم جائز ہے۔ شوربے کی ضرورت کے لئے تیتم جائز نہیں۔

#### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 4: نمازی کی شرائط

مسئلہ نمبر ۲: بدن یا کپڑے پر اتنی نجاست ہے کہ جتنی نجاست کے ہوتے ہوئے نماز جائز نہیں اور پانی صرف اتنا ہے کہ چاہے وضو کرے یا نجاست دور کرے تو پانی سے نجاست دھوئے اور پھر دھونے کے بعد تیم کرے۔ پاک کرنے سے پہلے تیم نہ ہو گا اگر پہلے کر لیا ہے تو پھر کرے۔

#### ساتویں صورت اور اس کے شرعی مسائل

ساتویں صورت یہ کہ پانی مہنگا ہو یعنی وہاں جس بھاؤ بتتا ہے اس سے دو گناہ دام مانگتا ہے تو تیم جائز ہے اور اگر دام میں اتنا فرق نہ ہو یعنی دونے سے کم میں ملنے تو تیم جائز نہیں۔

اہم مسئلہ: پانی مول ملتا ہے اور اس کے پاس حاجت ضروریہ سے زیادہ دام نہیں تو بھی تیم جائز ہے۔

#### آٹھویں صورت اور اس کے شرعی مسئلہ

آٹھویں صورت یہ کہ پانی تلاش کرنے میں قافلہ نظر سے غائب ہو جائے گا یا ریل چھٹ جائے گی تو تیم جائز ہے۔

#### نویں صورت اور اس کے شرعی مسائل

نویں صورت یہ گمان کہ وضو یا غسل کرنے میں عیدین کی نماز جاتی رہے گی تو تیم جائز ہے خواہ یوں کہ امام پڑھ کے فارغ ہو جائے گا یا زوال کا وقت آجائے گا۔ دونوں صورتوں میں تیم جائز ہے۔

اہم مسئلہ: اگر یہ سمجھے کہ وضو کرنے میں ظہر یا مغرب یا عشاء یا جمعہ کی چھلی سنتوں کا یا چاشت کی نماز کا وقت جاتا رہے گا تو تیم کر کے پڑھ لے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

### دسویں صورت اور اس کے شرعی مسائل

دسویں صورت یہ کہ آدمی میت کا دلی نہ ہو اور ڈر ہو کہ وضو کرنے میں نماز جنازہ نہ ملے گی تو تیم جائز ہے۔

مسئلہ نمبر ۱: مسجد میں سو گیا اور نہانے کی ضرورت ہو گئی تو آنکھ کھلتے ہی جہاں تھا وہیں فوراً تیم کر کے نکل آئے دیر کرنا حرام ہے۔

مسئلہ نمبر ۲: قرآن مجید چھونے کے لئے یا سجدہ تلاوت یا سجدہ شکر کے لئے تیم جائز نہیں جب کہ پانی پر قدرت ہو۔

مسئلہ نمبر ۳: وقت اتنا تگ ہو گیا کہ وضو یا غسل کرے تو نماز قضا ہو جائے گی تو چاہیے کہ تیم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر وضو یا غسل کر کے اعادہ کرنا لازم ہے۔

مسئلہ نمبر ۴: عورت حیض یا نفاس سے پاک ہوئی اور پانی پر قادر نہیں تو تیم کرے۔

مسئلہ نمبر ۵: اتنا پانی ملا جس سے وضو ہو سکتا ہے اور نہانے کی ضرورت ہے تو اس پانی سے وضو کر لینا چاہیے اور غسل کیلئے تیم کرے۔

### تیم کرنے کا طریقہ

تیم کی نیت سے بسم اللہ کہہ کر کسی الیسی پاک چیز پر جوز میں کی قسم سے ہودنوں ہاتھ مار کر الٹ لے اگر زیادہ گرد لگ گئی ہو تو ہاتھ جھاڑے اور اس سے بمارے منہ کا مسح کرے پھر دوسری مرتبہ یوں ہاتھ مارے اور ناخن سے لے کر کہیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرے، تیم ہو گیا۔ تیم میں سر اور پیر پر مسح نہیں کیا جاتا۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

### تیمّم کے تین فرض

یاد رہے تیمّم میں صرف تین باتیں فرض ہوتی ہیں باقی سنت۔

**پہلا فرض:** نیت یعنی غسل یا وضو یا دونوں کی پاکی حاصل کرنے کا ارادہ۔ اگر تیمّم کا ارادہ کی نیت ہاتھ مارنے کے بعد کی تو تیمّم نہ ہوگا۔ دل میں تیمّم کا ارادہ فرض ہے اور ساتھ ہی زبان سے بھی کہہ لینا بہتر ہے مثلاً یوں کہ تیمّم کرتا ہوں بے غسلی یا بے وضو کی تاپاکی دور ہونے اور نہ جائز ہونے کے لئے اور بسم اللہ کہہ کر مٹی پر ہاتھ مارے۔

**دوسرा فرض:** سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا کہ بال برابر کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے۔

**تیسرا فرض:** دونوں ہاتھ کا کہیوں تک کہیوں سمیت مسح کرنا۔ اگر ذرہ برابر بھی کوئی جگہ چھوٹ گئی تو تیمّم نہ ہوگا۔

### تیمّم کے اہم مسائل

**مسئلہ نمبر ۱:** دارِ حسی مونپھڑا اور بھنوؤں کے بالوں پر ہاتھ پھیرنا ضروری ہے۔

**مسئلہ نمبر ۲:** منہ کی یہاں بھی وہی حد ہے جو وضو میں ہے لیکن منہ کے اندر تھام نہیں کیا جاتا۔ البتہ دونوں ہونٹ پر جتنا منہ بن کرنے کے بعد کو رہتا ہے، مسح ضروری ہے۔

**مسئلہ نمبر ۳:** ہاتھ جھاڑنے میں تالی نہ بجے بلکہ اس کی صورت یہ ہے کہ انگوٹھے اگر انگوٹھا ملکر ائے زائد گرد جھڑ جائے گی۔

**مسئلہ نمبر ۴:** اگر انگلیوں میں گردن پہنچی ہو تو خال کرنا فرض ہے نہیں تو سنت اسی طرح دارِ حسی میں بھی۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

مسئلہ نمبر ۵: اگر ایک ہی تعمیر میں وضو اور غسل دونوں کی نیت کر لی جب بھی کافی ہے، دونوں کا ہو جائے گا۔

مسئلہ نمبر ۶: غسل اور وضو دونوں کا تعمیر ایک ہی طرح ہوتا ہے۔

کن چیزوں سے تعمیر کیا جاسکتا ہے اور کن سے نہیں؟؟؟

یاد رہے تعمیر اسی چیز سے ہو سکتا ہے جو جنس زمین سے ہو اور جو چیز زمین کی جنس سے نہیں اس سے تعمیر نہیں ہو سکتا۔

### اہم شرعی مسائل:

مسئلہ نمبر ۱: جو چیز آگ سے جل کرنہ را کہ ہوتی ہے نہ پچھلتی ہے نہ نرم ہوتی ہے، وہ زمین کی جنس سے ہے۔ اس سے تعمیر جائز ہے لہذا مٹی، گرد، ریت، چونا، سرمه، ہرتال، گندھک، مردہ سنگ، گیرد، پتھر، ذبر جد، فیروزہ، عقیق، زمرد وغیرہ جواہر سے تعمیر جائز ہے۔ اگرچہ ان پر غبار نہ ہو۔

مسئلہ نمبر ۲: جس مٹی سے تعمیر کیا جائے اس کا پاک ہونا ضروری ہے یعنی نہ اس پر کسی نجاست کا اثر ہونہ یہ ہو کہ محض خشک ہونے سے اثر نجاست جاتا رہا ہو۔

مسئلہ نمبر ۳: جس چیز پر نجاست گری اور سوکھ گئی اس سے تعمیر نہیں ہو گا۔ اگرچہ نجاست کا اثر باقی نہ ہو۔ البتہ نماز اس پر پڑھ سکتے ہیں۔

مسئلہ نمبر ۴: یہ وہم کہ کبھی بھی نجس ہوئی ہو گی فضول ہے، اس کا اعتبار نہیں۔

مسئلہ نمبر ۵: راکھ سے تعمیر جائز نہیں۔

مسئلہ نمبر ۶: اگر خاک میں راکھ مل جائے اور خاک زیادہ ہو تو تعمیر جائز ہے نہیں

## نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

تونہیں۔

مسئلہ نمبر ۷: بھیگی مشی سے تیم جائز ہے جب کہ مٹی غالب ہو۔

مسئلہ نمبر ۸: اگر کسی لکڑی یا کپڑے وغیرہ پر اتنی گرد ہے کہ ہاتھ مارنے سے انگلیوں کا نشان بن جائے تو اس سے تیم جائز ہے۔

مسئلہ نمبر ۹: چمچ کی دیوار پر تیم جائز ہے (بہار شریعت وغیرہ)۔

مسئلہ نمبر ۱۰: کمی اینٹ سے تیم جائز ہے (بہار وغیرہ)۔

مسئلہ نمبر ۱۱: زمین یا پتھر جل کر سیاہ ہو جائے اس سے تیم جائز ہے یونہی اگر پتھر جل کر راکھ ہو جائے اس سے بھی جائز ہے۔

### نواقض تیم

جن چیزوں سے وضو ثوٹتا ہے یا غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیم بھی جاتا رہے گا اور علاوہ ان کے پانی قدرت ہونے سے بھی تیم ثوٹ جائے گا۔ لیکن آپ کی آسانی کے لیے ۱۰۰ بارہ درج کر رہا ہوں

(۱) پاخانہ

(۲) پیشاب

(۳) پیچھے سے ہوا کا نکلنا

(۴) کیڑا

(۵) پتھری کا آگے یا پیچھے کے مقام سے نکلنا

(۶) ددی اور ندی

(۷) منی کا نکلنا

(۸) خون اور پیپ کا بہنا

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... نمازی کی شرائط

- (۹) زرد پانی کا نکل کر بہنا
- (۱۰) کھانے یا پانی یا پت یا جمے (پتلے خون کی تھوڑی سے قے بھی وضو توڑ دے گی) خون کی منہ (جنون، یعنی پاگل ہو جانا) بھرتے کرنا۔
- (۱۱) جنون، غشی (بے ہوشی، خواہ نشہ کھانے سے ہو یا بیماری سے) طاری ہونا
- (۱۲) بے ہوشی طاری ہونا
- (۱۳) اتنا نشہ کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑا میں علاوہ نماز جنازہ کے کسی نماز میں اتنی زور سے ہنسنا کہ خود آوازن لے۔ اس سے نمازو وضو دونوں جاتے رہیں گے۔
- (۱۴) تہقہہ لگانا۔ (بالغ آدمی کا رکوع و سجود والی نماز میں اتنی زور نہ ہنسنا کہ آس پاس والے سنیں)
- (۱۵) نیند (اس طرح سو جانا کہ جسم کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں)
- (۱۶) مباشرت فاحشہ (یعنی مرد اپنے آللہ کو تندی کی حالت میں عورت کی شرمگاہ یا کسی مرد کی شرمگاہ سے ملائے یا عورت عورت آپس میں ملائیں اور کپڑا دغیرہ نیچ میں نہ ہو۔
- (۱۷) ذکری آنکھ سے آنسو بہنا (اور یہ آنسونا پاک ہے)

### اہم شرعی مسائل۔

مسئلہ نمبر ۱:- کسی ایسے مقام پر گزرا کہ پانی ایک میل کے اندر تھا، تمیم ثبوت گیا۔ پانی تک پہنچنا ضروری نہیں البتہ سونے کی حالت میں پانی پر گزرنے سے نہ ٹوٹے گا۔

مسئلہ نمبر ۲:- مریض نے غسل کا تمیم کیا تھا اور اب اتنا تند رست ہو گیا کہ نہانا نقصان نہ کرے گا تو تمیم جاتا رہا۔

#### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

مسئلہ نمبر ۳:- اتنا پانی ملا کہ اعضاء و خصوصاً صرف ایک ایک بار دھو سکتا ہے تو تم جاتا رہا اور اس سے کم تو نہیں۔ یونہی غسل کے تمیم کرنے والے کو اتنا پانی ملا کہ غسل کے فرائض کو بھی کافی نہیں تو تمیم نہ گیا اور نہ تمیم جاتا رہا۔  
 مسئلہ نمبر ۴:- کسی نے غسل اور وضو دونوں کے لئے ایک ہی تمیم کیا تھا پھر وضو توڑنے والی کوئی چیز پائی گئی یا اتنا پانی پایا جس سے صرف وضو کر سکتا ہے یا بیمار تھا اور اب تدرست ہو گیا کہ وضو نقصان نہ کرے گا اور غسل سے ضرر ہو گا تو صرف وضو کے حق میں تمیم جاتا رہا۔ غسل کے حق میں باقی ہے۔

### ﴿موزوں پر مسح﴾

یاد رہے کہ یہاں موزے سے مراد چڑے کا موزہ ہے نہ کہ جراب وغیرہ  
 جو شخص موزہ پہنے ہوئے ہو وہ اگر وضو میں بجائے پاؤں دھونے کے موزوں پر مسح کرے تو جائز ہے۔  
 اہم مسئلہ: جس پر غسل فرض ہے وہ موزوں پر مسح نہیں کر سکتا۔

### مسح کی شرائط

نمبر ۱) موزے ایسے ہوں کہ نخنے چھپ جائیں اس سے زیادہ ہونے کی ضرورت نہیں اور اگر دو ایک انگل کم ہو جب بھی مسح درست ہے، ایڑی نہ کھلی ہو۔

نمبر ۲) پاؤں سے چھپ ہو کہ اس کو پہن کر آسانی کے ساتھ خوب چل پھر سکیں۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

نمبر ۳) چڑے کا ہو یا صرف تلا چڑے کا ہو اور باقی حصہ کسی اور دیز چیز کا  
جسے کر صحیح وغیرہ۔

اہم مسئلہ: ہندوستان میں جو عموماً سوتی یا ادنی موزے پہنے جاتے ہیں ان پر مسح  
جاائز نہیں انکو اتار کر پاؤں دھونا فرض ہے

نمبر ۴) وضو کر کے پہنا ہو یعنی اگر موزہ بے وضو پہنا تھا تو مسح نہیں کر سکتا۔  
اہم مسئلہ: تمیم کر کے موزے پہنے گئے تو مسح جائز نہیں۔

نمبر ۵) نہ حالت جنابت میں پہنا ہونہ بعد پہننے کے جب ہوا ہو۔

نمبر ۶) مدت کے اندر ہو اور اس کی مدت مقیم کے لئے ایک دن رات ہے اور  
مسافر کے واسطے تین دن تین رات۔

اہم مسئلہ: موزہ پہننے کے بعد پہلی مرتبہ جو حدث ہوا اس وقت سے اس مدت کا  
شار ہو گا مثلاً صحیح کے وقت موزہ پہنا اور ظہر کے وقت پہلی بار حدث ہوا  
تو مقیم دوسرے دن کی ظہر تک صحیح کرے اور مسافر چوتھے دن کی ظہر  
تک۔

نمبر ۷) کوئی موزہ پاؤں کی چھوٹی تین انگلیوں کے برابر پھٹانہ ہو یعنی چلنے  
میں تین انگلی بدن ظاہرنہ ہوتا ہو۔

اہم مسئلہ: موزہ پھٹ گیا یا سیون کھول گئی اور ویسے پہنے رہنے کے حالت میں  
تین انگلی پاؤں ظاہرنہیں ہوتا مگر چلنے میں تین انگلی دکھائی دیتا ہے تو  
صحیح جائز نہیں یعنی پھٹے موزہ میں تین انگلی سے کم پاؤں کھلنے تو مسح  
جاائز ہے اور تین انگلی یا اس سے زیادہ کھلنے تو جائز نہیں۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

اہم مسئلہ: شنخے کے اوپر موزہ چاہے کتنا ہی پھٹا ہو کچھ حرج نہیں مسح ہو سکتا ہے۔  
پھٹنے کا اعتبار شنخے سے نیچے کے حصوں میں ہے۔

### موزہ پر مسح کا طریقہ

موزہ پر مسح کا طریقہ یہ ہے کہ ہاتھ ترک کے دانہنے ہاتھ کی تین انگلیاں دانہنے پاؤں کے موزہ کی پیٹھ کے مرے پر رکھ کر پنڈلی کی طرف کھینچ کم سے کم تین انگل کھینچے اور سفت یہ ہے کہ پنڈلی تک پہنچائے اور بائیں ہاتھ سے بائیں پیر پر اسی طرح کرے۔

### موزہ پر مسح کے فرائض

موزہ پر مسح کے دو فرض ہیں:-

نمبر ۱) ہر موزہ کا مسح ہاتھ کی چھوٹی تین انگلیوں کے برابر ہونا۔

نمبر ۲) مسح موزے کی پیٹھ پر ہونا۔

### موزہ پر مسح کی سنتیں

موزہ پر مسح کی تین سنتیں ہیں:-

نمبر ۱) ☆ ہاتھ کی پوری تین انگلیوں کے پیٹ سے مسح کرنا۔

نمبر ۲) ♦ انگلیوں کو کھینچ کر پنڈلی تک لے جانا۔

نمبر ۳) ☆ مسح کرتے وقت انگلیوں کو کھلی رکھنا۔

اہم مسئلہ: عمame بر قع نقاب اور دستانہ پر مسح جائز نہیں۔

اہم مسئلہ: انگریزی بوث جوتے پر مسح جائز ہے اگر شنخے سے چھپے ہوں۔  
(بہار مشریعت)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

### نواقف مسح

موزہ پر مسح جن چیزوں سے ٹوٹتا ہے وہ درج ذیل ہیں:-

نمبر ۱) جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے ان سے مسح بھی جاتا رہتا ہے۔

نمبر ۲) مسح کی مدت پوری ہو جانے سے مسح جاتا رہتا ہے اور اس صورت میں صرف پاؤں دھولینا کافی ہے پھر سے پورا وضو کرنے کی ضرورت نہیں اور بہتر یہ ہے کہ پورا وضو کر لے۔

نمبر ۳) موزہ اتار دینے سے مسح ٹوٹ جاتا ہے چاہے ایک ہی اتارا ہو۔

اہم مسئلہ: وضو کی جگہوں میں بھشن ہو یا پھوڑا یا اور کوئی بیماری ہو اور پانی بہانا نقصان کرتا ہو یا سخت تکلیف ہوتی ہو تو بھیگا ہاتھ پھیر لینا کافی ہے اور اگر یہ بھی نقصان کرتا ہو تو اس پر کپڑا ڈال کر کپڑے پر مسح کرے اور جو یہ بھی مضر ہو تو معاف ہے اور اگر اس میں کوئی دوا بھر لی تو اس کا نکالنا ضرور نہیں اس پر سے پانی بہادینا کافی ہے۔

### ﴿خواتین کے لیے طہارت کے اہم مسائل﴾

#### حیض

#### حیض کی شرعی تعریف:

بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے جو خون عادی طور پر نکلتا ہے اور بیماری یا بچہ ہونے کی وجہ سے نہ ہوا سے حیض کہتے ہیں اور بیماری سے ہو تو استحاضہ اور بچہ ہونے کے بعد ہو تو نفاس کہتے ہیں۔

## حیض کے شرعی مسائل

مسئلہ نمبر ۱:- حیض کی مدت کم سے کم تین دن تین راتیں ہیں۔ یعنی پورے بہتر گھنٹے ایک منٹ بھی اگر کم ہے تو حیض نہیں اور زیادہ سے زیادہ دس دن دس راتیں ہیں۔

مسئلہ نمبر ۲:- بہتر گھنٹے سے ذرا بھی پہلے ختم ہو جائے تو حیض نہیں بلکہ استحافہ ہے۔ ہاں اگر صبح کو کرن چکتے ہی شروع ہوا اور تین دن تین راتیں پوری ہو کر کرن چکنے ہی کے وقت ختم ہوا تھا حیض ہے اور اس صورت میں بہتر گھنٹہ پورا ہونا ضروری نہیں البتہ کسی اور وقت شروع ہو تو گھنٹوں ہی سے شمار ہو گا اور چوبیس گھنٹہ کا ایک دن رات لیا جائے گا۔ (بہار شریعت)

مسئلہ نمبر ۳:- دس رات دن سے کچھ بھی زیادہ خون آیا تو اگر یہ حیض پہلی مرتبہ اسے آیا ہے تو دس دن تک حیض ہے، بعد کا استحافہ اور اگر پہلے اسے حیض آ چکے ہیں اور عادت دس دن سے کم کی تھی تو عادت سے جتنا زیادہ ہوا، استحافہ ہے۔ اسے یوں سمجھو کہ پانچ دن کی عادت تھی اب آیا دس دن تو کل حیض ہے اور اور بارہ دن آیا تو پانچ دن حیض کے باقی سات دن استحافہ کے اور اگر ایک حالت مقرر نہ تھی بلکہ کبھی چار دن آیا کبھی پانچ دن آیا تو پھر اسی بار جتنے دن آیا اتنے ہی دن حیض کے سمجھے جائیں باقی استحافہ ہے۔

مسئلہ نمبر ۴:- یہ ضروری نہیں کہ مدت میں ہر وقت خون جاری رہے جبکہ حیض ہو بلکہ اگر بعض وقت آئے جبکہ حیض ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا باب 4: نمازی کی شرائط

### حیض کب آتا ہے؟

کم سے کم نو برس کی عمر سے حیض شروع ہو گا اور انتہائی عمر حیض آنے کی پچپن سال کی عمر ہے۔ اس عمر والی کو آئندہ اور اس عمر کو سن ایساں کہتے ہیں۔ (عامگیری)

### چند اہم مسائل

مسئلہ نمبر ۱:- نو برس کی عمر سے پہلے جو خون آیا وہ استحاضہ ہے۔ یونہی پچپن سال کی عمر کے بعد جو خون آئے وہ استحاضہ ہے۔ البتہ اگر پچپن برس کی عمر کے بعد خالص خون آئے یا جیسا پہلے آتا تھا اسی رنگ کا آیا تو حیض ہے۔ (عامگیری وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۲:- حمل والی کو جو خون آیا استحاضہ ہے۔ یونہی بچہ ہوتے وقت جو خون آیا اور ابھی بچہ آدھے سے زیادہ باہر نہیں نکلا تو وہ استحاضہ ہے۔

مسئلہ نمبر ۳:- دو حیضوں کے درمیان کم سے کم پورے پندرہ دن کا فاصلہ ضروری ہے یونہی نفاس و حیض کے درمیان بھی پندرہ دن کا فاصلہ ضروری ہے تو اگر نفاس ختم ہونے کے بعد پندرہ دن پورے نہ ہوئے تھے کہ خون آیا تو یہ استحاضہ ہے۔

مسئلہ نمبر ۴:- حیض اس وقت شمار کیا جائے گا جب کہ خون فرج خارج میں آ گیا تو اگر کوئی کپڑا رکھ لیا ہے جس کی وجہ سے خون فرج خارج میں نہیں آیا داخل ہی میں رکا رہا تو جب تک کپڑا نہ نکالے گی حیض والی نہ ہوگی، نمازیں پڑھے گی، روزہ رکھے گی۔

## حیض کے مختلف رنگ اور متعلقہ مسائل

مسئلہ نمبر ۱: حیض کے چھ رنگ ہیں۔ سیاہ، سرخ، بزر، زرد، گدلا، ٹیالا۔ سفید رنگ کی رطوبت حیض نہیں۔

مسئلہ نمبر ۲: دس دن کے اندر رطوبت میں ذرا بھی میلا پن ہے تو وہ حیض ہے اور اگر دس دن رات کے بعد بھی میلا پن باقی ہے تو عادت والی کے لئے جو دن عادت کے ہیں اتنے دن حیض کے اور عادت کے بعد والے استحاصہ اور اگر کچھ عادت نہیں تو دس دن رات تک حیض باقی استحاصہ ہے۔

مسئلہ نمبر ۳: جس عورت کو عمر بھر خون آیا ہی نہیں یا مگر تین دن سے کم آیا تو عمر بھر وہ پاک ہی رہی اور اگر ایک بار تین دن رات خون آیا پھر کبھی نہ آیا تو وہ فقط تین دن رات حیض کے ہیں۔ باقی ہمیشہ کے لئے پاک۔

## نفاس

### نفاس کی شرعی تعریف

نفاس یعنی وہ خون جو بچہ جننے کے بعد آتا ہے (متون) اس کی کمی کی جانب کوئی مدت مقرر نہیں۔ آدھے سے زیادہ بچہ نکلنے کے بعد ایک آن بھی خون آیا تو نفاس ہے اور زیادہ سے زیادہ نفاس کا زمانہ چالیس دن رات ہے۔

### نفاس کے شرعی مسائل

مسئلہ نمبر ۱: نفاس کا شمار اس وقت سے ہو گا جب کہ آدھے سے زیادہ بچہ نکل آیا۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... پاب 4: نمازی کی شرائط

تینیہ: اس بیان میں جہاں بچہ ہونے کا لفظ آئے گا اور اس کا مطلب آدھے سے زیادہ بچہ باہر آ جانا ہے۔

مسئلہ نمبر ۲: کسی کو چالیس دن سے زیادہ خون آیا تو اگر اس کے پہلی بار بچہ پیدا ہوا ہے یا یہ یاد نہیں کہ اس سے پہلے بچہ پیدا ہونے میں کتنے دن خون آیا تھا تو ان دونوں صورتوں میں چالیس دن رات نفاس ہے۔ باقی استحاضہ اور جو پہلی عادت معلوم ہے تو عادت کے دونوں تک نفاس ہے اور جتنا دن زیادہ آیا وہ استحاضہ ہے جیسے عادت تمیں دن کی تھی، اس بار پہنچتا چالیس دن آیا تو تمیں دون نفاس کے اور پندرہ استحاضہ کے ہیں۔

مسئلہ نمبر ۳: بچہ پیدا ہونے سے پہلے جو خون آیا کچھ بعد کو تو پہلے والا استحاضہ ہے بعد والا نفاس ہے۔ لیکن یہ اس صورت میں ہے جب کوئی عضو بن چکا ہو ورنہ پہلے والا اگر حیض ہو سکتا ہے تو حیض ہے نہیں تو استحاضہ۔

مسئلہ نمبر ۴: چالیس دن کے اندر کبھی خون آیا کبھی نہیں تو سب نفاس ہی ہے۔ اگرچہ پندرہ دن کا فاصلہ ہو جائے۔

مسئلہ نمبر ۵: اس کے رنگ کے بارے میں وہی احکام ہیں جو حیض میں بیان ہوئے۔

## حیض و نفاس کے احکام

مسئلہ نمبر ۱: حیض و نفاس کی حالت میں نماز پڑھنا روزہ رکھنا حرام ہے۔

مسئلہ نمبر ۲: ان دونوں میں نمازیں معاف ہیں۔ ان کی قضا بھی نہیں۔ البتہ روزوں کی قضا اور دونوں میں رکھنا فرض ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

مسئلہ نمبر ۳:- نماز کے وقت میں وضو کر کے اتنی دیر تک ذکر الہی درود شریف اور دوسرے وظیفے پڑھ لیا کرے جتنی دیر نماز پڑھا کرتی تھی تاکہ عادت رہے۔

مسئلہ نمبر ۴:- حیض و نفاس والی کو قرآن مجید دیکھ کر ہو یا زبانی اور اس کا چھونا اگرچہ جلد یا چولی یا حاشیہ کو انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے، یہ سب حرام ہیں۔ (ہندیہ وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۵:- کاغذ کے پر چہ پر کوئی آیت لکھی ہو اس کا چھونا بھی حرام ہے۔

مسئلہ نمبر ۶:- قرآن مجید جزوں میں ہو تو اس جزوں کے چھونے میں حرج نہیں۔ (ہندیہ)

مسئلہ نمبر ۷:- اس حالت میں قرآن مجید اور دینی کتابوں کے چھونے کے سب احکام وہی ہیں جو بے غسل والے کے ہیں جس کا بیان غسل میں گزرا۔

مسئلہ نمبر ۸:- معلمہ کو حیض و نفاس ہو تو ایک ایک کلمہ سانس توڑ توڑ کر پڑھادے اور پچے کرانے میں کوئی حرج نہیں۔

مسئلہ نمبر ۹:- اس حالت میں دعائے قنوت پڑھنا مکروہ ہے۔

مسئلہ نمبر ۱۰:- قرآن مجید کے علاوہ اور تمام اذکار، کلمہ شریف، درود شریف وغیرہ پڑھنا بلا کراہت جائز ہے بلکہ مستحب ہے۔ وضو یا کلپی کر کے پڑھنا بہتر ہے اور ویسے بھی حرج نہیں۔ اور ان کے چھونے میں بھی حرج نہیں۔

مسئلہ نمبر ۱۱:- جماع اس حالت میں حرام ہے البتہ لیٹنے بیٹھنے ساتھ کھانے پینے اور بوس لینے میں حرج نہیں۔

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 4: نمازی کی شرائط

## ﴿استحاضہ﴾

### استحاضہ کی شرعی تعریف

وہ خون جو عورت کے آگے کے مقام سے نکلے اور حیض و نفاس کا نہ ہو وہ استحاضہ ہے۔

### اہم مسائل

مسئلہ نمبر ۱: استحاضہ میں نہ نماز معاف ہے نہ روزہ معاف ہے نہ ایسی عورت سے جماع حرام ہے۔

مسئلہ نمبر ۲: استحاضہ اگر اس حد تک پہنچ گیا کہ اتنی مہلت نہیں ملتی کہ وضو کر کے فرض نماز ادا کر سکے تو نماز کا پورا ایک وقت شروع سے آخر تک اسی حالت میں گزر جانے پر اس کو معدود رکھا جائے گا۔ ایک وضو سے اس وقت میں جتنی نمازیں چاہے پڑھے خون آنے سے اس ایک پورے وقت کے اندر تک وضونہ جائے گا۔

مسئلہ نمبر ۳: اگر کپڑا وغیرہ رکھ کر اتنی دیر تک خون روک سکتی ہے کہ وضو کر کے نماز پڑھ لے تو معدود نہیں۔

## ﴿معدور﴾

### شرعی معدور کی علامات و مسائل

مسئلہ نمبر ۱: ہر وہ شخص جس کو کوئی ایسی بیماری ہو کہ ایک وقت پورا ایسا گزر گیا کہ

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

وضو کے ساتھ نماز فرض ادا نہ کر سکا وہ معذور ہے یعنی پورے وقت

میں اتنی دیر بھی بیماری نہیں رکی کہ وضو کے ساتھ فرض ادا کر سکے۔

معذور کا حکم یہ ہے کہ وقت میں وضو کر لے اور آخر وقت تک جتنی نماز یہ  
چاہے اس وضو سے پڑھے۔

اس بیماری سے اس کا وضو نہیں جاتا۔ مثالیں

قطرے کی بیماری

دست کا آنا

ہوا کا خارج ہونا

ڈکھتی آنکھ سے پانی گرنا

پھوزے

ناسور سے ہر وقت رطوبت بہنا

کان،

ناف،

پستان سے پانی نکلنا

کہ یہ سب بیماریاں وضوتوڑ نے والی ہیں۔

ان میں جب پورا ایک وقت ابساز رکھا کہ ہر چند کوشش کی مگر طہارت

کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکا تو عذر ثابت ہو گیا۔

جب عذر ثابت ہو گیا تو جب تک ہر نماز کے وقت میں ایک ایک بار میں

بھی وہ چیز پائی جائے گی معدور ہی رہے گا۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

### مثال سے وضاحت

★ عورت کو نماز کا ایک پورا وقت ایسا گزر گیا جس میں استحاضہ نے اتنی مہلت نہیں دی کہ طہارت کر کے فرض پڑھ لیتی اور دوسرے وقت میں اتنی مہلت ملتی ہے کہ وضو کر کے نماز پڑھ لے مگر اب اس دوسری نماز کے وقت میں بھی ایک آدھ دفعہ خون آ جاتا ہے تو اب بھی معذور ہے یعنی عذر ثابت ہونے کے بعد یہ ضروری نہیں ہے کہ آئندہ ہر وقت میں کثرت سے بار بار وضو توڑنے والی چیز پائی جائے، عذر ثابت ہونے کے لئے کثرت و تکرار درکار ہے لیکن اتنی کثرت کی ایک فرض بھی وضو کے ساتھ ادا نہ ہو سکے۔ بعد کی ہر نماز کے وقت میں اتنی کثرت ضروری نہیں بلکہ ایک بار بھی کافی ہے۔

مسئلہ نمبر ۲: فرض نماز کا وقت گزر جانے سے معذور کا وضو جاتا رہتا ہے جیسے کسی معذور نے عصر کے وقت وضو کیا تھا تو سورج ڈوبتے ہی وضو جاتا رہا۔ اور کسی نے سورج نکلنے کے بعد وضو کیا تو جب تک ظہر کا وقت ختم نہ ہو وضونہ جائے گا کہ ابھی تک کسی فرض نماز کا وقت نہیں گیا۔

مسئلہ نمبر ۳: معذور کا وضو اس چیز سے نہیں جاتا جس کے سبب سے معذور ہے۔ ہاں اگر کوئی دوسری چیز وضو توڑنے والی پائی گئی تو وضو جاتا رہا۔ مثلاً جس کو قطرے کا مرض ہے ہوا نکلنے سے اس کا وضو جاتا رہے گا اور جس کو ہوا نکلنے کا مرض ہے اس کا قطرہ نکلنے سے وضو جاتا رہے گا۔

مسئلہ نمبر ۴: اگر کسی ترکیب سے عذر جاتا رہے یا اس میں کمی ہو جائے تو اس ترکیب کا کرنا فرض ہے مثلاً کھرے ہو کر پڑھنے سے خون بہتا رہے اور بینٹھ کر پڑھنے ہے گا۔ تو بینٹھ کر پڑھنا فرض ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب ۴: نمازی کی شرائط

**مسئلہ نمبر ۵:** معدود رکو ایسا اعذر ہے جس کے سبب سے کپڑے نجس ہو جاتے ہیں تو اگر ایک درہم سے زیادہ نجس ہو گیا اور جانتا ہے کہ اتنا موقع ہے کہ اسے دھو کر پاک کپڑوں سے نماز پڑھ لون گا تو دھو کر نماز پڑھنا فرض ہے اور اگر جانتا ہے کہ نماز پڑھتے پڑھتے پھرا تنا ہی نجس ہو جائے گا تو دھونا ضروری نہیں۔ اسی سے پڑھے اگرچہ جانماز بھی آلووہ ہو جائے کچھ حرج نہیں اور اگر درہم کے برابر ہے اور دھو کر پڑھنے کا موقع ہے کہ نماز پڑھتے پڑھتے پھرا تنا ہی نجس نہ ہو جائے گا تو دھونا واجب ہے اور درہم سے کم ہے اور موقع ہے تو دھونا سخت اور اگر موقع نہیں تو ہر صورت میں معاف ہے۔

**مسئلہ نمبر ۶:** کسی زخم سے ایسی رطوبت نکلے کہ بھئے نہیں تو نہ اس کی وجہ سے وضو ٹوٹے نہ معدود ہونہ وہ رطوبت ناپاک ہے۔

## ﴿نجاست کے مسائل﴾

### نجس اشیاء کی اقسام

نجس کی دو قسمیں ہیں۔

### پہلی قسم

ایسی چیزیں ہیں کہ وہ خود نجس ہیں جن کو ناپاکی اور نجاست کہتے ہیں جیسے شراب، پاخانہ، گوبر ایسی چیزیں جب تک اپنی اصل حالت کو چھوڑ کر کچھ اور نہ ہو جائیں پاک نہیں ہو سکتیں۔ شراب جب تک شراب ہے نجس ہی رہے گی اور سر کہ ہے

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

جائے تو اب پاک ہے۔ یا اپلا جب تک راکھنا ہو جائے ناپاک ہے جب راکھ ہو گیا تو یہ راکھ پاک ہے۔ (مغیہ وغیرہ)

### دوسری قسم

ایسی چیزیں ہیں جو خود تو نجس نہیں لیکن نجاست کے لگنے سے ناپاک ہو گئیں جیسے کپڑے پر شراب لگ گئی تو اب کپڑا نجس ہو گیا۔ ایسی چیزوں کے پاک کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ بعض چیزیں دھونے سے پاک ہوں گی بعض سوکھنے سے بعض رگڑنے پوچھنے سے بعض جلنے سے پاک ہوں گی بعض دباغت و ذبح سے پاک ہوں گی۔

### ایک اہم سوال

کیا پانی کے سوا دوسری مائع اشیاء سے بھی یا کی حاصل کی جاسکتی ہے؟

جواب: یاد رکھیں پاک پانی اور ہر پاک پتلی بہنے والی چیز جس سے نجاست دور ہو سکے اس سے ناپاک چیزوں کو پاک کر سکتے ہیں جیسے سرکہ، گلاب، چائے، کیلے کے درخت کا پانی وغیرہ۔

### نجاست پاک کرنے کے متفرق طریقے اور شرعی مسائل

مسئلہ نمبر ۱: تھوک سے اگر نجاست دور ہو جائے تو اس سے بھی چیز پاک ہو جائے گی جیسے بچے نے دودھ پی کر پستان پر قے کی پھر کئی بار دودھ پیا یہاں تک کہ قے کا اثر جاتا رہا۔ تو پستان پاک ہو گیا۔ (قاضی خال وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۲: شوربا، دودھ، تیل سے دھونے سے پاک نہ ہو گا اس لئے کہ ان سب سے نجاست دور نہ ہو گی۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

**مسئلہ نمبر ۳:** نجاست اگر دلدار ہے جیسے پا خانہ، گوبر، خون وغیرہ تو دھونے میں کوئی گنتی کی شرط نہیں بلکہ اس کو دور کرنا ضروری ہے۔ اگر ایک بار دھونے سے دور ہو جائے تو ایک ہی بار دھونے سے پاک ہو جائے گا اور اگر چار پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے گا۔ باں اگر تین مرتبہ سے کم میں نجاست دور ہو جائے تو تین بار پورا کر لینا مستحب ہے۔

**مسئلہ نمبر ۴:** اگر نجاست دور ہو گئی مگر اس کا کچھ حصہ اثر یا رنگ یا بو باقی ہے تو اسے بھی دور کرنا لازم ہے۔ ہاں اگر اس کا اثر مشکل سے جائے تو اثر دور کرنے کی ضرورت نہیں تین مرتبہ دھولیا پاک ہو گیا۔ صابن یا کھنائی یا گرم پانی سے دھونے کی ضرورت نہیں۔ (عامکیری و یمنہ وغیرہ)

**مسئلہ نمبر ۵:** کپڑے یا ہاتھ پر بخس رنگ لگایا ناپاک مہندی لگائی تو اتنی مرتبہ دھونے کہ صاف پانی گرنے لگے، پاک ہو جائے گا اگرچہ کپڑے یا ہاتھ پر رنگ باقی ہو۔ (عامکیری و یمنہ وغیرہ)

**مسئلہ نمبر ۶:** زعفران یا کوئی رنگ کپڑا رنگنے کے لئے گھولاتھا۔ اس میں کسی بچے نے پیشاب کر دیا اور کوئی نجاست پڑھنی تو اس سے اگر کپڑا رنگ لیا تو تین بار دھوڑا لیں، پاک ہو جائے گا۔

**مسئلہ نمبر ۷:** کپڑے یا بدن پر ناپاک تیل لگا تھا تین مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا۔ اگرچہ تیل کی چکنائی موجود ہو، اس تکلف کی ضرورت نہیں کہ صابن یا گرم پانی سے دھونے لیکن اگر مردار کی چربی گلی تھی تو جب تک اس کی چکنائی نہ جائے، پاک نہ ہو گا۔ (یمنہ و بہار)

**مسئلہ نمبر ۸:** اگر چھری میں خون لگ گیا یا سری میں خون بھر گیا اور اسے آگ میں ڈال

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

دیا یہاں تک کہ خون جل گیا تو چھری اور سری پاک ہو گئی۔ (مینہ و برازیہ)

**مسئلہ نمبر ۹:** نجاست اگر پتلی ہے تو تم مرتبا دھونے اور تم مرتبا اچھی طرح نچوڑنے سے پاک ہو گا۔ اچھی طرح نچوڑنے کا یہ مطلب ہے کہ ہر شخص اپنی طاقت بھراں طرح نچوڑے کہ اگر پھر نچوڑے تو اس سے کوئی قطرہ نہ ملے۔ اگر کپڑے کا خیال کر کے اچھی طرح نہیں نچوڑا تو پاک نہ ہو گا۔ (عامگیری و قاضی خان)

**مسئلہ نمبر ۱۰:** اگر دھونے والے نے اچھی طرح نچوڑ لیا مگر ابھی ایسا ہے کہ اگر کوئی دوسرا شخص جو طاقت میں اس سے زیادہ ہے۔ نچوڑے تو وہ ایک بوند پک سکتی ہے تو اس کے حق میں پاک اور اس دوسرے کے حق میں ناپاک ہے۔ اس دوسرے کی طاقت کا اعتبار نہیں۔ ہاں اگر یہ دھوتا اور اتنا ہی نچوڑتا تو پاک نہ ہوتا۔

**مسئلہ نمبر ۱۱:** پہلی اور دوسری مرتبا نچوڑ کے بعد ہاتھ پاک کر لینا بہتر ہے اور تیسرا بار نچوڑنے سے کپڑا بھی پاک ہو گیا اور ہاتھ بھی۔ اور جو کپڑے میں اتنی تری رہ گئی ہو کہ نچوڑنے سے ایک آدھ بوند ملے تو کپڑا اور ہاتھ دونوں ناپاک ہیں۔

**مسئلہ ۱۲:** پہلی یا دوسری بار ہاتھ پاک نہیں کیا اور اس کی تری سے کپڑے کا پاک حصہ بھیگ گیا تو یہ بھی ناپاک ہو گیا۔ پھر اگر پہلی بار نچوڑنے کے بعد بھیگا ہے تو اسے دو مرتبہ دھونا چاہیے اور دوسری مرتبا نچوڑنے کے بعد ہاتھ کی تری سے بھیگا ہے تو ایک مرتبہ دھوایا جائے۔ یونہی اگر کپڑے سے جو ایک مرتبہ دھو کر نچوڑ لیا گیا ہے کوئی پاک کپڑا بھیگ جائے تو یہ دوبارہ دھوایا جائے اور اگر دوسری مرتبا نچوڑنے کے

#### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

بعد اس سے وہ پاک کپڑا بھیگا تو ایک بار دھونے سے پاک ہو جائے گا۔

مسئلہ نمبر ۱۳: کپڑے کو تین مرتبہ دھو کر ہر مرتبہ خوب نچوڑ لیا ہے کہ اب نچوڑنے سے نہ شکے گا پھر اس کو لٹکا دیا اور اس سے پانی ٹپکا تو یہ پانی پاک ہے اور اگر خوب نہیں نچوڑا تھا تو یہ پانی ناپاک ہے۔

مسئلہ نمبر ۱۴: دو دھن پیتے لڑکے اور لڑکی کا ایک ہی حکم ہے یعنی ان کا پیشاب کپڑے یا بدن پر لگا تو تین بار دھونا اور نچوڑنا پڑے گا تب پاک ہے۔ (عامگیری وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۱۵: اگر کوئی چیز ایسی ہے جو نچوڑنے کے قابل نہیں جیسے چٹائی، جوتا، برتن وغیرہ اس کو دھو کر چھوڑ دیں کہ پانی شپکنا بند ہو جائے یونہی دوبار اور دھوئیں، تیری مرتبہ جب پانی شپکنا بند ہو گیا وہ چیز پاک ہو گئی۔ اسی طرح جو کپڑا اپنی نازکی کے سبب سے نچوڑنے کے قابل نہیں اسے بھی یونہی پاک کیا جائے۔

مسئلہ نمبر ۱۶: اگر ایسی چیز ہو کہ اس میں نجاست جذب نہ ہو جیسے چینی کے برتن یا مٹی کا پرانا استعمالی چکنا برتن یا لولہ ہے تا بنے چیل وغیرہ وحاظتوں کی چیزیں تو اسے فقط تین بار دھولینا کافی ہے۔ اس کی بھی ضرورت نہیں کہ اسے اتنی دیر تک چھوڑیں کہ پانی شپکنا موقوف ہو جائے۔

مسئلہ نمبر ۱۷: ناپاک برتن کو مٹی سے مانجھ لینا بہتر ہے۔

مسئلہ نمبر ۱۸: پکایا ہوا چڑا ناپاک ہو گیا تو اگر اسے نچوڑ سکتے ہیں تو نچوڑیں ورنہ تین مرتبہ دھوئیں اور ہر مرتبہ اتنی دیر تک چھوڑ دیں کہ پانی شپکنا بند ہو جائے۔ (عامگیری و قاضی خاں)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

مسئلہ نمبر ۱۹:- اگر لوہے کی چیز ہے جیسے چھپری، چاقو، تکوار وغیرہ جس میں نہ زنگ ہونے نقش و نگار ہو۔ اگر وہ نجس ہو جائے تو اچھی طرح پوچھ ڈالنے سے پاک ہو جائے گی اور اس صورت میں نجاست کے ولدار یا پتی ہونے میں کچھ فرق نہیں۔ یونہی چاندی، سونے، پتیل، گلت اور ہر قسم کی دھات کی چیزیں پوچھنے سے پاک ہو جاتی ہیں۔ بشرطیکہ نقشی نہ ہوں اور اگر نقشی ہوں یا لوہے میں زنگ ہو تو وہونا ضروری ہے۔ پوچھنے سے پاک نہ ہوگی۔

مسئلہ نمبر ۲۰:- آئینہ اور شیشے کی تمام چیزیں اور چینی کے برتن یا مٹی کے روغنی برتن یا پالش کی ہوئی لکڑی غرض وہ تمام چیزیں جن میں مسام نہ ہوں، کپڑے یا پتی سے اس قدر پوچھ لئے جائیں کہ اثر بالکل جاتا رہے تو پاک ہو جاتی ہیں۔

مسئلہ نمبر ۲۱:- ناپاک زمین اگر خشک ہو جائے اور نجاست کا اثر یعنی رنگ و بو جاتا رہے تو پاک ہو گئی مگر اس سے تمیم کرنا جائز نہیں۔ نماز اس پر پڑھ سکتے ہیں۔ (عاصیکری وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۲۲:- جو چیز سوکھنے پاگز نے وغیرہ سے پاک ہو گئی اس کے بعد بھیگ گئی تو ناپاک نہ ہوگی۔ (بازاری)

مسئلہ نمبر ۲۳:- یاد رہے: سور کے سوا ہر مردار چانور کی کھال و باخت سے پاک ہو جاتی ہے چاہے اس کو کھاری نمک وغیرہ کسی دوائے پکی کر لی ہو یا فقط دھوپ یا ہوا یا دھول میں سکھالیا ہو کہ اس کی تمام تری مٹ کر بدبو جاتی رہی ہو تو دونوں صورتوں میں پاک ہو جائے گی۔ اس پر نماز درست ہے۔ (بازاری شرج وقاری، عاصیکری وغیرہ)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

مسئلہ نمبر ۲۳:- سور کے سوا ہر جانور، حلال ہو یا حرام، جب کہ ذبح کے قابل ہو اور بسم اللہ کہہ کر ذبح کیا گیا تو اس کا گوشت اور کھال پاک ہے کہ نمازی کے پاس اگر وہ گوشت ہے یا اس کی کھال پر نماز پڑھی تو نماز ہو جائے گی مگر حرام جانور ذبح سے حلال نہ ہو جائے گا بلکہ حرام ہی رہے گا۔ پاک ہونا اور بات ہے، حرام ہونا اور بات ہے۔ دیکھو مٹی پاک ہے بلکہ پاک کرنے والی ہے لیکن حد ضرر تک مٹی کھانا حرام ہے۔ (مینہ وہ ایہ وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۲۵:- شہد ناپاک ہو جائے تو اس کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس سے زیادہ پانی اس میں ڈال کر اتنا پاکائیں کہ سب پانی جل جائے اور جتنا شہد تھا اتنا رہ جائے۔ تین مرتبہ اسی طرح پاکائیں تو شہد پاک ہو جائے گا۔

مسئلہ نمبر ۲۶:- اسی مذکورہ طریقے سے نجس تیل مجھی پاک کر لیں۔ تیل پاک کرنے کا ایک اور طریقہ یہ بھی ہے کہ جتنا تیل ہو، اتنا ہی اس میں پانی ڈال کر خوب ہلائیں۔ پھر اوپر سے تیل نکال لیں اور پانی پھینک دیں۔ اس طرح تین بار کر لیں، تیل پاک ہو جائے گا۔ (مینہ و عالمگیری)

مسئلہ نمبر ۲۷:- اگر کچھی نجس ہو جائے تو پکھلا کر انہی طریقوں میں سے کسی طریقہ سے پاک کر لیں۔

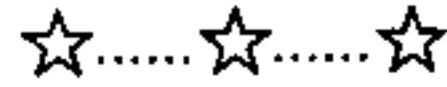
مسئلہ نمبر ۲۸:- جو کپڑا دو تہہ کا ہو، اگر ایک تہہ اس کی نجس ہو جائے تو اگر دونوں ملا کری لئے گئے ہوں تو دوسری تہہ پر نماز جائز ہے۔

مسئلہ نمبر ۲۹:- لکڑی کا تنخہ ایک رخ سے نجس ہو گیا تو اگر اتنا موٹا ہے کہ موٹائی میں چڑھ کے تو اس پر نماز پڑھ سکتے ہیں۔ (مینہ)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

مسئلہ نمبر ۲۰:- جوز میں گور سے لپی گئی اگر چہ سوکھ گئی ہو اس پر نماز جائز نہیں۔ ہاں اگر سوکھ گئی اور اس پر کوئی موٹا کپڑا بچھالیا تو اس کپڑے پر نماز پڑھ سکتے ہیں۔

مسئلہ نمبر ۲۱:- درخت اور گھاس اور دیوار ایسی ایسٹ جوز میں میں جڑی ہے یہ سب خشک ہو جانے سے پاک ہو گئے اور اگر ایسٹ جڑی ہوئی نہ ہو تو خشک ہونے سے پاک نہ ہوگی بلکہ دھونا ضروری ہے۔ یونہی درخت یا گھاس سوکھنے سے پہلے کاش لیں تو طہارت کے لئے دھونا ضروری ہے۔ (علمگیری و مین وغیرہ)



## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... نمازی کی شرائط..... ہاب 4:

### فصل دوئم

#### نماز کی دوسری شرط

﴿ ستر عورت (شرمگاہ کا چھپانا) ﴾

#### ستر کی شرعی مقدار اور دیگر شرعی مسائل

عموماً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ نمازی کے لئے کم سے کم کتنا بدن ڈھکا رہنا ضروری ہے؟

ستر کی شرعی مقدار اور مسائل میں نے تفصیلًا درج کر دیے ہیں۔

مسئلہ نمبر ۱: مرد کے لئے ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک، عورت (چھپانے کی چیز) ہے۔ یعنی اتنے بدن کا چھپانا فرض ہے ناف کا چھپانا فرض نہیں لیکن گھٹنا ڈھکنا فرض ہے۔

مسئلہ نمبر ۲: آزاد (آزاد سے مراد جو غلام یا باندی نہ ہواں کتاب میں جہاں جہاں آزاد کا لفظ آیا ہے اس سے مراد یہی ہے کہ شرعی طور پر غلام نہ ہو) عورتوں اور خشثی مشکل کے لئے سارا بدن عورت ہے۔ سوائے منہ اور ہتخیلیوں اور پاؤں کے تکوؤں کے سر کے لٹکتے ہوئے بال اور گردن اور کلاپیاں بھی عورت ہیں۔ ان کا چھپانا بھی فرض ہے۔

مسئلہ نمبر ۳: باندی (غلام عورت) کے لئے سارا پیٹ اور پیٹھ اور دونوں پہلو اور

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

ناف سے گھٹنوں تک عورت ہے۔

مسئلہ نمبر ۳: جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے ان میں سے کوئی عضو اگر چوتھائی سے کم کھل گیا تو نماز ہو جائے گی اور اگر چوتھائی عضو کھل گیا اور فوراً چھپا لیا جب بھی نماز ہو گئی اور اگر بقدر ایک رکن یعنی تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کے برابر کھلا رہا یا قصداً کھولاً اگر چہ فوراً چھپا لیا، نماز جاتی رہی۔

### مرد کے اعضا نے عورت (پرده کے مقام)

مرد کے بدن میں نوجگھیں ایسی ہوتی ہیں جن کا پرده کرنا ضروری ہے اور ان کا پرده ہی فطری حسن بھی ہوتا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ذکر می انشیش، دونوں مل کر ایک ☆

دبر ☆

ہر ایک سرین، ایک مستقل عورت ہے

ہر ران، علیحدہ علیحدہ ایک عورت ہے ☆

ناف کے نیچے سے لے کر عضو تناسل کی جڑ تک اور اس کے سیدھے میں پیٹھ اور دونوں کرروٹوں کی جانب سے مل کر ایک عورت ہے۔ ☆

دبر و انشیش کے درمیان کی جگہ ایک مستقل عورت ہے۔ یہ جو اعضا نے عورت گنائے گئے ہیں ان میں سے ہر ایک ایک عضو ہے یعنی ایک چوتھائی سے کم کھل گیا تو نماز ہو جائے گی۔ ☆

### دواہم مسائل:

نمبر ۴:- اگر چند اعضاء میں کچھ کچھ کھلا رہا کہ ہر ایک اس عضو کی چوتھائی سے کم ہے مگر مجموعہ ان کا ان کھلے ہوئے اعضاء میں جو سب سے چھوٹا ہے اس کی

#### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

چوتھائی کے برابر ہے تو نماز نہ ہوئی مثلاً عورت کے کان کا نواں حصہ اور پنڈلی کا نواں حصہ کھلا رہا تو مجموعہ ان دونوں کا کان کی چوتھائی کے برابر ہے۔ لہذا نماز اس صورت میں نہ ہوگی۔ (عاصمیری درد المختار) نمبر ۲:- نماز شروع کرتے وقت اگر کسی عضو کی چوتھائی کھلی رہی یعنی اسی حالت پر اللہ اکبر کہا تو نماز شروع نہ ہوئی۔

#### عورت کے اعضا نے عورت (پردے کے مقام)

- یاد رہے آزاد عورتوں کے لئے علاوہ ان پانچ عضو کے جن کا بیان اوپر گزر سارا بدن عورت ہے اور ان کا چھپانا ہی فطری حسن ہے۔
- اس پردہ میں بدن کے تیس اعضا شامل ہیں۔ ان میں سے جس عضو کی چوتھائی کھل جائے، نماز کا وہی حکم ہے جو اوپر بیان ہوا۔
- (۱) سر یعنی ماتحتے کے اوپر سے گردن کے شروع تک۔
  - (۲) بال جو لٹکتے ہوں۔
  - (۳-۴) دونوں کان۔
  - (۵) گردن۔
  - (۶-۷) دونوں شانے۔
  - (۸-۹) دونوں بازوں کہنیوں سمیت۔
  - (۱۰-۱۱) دونوں کلائیاں یعنی کہنی کے بعد سے گٹوں کے نیچے تک۔
  - (۱۲) سینہ یعنی گلے کے جوڑ سے دونوں پستان کے نیچے تک۔
  - (۱۲-۱۳) دونوں ہاتھ کی پیشہ۔
  - (۱۴-۱۵) دونوں پستان۔

## نماز کا مکمل انسلائیکلو پپڈیا.....باب 4: نمازی کی شرائط

- (۱۷) پیٹ یعنی سینہ کی حد جو اور پڑ کر ہوئی۔ اس حد سے لے کر ناف کے نچلے کنارے تک یعنی ناف کا بھی پیٹ میں ہی شمار ہے۔
- (۱۸) پیٹھ یعنی پیچھے کی جانب سینہ کے مقابل سے کمر تک۔
- (۱۹) دونوں شانوں کے نیچے میں جو جگہ ہے، بغل کے نیچے سینہ کی پہلی حد تک۔
- (۲۰-۲۱) دونوں سرین۔
- (۲۲) فرج۔
- (۲۳) دبر۔
- (۲۴-۲۵) دونوں رانیں یعنی ہر ران چڑھے سے گھٹنے تک یعنی گھٹنوں سمیت آیک عضو ہے گھٹنا ایک عضو نہیں۔
- (۲۶) ناف کے نیچے پیڑا اور اس سے ملی جو جگہ ہے اور ان کے مقابل پیٹھ کی طرف سب مل کر ایک عورت ہے۔
- (۲۷-۲۸) دونوں پنڈلیاں ٹخنوں سمیت۔
- (۲۹-۳۰) دونوں تکوے بعض علماء نے ہاتھ کی پیٹھ اور تکوؤں کو عورت میں داخل نہیں کیا۔

### پردے کے متعلق چند اہم مسائل

مسئلہ نمبر ۱: عورت کا چہرہ اگر چہ عورت نہیں۔ لیکن غیر محروم (دادا، نانا، چچا، ماموں، رضااعت، یہ کہ مثلاً دودھ شریکی بھائی باپ ہو، مصاہرت یہ کہ سر داماد ہو اور غیر محروم وہ لوگ ہیں جن سے ان تینوں رشتہوں میں سے کوئی رشتہ نہ ہو جیسے دیور، جیٹھ، بہنوئی، نندوئی، خالو، پھوپھا اور چچا، ماموں، خالہ، پھوپھی کے بیٹے وغیرہ۔ غیر محروم سے پردہ واجب ہے۔ محروم و غیر محروم کی تعریف کون لوگ محروم ہیں اور

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

کون غیر محرم) کے سامنے منہ کھولنا منع ہے یونہی غیر محرم کو اس کا دیکھنا جائز نہیں۔

**مسئلہ نمبر ۲:** اگر کسی مرد کے پاس ستر کے لئے جائز کپڑا نہیں اور ریشمی ہے تو فرض ہے کہ اس سے ستر کرے اور اسی میں نماز پڑھے البتہ اور کپڑے ہوئے ہوئے مرد کو ریشمی کپڑا پہنانا حرام ہے اور ریشمی کپڑے میں نماز مکروہ تحریمی ہوتی ہے۔

**مسئلہ نمبر ۳:** اگر ننگے شخص کو چٹائی یا بچھونا مل جائے تو اسی سے ستر کرے، ننگا نہ پڑھے۔ یونہی اگر گھاس یا پتوں سے ستر کر سکتا ہے تو یہی کرے۔ (عاملہیری)

**مسئلہ نمبر ۴:** کسی کے پاس بالکل کپڑا نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے اور رکوع و سجده اشارہ سے کرے چاہے دن ہو یا رات گھر میں ہو یا میدان میں۔

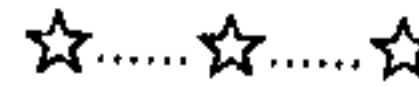
(ہدایہ، در رختار و رد المحتار)

**مسئلہ نمبر ۵:** اگر دوسرے کے پاس کپڑا ہے اور غالب گمان ہے کہ مانگنے سے دے دے گا تو مانگنا واجب ہے۔ (رد المحتار)

**مسئلہ نمبر ۶:** اگر ناپاک کپڑے کے سوا کوئی اور کپڑا نہیں اور پاک کرنے کی کوئی صورت بھی نہیں تو ناپاک ہی کپڑے سے ستر کرے اور ننگا نہ پڑھے۔ (ہدایہ)

**مسئلہ نمبر ۷:** اگر پورے ستر کے لئے کپڑا نہیں اور اتنا ہے کہ بعض اعضا کا ستر ہو جائے گا تو اس سے ستر واجب ہے اور اس کپڑے سے عورت غلیظہ یعنی آگا پیچھا چھپائے اور اتنا ہو کہ ایک ہی چھپا سکتا ہے تو ایک ہی کو چھپائے۔

**مسئلہ نمبر ۸:** اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے چوتھائی ستر کھلتا ہے تو بیٹھ کر پڑھے۔ (در رختار، رد المحتار)



نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

## فصل سوم

### نماز کی تیسرا شرط ..... وقت ﴿نمازوں کے اوقات اور شرعی مسائل﴾

#### نماز فجر کا وقت اور اس کے مسائل

#### شرعی فجر

فجر اسلامی اصطلاح میں صحیح صادق سے لے کر سورج کی کرن چمکنے تک کے وقت کو کہا جاتا ہے۔

#### شرعی صحیح صادق

صحیح صادق ایک روشنی ہے جو سورج نکلنے سے پہلے سورج کے اوپر آسمان کے پوربی کناروں میں دکھائی دیتی ہے اور بڑھتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ تمام آسمان پر پھیل جاتی ہے اور اجالا ہو جاتا ہے۔ اس روشنی کے ظاہر ہوتے ہی سحری کا وقت ختم اور نماز فجر کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ اس روشنی کے پہلے نیچے آسمان میں ایک لمبی سفیدی پورب سے پچھتم کی طرف اٹھتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ جس کے نیچے سارا افق سیاہ ہوتا ہے۔ صحیح صادق اس کے نیچے سے پھوٹ کر اتر دکھن دونوں پہلوؤں پر پھیل کر اوپر بڑھتی ہے۔ یہ لمبی سفیدی صحیح صادق کی سفیدی میں غائب ہو جاتی ہے۔ اس لمبی سفیدی کو صحیح کا ذب کہتے ہیں اس سے فجر کا وقت نہیں ہوتا۔ (قاضی خاں دہار)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

(نوٹ) صحیح صادق کی روشنی میں ان شہروں میں جو ۲۷-۳۸ درجہ یا اس کے قریب عرض بلند پر واقع ہیں (جیسے بریلی، لکھنؤ، کانپور وغیرہ) چھوٹے دنوں میں تقریباً سوا گھنٹہ اور گرمی میں تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ (کچھ کم و بیش) سورج نکلنے سے پہلے ظاہر ہوتی ہے۔

اہم مسئلہ: فجر کی نماز کے لئے تو صحیح صادق کی سفیدی جب چمک کر ذرا اچھیلی شروع ہو اس کا اعتبار کیا جائے اور عشاء پڑھنے اور سحری کھانے میں ابتدائے طلوع صحیح صادق کا اعتبار کریں یعنی فجر اس وقت پڑھیں جب اچھی طرح روشن ہو جائے اور عشاء اور سحری کا وقت اسی دم ختم سمجھیں جب کہ صحیح صادق کی سفیدی ذرا سی بھی شروع ہو۔

(عالمگیری وغیرہ)

## نماز ظہر کا وقت اور اس کے مسائل

### زوال کی شرعی تعریف

زوال یعنی سورج ڈھلنے سے لے کر اس وقت تک ہے کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ سایہ اصلی کے دونا ہو جائے۔ مثلاً ٹھیک دوپہر کو کسی چیز کا سایہ چار انگل تھا اور وہ چیز آٹھ انگل کی ہے تو جب اس چیز کا سایہ کل بیس انگل کا ہو جائے تب ظہر کا وقت ختم ہو گا۔

### سایہ اصلی کی شرعی تعریف:

سایہ اصلی وہ سایہ ہے جو ٹھیک دوپہر کے وقت ہوتا ہے جب آفتاب خط نصف النہار پر پہنچتا ہے یعنی ٹھیک پہنچنے آسان پر کہ پورب پھتحم کا فاصلہ برابر ہوتا

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈ پا..... باب 4: نمازی کی شرائط

ہے تو یہ تھیک دوپہر ہوتی ہے اس جگہ سے ذرا پچھتم کو جھکا اور ظہر کا وقت شروع ہوا۔

(نوٹ) سورج ڈھلنے کی پہچان یہ ہے کہ برابر زمین پر ایک برابر لکڑی سیدھی اس طرح گاڑیں کہ پورب پچھتم بالکل جھکی نہ ہو جتنا سورج اوپنچا ہوتا جائیگا اس لکڑی کا سایہ کم ہوتا جائے گا۔ جب کم ہونارک جائے تو یہ تھیک دوپہر ہے اور یہ سایہ سایہ اصلی ہے اس کے بعد سایہ بڑھنا شروع ہو گا اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ سورج خط نصف النہار سے جھکا اور یہ ظہر کا وقت جمعہ کا وقت وہی ہے جو ظہر کا وقت ہے۔

## نماز عصر کا وقت اور اس کے مسائل

یاد رہے کہ ظہر کا وقت ختم ہوتے ہی عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور سورج ڈوبنے تک رہتا ہے۔

(نوٹ) ان شہروں میں عصر کا وقت کم سے کم تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ ہوتا ہے اور زیادہ سے زیادہ دو گھنٹہ (کچھ کم و بیش) جاڑوں میں یعنی نومبر سے فروری کے تیرے ہفتہ تک تقریباً پونے چار مہینہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ رہتا ہے اور یہ قریب قریب سب سے چھوٹا وقت عصر ہے اور اپریل مئی میں تقریباً پونے دو گھنٹہ (کچھ کم و بیش مختلف تاریخوں میں) اور آخر مئی و جون میں تقریباً دو گھنٹہ کچھ کم و بیش مختلف تاریخوں میں پھر اگست ستمبر میں تقریباً پونے دو گھنٹہ اور آخر اکتوبر تک ڈیڑھ گھنٹہ کے قریب آ جاتا ہے

(محبیہ) یہ جو وقت لکھا گیا ہے وہ مختلف شہروں اور مختلف تاریخوں کے لحاظ سے دو چار چھوٹ کم و بیش بھی ہو گا۔ یہ ایک موٹا اندازہ کرنے کے لئے لکھ دیا ہے۔ جن صاحبوں کو ہر مقام اور ہر تاریخ کا صحیح صحیح وقت معلوم کرنا ہو وہ ہماری الاؤقات ملاحظہ فرمائیں۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 4: نمازی کی شرائط

### نماز مغرب کا وقت اور اس کے مسائل

یاد رہے مغرب کا وقت سورج ڈوبنے کے بعد سے شفق جانے تک ہے۔

### شفق کی شرعی تعریف

شفق سے مراد وہ سپیدی ہے جو سرخی جانے کے بعد پچھتم سے صحیح صادق کی سپیدی کی طرح اتر کر دکھن پھیلی رہتی ہے (ہدایہ، عالمگیری، خانیہ)۔

(نوٹ) یہ وقت ان شہروں میں کم سے کم سوا گھنٹہ اور زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ گھنٹہ ہوتا ہے تقریباً۔ ہر روز جتنا وقت نجرا کا ہوتا ہے، اتنا ہی مغرب کا بھی ہوتا ہے۔

### نماز عشاء کا وقت اور اس کے مسائل

شفق کی سپیدی غائب ہونے کے بعد سے لے کر صحیح صادق شروع ہونے تک ہے۔ شفق کی سپیدی غائب ہونے کے بعد ایک لمبی پورب پچھتم پھیلی ہوئی سپیدی بھی ہوتی ہے اس کا کچھ اعتبار نہیں وہ مثل صحیح کاذب کے ہے۔ اس سے پہلے مغرب کا وقت ختم ہو جاتا ہے اور اس کے ہوتے ہوئے بھی عشاء کا وقت ہو جاتا ہے۔

### نماز وتر کا شرعی وقت:

وتر کا وقت وہی ہے جو عشاء کا وقت ہے۔ البتہ عشاء کی نماز سے پہلے نہیں پڑھی جاسکتی کہ ان میں ترتیب فرض ہے۔ اگر قصد اعشاء کی نماز پڑھنے سے پہلے وتر پڑھ لی تو وتر نہ ہو گی۔ عشاء کے بعد پھر پڑھنا ہو گا۔ ہاں اگر بھول کر وتر پڑھ لی یا بعد کو معلوم ہوا کہ عشاء کی نماز بے وضو پڑھی تھی اور وتر وضو کے ساتھ تو وتر ہو گئی۔ (درستار، عالمگیری)

اہم مسئلہ: جس مخطہ زمین میں جن دنوں میں عشاء کا وقت آتا ہی نہیں تو وہاں ان دنوں میں عشاء اور وتر کی قضا پڑھی جائے۔ (بہار شریعت)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

### ادائیگی نماز کے مستحب اوقات

**مسئلہ نمبر ۱:** فجر میں تاخیر مستحب ہے یعنی جب خوب اجala ہو جائے تو شروع کرے مگر ایسا وقت ہونا مستحب ہے کہ چالیس سے سانحہ آیت ترتیل کے ساتھ پڑھ سکے اور سلام پھیرنے کے بعد پھر اتنا وقت باقی رہے کہ اگر نماز میں فساد ظاہر ہو تو طہارت کر کے ترتیل سے چالیس سے سانحہ آیت دوبارہ پڑھ سکے اور اتنی تاخیر مکروہ ہے کہ آفتاب نکلنے کا شک ہو جائے۔ (قاضی خان وغیرہ)

**مسئلہ نمبر ۲:** عورتوں کے لئے ہمیشہ فجر کی نماز اول وقت میں مستحب ہے اور باقی نمازوں میں بہتر یہ ہے کہ مردوں کی جماعت کا انتظار کریں۔ جب جماعت ہو چکے، تو پڑھیں۔

**مسئلہ نمبر ۳:** جائزے کی ظہر میں جلدی مستحب ہے، گرمی کے دنوں میں دریکر کے پڑھنا مستحب ہے۔ خواہ تنہا پڑھے یا جماعت کے ساتھ۔ البتہ اگر گرمیوں میں ظہر کی نماز جماعت اول وقت میں ہوتی ہو تو مستحب وقت کے لئے جماعت چھوڑنا جائز نہیں۔ موسم ربيع جائزوں کے حکم میں ہے اور خریب گرمیوں کے حکم میں۔ (رد المحتار، عالمگیری)

**مسئلہ نمبر ۴:** جمعہ کا مستحب وقت وہی ہے جو ظہر کے لئے مستحب ہے۔ (ج)

**مسئلہ نمبر ۵:** عصر کی نماز میں ہمیشہ تاخیر مستحب ہے مگر نہ اتنی تاخیر کہ خود آفتاب کے گولہ میں زردی آ جائے کہ اس پر بے تکلف بے غبار و بخار نگاہ جننے لگے۔ دھوپ کی زردی کا اعتبار نہیں۔ (عالمگیری، رد المحتار وغیرہ)

**مسئلہ نمبر ۶:** بہتر یہ ہے کہ ظہر مثل اول میں پڑھے اور عصر مثل ثانی کے بعد۔ (عینۃ)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

**مسئلہ نمبر ۷:** تجربہ سے ثابت ہوا کہ قرص آفتاب میں یہ زردی اس وقت آ جاتی ہے جب غروب میں بیس منٹ باقی رہ جاتے ہیں تو اس قدر وقت کراہت ہے یونہی بعد طلوع بیس منٹ کے بعد جواز نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، بھار شریعت)

**مسئلہ نمبر ۸:** تاخیر سے مراد یہ ہے کہ وقت مستحب کے دو حصے کئے جائیں اور پچھلے حصہ میں نماز ادا کی جائے۔

**مسئلہ نمبر ۹:** بدلي کے دن کے سوا مغرب میں ہمیشہ تقلیل مستحب ہے اور دور کعت سے زائد کی تاخیر مکروہ تھی اور اگر بغیر عذر سفر و مرض وغیرہ اتنی تاخیر کی کہ ستارے گئے تو مکروہ تحریکی۔ (درستار، عالمگیری، فتاویٰ رضویہ)

**مسئلہ نمبر ۱۰:** عشاء میں تہائی رات تک تاخیر مستحب ہے اور آدھی رات تک تاخیر مباح۔ یعنی جب کہ آدھی رات ہونے سے پہلے فرض پڑھ چکے اور اتنی تاخیر کہ رات ڈھل گئی مکروہ ہے کہ باعث تقلیل جماعت ہے۔

(بخاری، درستار، خانیہ)

**مسئلہ نمبر ۱۱:** عشاء کی نماز پڑھنے سے پہلے سونا مکروہ ہے۔

**مسئلہ نمبر ۱۲:** عشاء کی نماز کے بعد دنیا کی باتیں کرنا، قصے کہانی کہنا سننا مکروہ ہے۔ ضروری باتیں تلاوت قرآن شریف اور ذکر اور دینی مسائل اور بزرگوں کے قصے اور مہمان سے بات چیت کرنے میں حرج نہیں۔ یونہی صبح صادق سے آفتاب نکلنے تک ذکر الہی کے سوا ہر بات مکروہ ہے۔ (درستار، درالظاهر)

**مسئلہ نمبر ۱۳:** جو شخص اپنے جانے پر بھروسہ رکھتا ہو اس کو آخرات میں وتر پڑھنا مستحب ہے وہ سونے سے پہلے پڑھ لے۔ پھر اگر آخرات میں

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

آنکھ کھلی تو تہجد پڑھے۔ وتر دوبارہ پڑھنا جائز نہیں۔ (قاضی خان)

مسئلہ نمبر ۱۲: بدلي کے دن عصر اور عشاء میں تخيّل مستحب ہے اور باقی نمازوں میں تاخیر مستحب ہے۔

### ادائیگی نماز کے مکروہ اوقات

طلوع و غروب و نصف النہار (نصف النہار، دوپہر، طلوع، نکنا، غروب، ڈوبنا) ان عینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں۔ نہ فرض، واجب نہ نفل۔ نہ ادا، نہ قضا۔ نہ سجدہ تلاوت نہ سجدہ ہے۔ البتہ اس روز کی عصر کی نماز اگر نہیں پڑھی تو اگرچہ آفتاب ڈوبتا ہو پڑھ لے مگر اتنی دیر کرنا حرام ہے۔

### طلوع کی اصطلاحی تعریف

طلوع سے مراد سورج کا کنارہ نکلنے سے لے کر پورا نکل آنے کے بعد اس وقت تک ہے کہ اس پر آنکھ چندھیانے لگے اور اتنا کل وقت میں منٹ ہے۔

### نصف النہار اور ضحویٰ کبریٰ کے مسائل

مسئلہ نمبر ۱: نصف النہار سے مراد نصف النہار شرعی سے لے کر نصف النہار حقیقی یعنی سورج ڈھلنے تک ہے جس کو ضحوہ کبریٰ کہتے ہیں۔

مسئلہ نمبر ۲: نصف النہار شرعی معلوم کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ آج جس وقت سے صحیح صادق شروع ہوئی اس وقت سے لے کر سورج ڈوبنے تک جتنے سمجھتے ہوں ان کے دو حصہ کرو پہلے حصہ کے ختم پر نصف النہار شرعی شروع ہو جائے گی اور سورج ڈھلتے ہی ختم ہو جائے گی۔ مثلاً آج ۲۰ مارچ کو چھ بجے شام کو سورج ڈوبا اور تقریباً چھ ہی بجے نکلا۔ ۱۲ بجے

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

دن کو ٹھیک دوپہر ہوئی اور ساڑھے چار بجے صبح کو صحیح صادق ہوئی تو کل صحیح صادق سے سورج ڈوبنے تک ساڑھے تیرہ گھنٹے ہوئے جس کا آدھا پونے سات گھنٹے ہوا۔ اب صحیح صادق کے شروع یعنی ساڑھے چار بجے سے یہ پونے سات گھنٹے وقت گزرنے دو تو سوا گیارہ نج جامید گے۔ اب سوا گیارہ بجے نصف النہار شرعی یعنی صحوہ کبریٰ شروع ہوا اور ٹھیک بارہ بجتے ہی جب سورج پچھم کو ڈھلا ضھوئی کبریٰ ختم ہوا۔ اس سے معلوم ہوا کہ آج پون گھنٹے یعنی سوا گیارہ بجے دن سے بارہ بجے تک نصف النہار شرعی رہا یہ اتنا پون گھنٹے کا وقت ناجائز وقت ہے۔

(نوٹ): ان شہروں کے لحاظ سے یہ ایک تقریبی مثال ہے۔ مختلف مقامات و مختلف زمانوں میں کم و بیش بھی ہو گا۔ ہر جگہ اور ہر دن مکا اسی قاعدے سے ٹھیک ٹھیک ضھوہ کبریٰ نکالیں۔

مسئلہ نمبر ۳: جنازہ اگر اوقات ممنوعہ میں لایا گیا تو اسی وقت پڑھیں، جب کوئی کراہت نہ ہو۔ کراہت اس صورت میں ہے کہ پیشتر سے تیار موجود ہے اور دیر کی یہاں تک کہ وقت کراہت آ گیا۔ (عائیگیری، رد المحتار)

مسئلہ نمبر ۴: ان تینوں وقتوں میں تلاوت قرآن مجید بہتر نہیں۔ بہتر یہ ہے کہ ذکر و درود شریف میں مشغول رہے۔ (عائیگیری)

## نوافل کی ادائیگی کے لیے مانع اوقات

یاد رہے بارہ وقوف میں نوافل پڑھنا منع ہے۔ ان اوقات کو تفصیلًا نیچے لکھ دیا گیا ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

(۱) صحیح صادق سے سورج نکلنے تک کوئی نفل جائز نہیں سوا فجر کی دور کعت سنت کے اپنے مذهب کی جماعت کے لئے اقامت ہوئی تو اقامت سے ختم جماعت تک نفل و سنت پڑھنا مکروہ تحریکی ہے۔ البتہ اگر نماز فجر قائم ہو چکی اور جانتا ہے کہ سنت پڑھے گا جب بھی جماعت مل جائے گی اگرچہ قعدہ میں شرکت ہو گی تو حکم ہے کہ جماعت سے دورالگ فجر کی سنت پڑھ کر جماعت میں شریک ہو جائے اور اگر یہ جانتا ہے کہ سنت پڑھوں گا تو جماعت نہ ملے گی اور سنت کے خیال سے جماعت چھوڑی تو یہ ناجائز اور گناہ ہے اور فجر کے سو باقی نمازوں میں اگرچہ یہ جانے کی سنت پڑھ کے جماعت مل جائے گی، سنت پڑھنا جائز نہیں جب کہ جماعت کے لئے اقامت ہوئی۔

(۲) نماز عصر پڑھنے کے بعد سے آفتاب زرد ہونے تک نفل پڑھنا منع ہے۔  
 (۳) سورج ڈوبنے سے لے کر مغرب کی فرض پڑھنے تک نفل جائز نہیں۔  
 (عامگیری، درحقیقار)

(۴) جس وقت امام اپنی جگہ سے جمعہ کے خطبہ کے لئے کھڑا ہوا اس وقت سے لے کر فرض جمعہ ختم ہونے تک نفل منع ہے۔

(۵) عین خطبہ کے وقت اگرچہ پہلا ہو یا دوسرا اور جمعہ کا ہو یا عیدین کا خطبہ ہو یا کسوف و استقادن حج و نکاح کا ہو۔ ہر نماز حتیٰ کہ قضا بھی جائز نہیں مگر صاحب ترتیب کے لئے جمعہ کے خطبہ کے وقت قضا کی اجازت ہے۔ (درحقیقار)

اہم مسئلہ: جمعہ کی سنتیں شروع کر دی تھیں کہ امام خطبہ کے لئے اپنی جگہ سے اٹھا تو چاروں رکعتیں پورا کر لیں۔ (عامگیری)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

(۷) عیدین کی نماز سے پہلے نفل مکروہ ہے چاہے گھر میں پڑھے یا عیدگاہ میں

یا مسجد میں۔ (عامگیری، درختار)

(۸) عیدین کی نماز کے بعد نفل مکروہ ہے جب کہ عیدگاہ یا مسجد میں پڑھے گھر

پڑھنا مکروہ نہیں۔ (عامگیری، درختار)

(۹) عرفات میں جو ظہر و عصر ملا کر پڑھتے ہیں ان کے بیچ میں اور بعد میں بھی

نفل و سنت مکروہ ہے۔

(۱۰) مزدلفہ میں جو مغرب و عشاء جمع کئے جاتے ہیں، فقط ان کے بیچ میں نفل و

سنت پڑھنا مکروہ ہے۔ بعد میں مکروہ نہیں۔ (عامگیری، درختار)

(۱۱) فرض کا وقت تنگ ہوتا ہر نماز یہاں تک کہ سنت فجر و ظہر مکروہ ہے۔

(۱۲) جس بات سے دل بٹے اور اس کو دور کر سکتا ہوتا سے بلا دور کئے ہر نماز

مکروہ ہے جیسے پیشاب یا پاخانہ یا ریاح کا غلبہ ہوتا یہی حالت میں نماز

مکروہ ہے۔ البتہ اگر وقت جاتا ہو تو پڑھ لے اور ایسی نماز پھر دھرائے۔

یونہی کھانا سامنے آ گیا اور اس کی خواہش ہو یا اور کوئی ایسی بات ہو جس سے دل کو اطمینان نہ ہو اور خشوع میں فرق آئے تو ایسی صورت میں نماز

پڑھنا مکروہ ہے۔ (درختار و تیرہ)

اہم مسئلہ: فجر اور ظہر کے پورے وقت اول سے آخر تک بلا کراہت ہیں یعنی یہ نمازیں اپنے وقت کے جس حصہ میں پڑھی جائیں بالکل مکروہ نہیں۔

(بخارائی، بہار شریعت)

## ﴿اذان﴾

اذان واقامت احادیث نبویہ ﷺ کی روشنی میں

### قیامت کے دن مقام مَوْذُن

عَنْ مُعاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُئَوِّذُ نُونٌ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (مسلم شریف)  
 حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے ساہے کہ مَوْذُنُوں کی گرد نہیں قیامت کے دن سب سے زیادہ دراز ہوں گی۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں کہ ”کنایت ست از بزرگی و گردن فرازی ایشان دران روز“ (اشعیۃ اللمعات جلد اول ص ۳۱۲) یعنی اس حدیث میں قیامت کے دن مَوْذُنُوں کی بزرگی اور اعلیٰ منصب سے کنایہ کیا گیا ہے۔

### دوزخ سے نجات

عَنْ أَبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذْنَ سَبْحَ رِسْنِينَ مُحْتَسِبًا كُتِبَ لَهُ بَرَائَةً مِّنَ النَّارِ۔ (ترمذی، ابن ماجہ)  
 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صرف ثواب کی غرض سے سات برس اذان کہے اس کے لیے دوزخ سے نجات لکھی جاتی ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا نمازی کی شرائط

### اذان اور تکبیر کا فرق

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبَلَالٍ إِذَا  
أَذَنْتَ فَتَرَسَّلَ وَإِذَا أَقْمَتَ فَاحْدُرْ وَاجْعَلْ بَيْنَ أَذَانِكَ وَاقْامَتِكَ  
قَدْرَ مَا يَقْرُغُ الْأَكْلُ مِنْ أَكْلِهِ وَالشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ وَالْمُعْتَصِرُ إِذَا  
دَخَلَ لِقَضَاءِ حَاجَتِهِ وَلَا تَقْوِمُوا حَتَّى تَرَوْنِي (ترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریمہ نبیلہ نے حضرت بلاں جن شہزادے سے فرمایا کہ جب  
اذان کہو تو نہ سبھ کہو اور جب تکبیر کہو تو جلدی جلدی کہو اور اذان و تکبیر کے درمیان اتنا فاصلہ  
رکھو کہ فارغ ہو جائے کھانے والا اپنے کھانے سے اور پینے والا اپنے پینے سے اور قضاۓ حاجت  
کرنے والا اپنی حاجت کو رفع کرنے سے اور تاویتیکہ مجھے دیکھنے لو نماز کے لیے نہ کھڑے ہو۔

### اذان کا جواب

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَاصٍ قَالَ إِنِّي لِعِنْدِي مُعَاوِيَةً إِذَا أَذْنَ مُؤْذِنَهُ فَقَالَ  
مُعَاوِيَةَ كَمَا قَالَ مُؤْذِنَهُ حَتَّى إِذَا قَالَ حَسَنٌ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَلَمَّا قَالَ حَسَنٌ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا  
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَقَالَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا قَالَ الْمُؤْذِنُ ثُمَّ قَالَ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ

(احمد، مشکوہ)

حضرت علقہ بنیٹھا نے فرمایا کہ میں حضرت معاویہ بنیٹھا کے پاس بیٹھا تھا کہ ان کے موذن نے  
اذان پڑھی۔ حضرت معاویہ بنیٹھا نے بھی وہی الفاظ کہے جو موذن نے کہے۔ یہاں تک کہ  
جب موذن نے حسین علی الصلاۃ کہا تو حضرت معاویہ بنیٹھا نے لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہا اور جب

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

موزن نے حی علی الفلاح کہا تو حضرت معاویہ نے لاحول ولا قوۃ الا بالله العلی العظیم کہا اور اس کے بعد حضرت معاویہ رض نے وہی کہا جو موزن نے کہا پھر حضرت معاویہ رض نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ اسی طرح فرماتے تھے۔

### اذان کا ثواب حدیث رسول ﷺ کی روشنی میں:

اذان کا ثواب حدیثوں میں بہت آیا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اذان کہنے میں کتنا ثواب ہے، اس پر آپس میں تواریخ چلتی۔ (رواہ احمد)

اہم مسئلہ: اذان شعائر اسلام سے ہے کہ اگر کسی شہر یا گاؤں یا محلہ کے لوگ اذان دینا چھوڑ دیں تو بادشاہ اسلام ان پر جبر کرے اور نہ مانیں تو قبال کرے۔ (قاضی خان)

## ﴿اذان کے شرعی مسائل﴾

### اذان کے الفاظ مع طریقہ

خارج مسجد اوپنجی جگہ قبلہ رخ کھڑے ہو کر کانوں کے سوراخوں میں انگلیاں ڈال کر یا کانوں پر ہاتھ رکھ کر (اللہ اکبرُ اللہ اکبرُ ) کہے یہ دونوں مل کر ایک کلمہ ہوا۔

پھر ذرا نہشہر کر (اللہ اکبرُ اللہ اکبرُ ) کہے یہ دونوں مل کر ایک کلمہ ہوا۔

پھر دو دفعہ (اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ) کہے۔

پھر دو دفعہ (اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ) کہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... نمازی کی شرائط باب ۴:

پھر دوسرے طرف منہ پھیر کر دوبار (حَمْدٌ لِلّٰهِ عَلَى الْفَلَاحِ) کہے۔

پھر باہمیں طرف منہ کرے اور (حَمْدٌ لِلّٰهِ عَلَى الْفَلَاحِ) دوبار کہے۔

پھر قبلہ کو منہ کر لے اور (اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ) کہے یہ بھی ایک کلمہ ہوا۔

پھر ایک بار (لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ) کہے۔

### اذان کے بعد کی دعاء:

اذان ختم کرنے کے بعد پہلے درود شریف پڑھے، پھر یہ دعا پڑھئے:-

سننے والے کے لیے بھی یہ ضروری ہے کہ وہ سننے کے بعد پہلے درود شریف

پڑھے پھر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اِتِ سَيِّدَنَا  
مُحَمَّدَ نَوْسِيْلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا  
مَحْمُودًاً اِنَّ الَّذِي وَعَدَ تَهْ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا  
تُخْلِفُ الْمِيعَادَ.

### اہم مسئلہ:

نجر کی اذان میں حَمْدٌ لِلّٰهِ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دوبارہ الصلوٰۃُ خَیْرٌ مِنَ  
النُّوْمِ بھی کہے کہ مستحب ہے اگر نہ کہا جب بھی اذان ہو جائے گی۔

### اذان کے متعلق شرعی مسائل

مسئلہ نمبر ۱: یاد رہے اذان پانچوں وقت کی فرض نماز کے وقت کہنی لازم ہے۔

مسئلہ نمبر ۲: جمعہ کے لیے بھی اذان کہنا لازم ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

مسئلہ نمبر ۳: اس وقت جب جماعت مستحبہ کے ساتھ مسجد میں وقت پر ادا کی جائیں تو ان کے لئے اذان سنت موکدہ ہے اور اس کا حکم مثل واجب کے ہے۔

مسئلہ نمبر ۴: یہ بھی یاد رہے کہ اگر اذان نہ کہی گئی تو وہاں کے سب لوگ گنہگار ہوں گے۔ (خانیہ، ہندیہ، دریخار، ردالحقار)

مسئلہ نمبر ۵: مسجد میں بلا اذان واقامت کے جماعت پڑھنا مکروہ ہے۔ (عاملگیری)

مسئلہ نمبر ۶: اگر کوئی شخص گھر میں نماز پڑھے اور اذان نہ کہے تو کراہت نہیں۔ اس لئے کہ وہاں کی مسجد کی اذان اس کے لئے کافی ہے لیکن کہہ لینا مستحب ہے۔

مسئلہ نمبر ۷: وقت ہونے کے بعد اذان کہی جائے اگر وقت سے پہلے کہی گئی تو وقت ہونے پر پھر کہی جائے۔ (قاضی خاں، شرح وقاریہ، عاملگیری وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۸: اذان کا وقت وہی ہے جو نماز کا ہے۔

مسئلہ نمبر ۹: اذان کا مستحب وقت وہی ہے جو نماز کا مستحب وقت ہے۔

مسئلہ نمبر ۱۰: اگر اول وقت اذان ہوئی اور آخر وقت میں نماز تو بھی سنت اذان ادا ہو گئی۔ (دریخار و ردالحقار)

مسئلہ نمبر ۱۱: فرض نمازوں کے سوا کسی نماز کے لئے اذان نہیں نہ وتر میں، نہ جنازہ میں، نہ عیدین میں، نہ نذر میں، نہ سفن دو ایوب میں، نہ تراوتی میں، نہ استقاء میں، نہ چاشت میں، نہ کسوف و خسوف میں، نہ نفل نمازوں میں۔ (عاملگیری وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۱۲: عورتوں کو اذان واقامت کہنا مکروہ تحریکی ہے۔ اگر کہیں گی، گنہگار ہوں گی اور ان کی اذان پھر سے کہی جائے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

مسئلہ نمبر ۱۳: عورتیں اپنی نماز ادا پڑھیں یا قضا اس کے لئے اذان واقعات مکروہ ہے۔ اگرچہ جماعت سے پڑھیں حالانکہ ان کی جماعت خود مکروہ ہے۔ (درستار وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۱۴: سمجھدار بچہ اور انند ہے اور بے وضو کی اذان صحیح ہے۔ (درستار)

مسئلہ نمبر ۱۵: مگر بے وضواذان کہنا مکروہ ہے۔ (مراتی الفلاح)

مسئلہ نمبر ۱۶: جمعہ کے دن شہر میں ظہر کی نماز کے لئے اذان ناجائز ہے۔ اگرچہ ظہر پڑھنے والے معدود رہوں جن پر جمعہ فرض نہ ہو۔ (درستار و درالختار)

مسئلہ نمبر ۱۷: اذان وہ کہے جو نماز کے وقت کو پہچانتا ہو۔ اور وقت نہ پہچانتا ہو تو اس ثواب کے لائق نہیں جو موزن کے لئے ہے۔ (بنازیہ، عالمگیری،

غدیہ، قاضی خاں)

مسئلہ نمبر ۱۸: اگر موزن ہی امام بھی ہو تو بہتر ہے۔ (عالمگیری)

مسئلہ نمبر ۱۹: اذان کے شیع میں بات چیت کرنا منع ہے اگر کچھ بات کی تو پھر سے اذان کہے۔ (صیری)

مسئلہ نمبر ۲۰: اذان میں لحن حرام ہے یعنی گانے کے طور پر اذان دینا یا اللہ کے الف کو مد کے ساتھ کہنا یا اکبر کے الف کو کھینچ کر آکبر کہنا یا اکبر کی ب کو کھینچ کر اکبار کر دینا۔ یہ سب حرام ہے۔ البتہ اچھی اور اوپری آواز سے اذان کہنا بہتر ہے۔ (ہندیہ و درستار و درالختار)

مسئلہ نمبر ۲۱: اگر اذان آہستہ ہوئی تو پھر اذان کہی جائے اور پہلی جماعت، جماعت اولی نہیں۔ (قاضی خاں)

مسئلہ نمبر ۲۲: اذان مینارے یہ پر کہی جائے یا خارج مسجد کہی جائے، مسجد میں اذان نہ کہے۔ (خلاصہ عالمگیری و قاضی خاں)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

### اذان کے جواب

جب اذان سنتے تو جواب دینے کا حکم ہے یعنی مودن جو کلمہ کہے اس کے بعد سنتے والا بھی وہی کلمہ کہے۔

مگر حَيَّ عَلَى الصَّلُوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حُوْلَ  
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کہے بلکہ اتنا اور بڑھائے مَا شاء اللَّهُ  
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ۔ (رد المحتار و عالمگیری)

اور فجر کی اذان میں جب الْصَّلُوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ سنتے تو اس کے جواب  
میں صَدَقَتْ وَبَرَدَتْ وَبِالْحَقِّ نَطَقَتْ کہے۔ (در مختار و رد المحتار)

### ﴿اذان سُننے کا ادب﴾

### چاراً، ہم مسائل

- مسئلہ نمبر ۱: جب بھی اذان کا جواب دے۔ حیض و نفاس والی عورت پر اور خطبہ  
سنتے والے اور نماز جنازہ پڑھنے والے اور جو جماع میں مشغول ہے  
یا قضاۓ حاجت میں ہوان پر واجب نہیں۔

مسئلہ نمبر ۲: جب اذان ہوتا تھی دیر کے لئے سلام کلام اور سلام کا جواب تمام  
اشغال موقوف کر دے یہاں تک کہ قرآن مجید کی تلاوت میں اذان  
کی آواز آئے تو تلاوت روک دے اور اذان کو غور سے سنے اور  
جواب دے اور یہی اقامت میں بھی کرو۔ (در مختار، عالمگیری)

مسئلہ نمبر ۳: جواذان کے وقت باتوں میں مشغول رہے اس پر معاذ اللہ خاتمه برآ

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

ہونے کا خوف ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

مسئلہ نمبر ۳: راستہ چل رہا تھا کہ اذان کی آواز آئی تو اتنی دریکھڑا ہو جائے، نہیں  
اور جواب دے۔ (عائشیہ، برازیہ)

### ﴿اقامت﴾

#### اقامت کے شرعی مسائل و احکام:

اقامت مثل اذان کے ہے یعنی جو احکام اذان کے بیان کئے گئے وہی  
سب اقامت کے بھی ہیں۔ البتہ چند باتوں میں فرق ہے۔

مسئلہ نمبر ۱: اقامت میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد قُدُّمَةَ الصَّلَاةِ دوبار  
کہیں اور اس میں کچھ آواز اور نجی ہو مگر اتنی نہیں کہ جتنی اذان میں  
ہوتی ہے بلکہ اتنی ہو کہ سب حاضرین تک آواز پہنچ جائے۔

مسئلہ نمبر ۲: اقامت کے کلمات جلد جلد کہیں درمیان میں سکتہ نہ کریں نہ کانوں  
پر ہاتھ رکھیں نہ کانوں میں انگلیاں ڈالیں۔

مسئلہ نمبر ۳: صبح کی اقامت میں الْصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ نہ کہے۔ اقامت مسجد  
کے اندر کہی جائے۔

مسئلہ نمبر ۴: اگر امام نے اقامت کبھی توقُّدُ قَامَةَ الصَّلَاةِ کے وقت آگے بڑھ  
کر مصلی پر چلا جائے۔ (دریغہ اور دریغہ، غذیۃ، عائشیہ، عائشیہ، غیرہ)۔

مسئلہ نمبر ۵: اقامت میں بھی حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے  
وقت دانہنے باعیں منہ پھیرے (دریغہ)۔

مسئلہ نمبر ۶: اقامت کے وقت کوئی شخص آیا تو اسے کھڑے ہو کر انتظار کر

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 4: نمازی کی شرائط

مکروہ ہے بلکہ بیٹھ جائے جب حَتَّیٰ عَلَیِ الْفَلَاحِ کہا جائے اس وقت کھڑا ہو یونہی جو لوگ مسجد میں موجود ہیں وہ بھی بیٹھے رہیں جب مکسر حَتَّیٰ عَلَیِ الْفَلَاحِ پر پہنچے اس وقت انھیں یہی حکم امام کے لئے بھی ہے۔ (عائیری)

(نوٹ): آج کل اکثر جگہ روانچ پڑ گیا ہے کہ جب تک امام مصلی پر کھڑا نہ ہو جائے اس وقت تک تکبیر نہیں کہی جاتی۔ یہ خلاف سنت ہے۔

مسئلہ نمبر ۱: اذان کے نیچ میں اور اسی طرح اقامت کے نیچ میں بولنا ناجائز ہے اگر کوئی شخص موذن و مکبر کو سلام کرے تو اس کا جواب نہ دیں اور اذان و اقامت کے ختم ہونے کے بعد بھی جواب دینا واجب نہیں۔ (عائیری)

## ﴿اقامت کے جواب﴾

### آئندہ اہم مسائل

مسئلہ نمبر ۱: اقامت کا جواب مستحب ہے اس کا جواب بھی اذان کے جواب کی طرح ہے۔ فرق اتنا ہے کہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے جواب میں آقا مَهَّا اللَّهُ وَأَدَمَهَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ کہے۔ (عائیری)

مسئلہ نمبر ۲: یا یہ کہے آقا مَهَّا اللَّهُ وَأَدَمَهَا وَجَعَلْنَا مِنْ صَالِحِي أَهْلَهَا أَحْيَاءً أوْ أَفْوَاتًا۔ (بہار شریعت)

مسئلہ نمبر ۳: اگر اذان کے وقت جواب نہ دیا تو اگر زیادہ دیر نہ ہو تو اب دے لے۔ (درستار)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

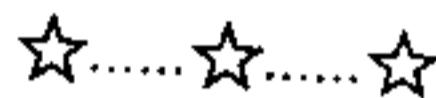
مسئلہ نمبر ۳: خطبہ کی اذان کا جواب زبان سے دینا مقتدیوں کو جائز  
نہیں۔ (درخشار)

مسئلہ نمبر ۵ اذان و اقامت کے درمیان وقفہ کرنا سنت ہے۔

مسئلہ نمبر ۶ اذان کہتے ہی اقامت کہہ دینا مکروہ ہے۔

مسئلہ نمبر ۷ مغرب میں وقفہ تین چھوٹی یا ایک بڑی آیت پڑھنے کے برابر ہو۔

مسئلہ نمبر ۸ باقی نمازوں میں اذان و اقامت کے درمیان اتنی دیر تک ٹھہرے کہ جو لوگ جماعت کے پابند ہیں وہ آ جائیں مگر اتنا انتظار نہ کیا جائے  
کہ وقت کراہت آ جائے۔



## فصل چہارم

### نماز کی چوتھی شرط

﴿استقبال قبله﴾

#### نماز کی چوتھی شرط استقبال قبلہ

یاد رہے نماز کی چوتھی شرط استقبال قبلہ ہے۔ یعنی کعبہ شریف کی طرف منہ کرنا۔

اہم مسئلہ: نماز اللہ ہی کے لئے پڑھی جائے اور اسی کے لئے سجدہ کیا جائے نہ کہ کعبہ کو۔ اگر معاذ اللہ کسی نے کعبہ کے لئے سجدہ کیا تو حرام و گناہ کبیرہ کیا اور اگر کعبہ کی عبادت کی نیت کی جب تو کھلا کافر ہے۔ اس لئے کہ خدا کے سوا کسی اور کی عبادت کفر ہے۔ (درستار و افادات رضویہ)

#### غیر قبلہ نماز کی ادائیگی کی صورتیں مع شرعی مسائل

مسئلہ نمبر ۱: جو شخص قبلہ کی طرف منہ کرنے سے مجبور ہو تو وہ جس رخ نماز پڑھ سکے، پڑھ لے اور بعد میں نماز دہرانے کی ضرورت نہیں۔ (یند)

مسئلہ نمبر ۲: یہاں میں اتنی طاقت نہیں کہ منہ کعبہ شریف کی طرف کر سکے اور وہاں کوئی ایسا نہیں جو اس کا منہ کعبہ کی طرف کرادے تو جس رخ پڑھے

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 4: نمازی کی شرائط

نماز ہو جائے گی۔

مسئلہ نمبر ۱: کسی کے پاس اپنا یا امانت کا مال ہے اور جانتا ہے کہ قبلہ رو ہونے میں چوری ہو جائے گی تو جس طرف چاہے، پڑھے۔

مسئلہ نمبر ۲: شریر جانور پر سوار ہے کہ اتر نے نہیں دیتا یا اتر تو جائے گا مگر بے مد گار کے سوار نہ ہونے دے گا یا یہ بوڑھا ہے کہ پھر خود سوار نہ ہو سکے گا اور کوئی ایسا نہیں جو سوار کر ادے تو جس رخ بھی نماز پڑھے ہو جائے گی۔

مسئلہ نمبر ۳: اگر سواری رو کرنے پر قادر ہے تو روک کر پڑھے اور ممکن ہو تو قبلہ کو منہ کرے ورنہ جیسے بھی ہو سکے پڑھے۔ اگر سواری رو کرنے میں قافلہ نظر سے چھپ جائے گا تو سواری خہرا تا بھی ضروری نہیں چلتے ہی پڑھے۔ (رد المحتار)

مسئلہ نمبر ۴: چلتی کشتی میں نماز پڑھے تو تحریمہ کے وقت قبلہ کو منہ کرے اور جیسے کشتی گھومتی جائے خود بھی قبلہ کو منہ پھیرتا رہے چاہے فرض نماز ہو یا نفل۔ (غایۃ)

### قبلہ معلوم نہ ہونے کی صورت میں احکام

مسئلہ نمبر ۵: اگر قبلہ نہ معلوم ہوا اور کوئی بتانے والا بھی نہ ہو تو سوچے جدھر قبلہ ہونے پر دل جسے اسی طرف نماز پڑھے اس کے حق میں وہی قبلہ ہے۔ (مذہب)

مسئلہ نمبر ۶: تحری کر کے یعنی سوچ کر نماز پڑھی بعد میں معلوم ہوا کہ قبلہ کی طرف

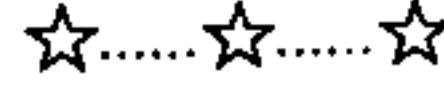
## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 4: نمازی کی شرائط

نماز نہیں پڑھی تو دہرانے کی ضرورت نہیں، یہ نماز ہو گئی۔ (مذیہ)

**مسئلہ نمبر ۳:** تحری کر کے نماز پڑھ رہا تھا اور درمیان میں اگرچہ سجدہ سہو میں ہو، رائے بدل گئی یا غلطی معلوم ہوئی تو فرض ہے کہ فوراً گھوم جائے اور پہلے جتنی پڑھ چکا ہے اس میں خرابی نہ آئے گی۔ اسی طرح اگر چار رکعتیں چار طرف میں پڑھی، جائز ہے اور اگر فوراً نہ گھوما اور تین بار سبحان اللہ کہنے کے برابر دیر کی تو نمازنہ ہوئی۔  
(درستار ورد المختار)

**مسئلہ نمبر ۴:** نمازی نے قبلہ سے بلا عذر قصد اسینہ پھیر دیا اگرچہ فوراً ہی قبلہ کی طرف ہو گیا، نماز جاتی رہی اور اگر بلا قصد پھر گیا اور تین تسبیح کا وقفہ نہ ہوا تو نماز ہو گئی۔ (بینہ و بحر)

**مسئلہ نمبر ۵:** اگر صرف منه قبلہ سے پھرا تو واجب ہے کہ فوراً قبلہ کی طرف کرے نمازنہ جائے گی۔ مگر بلا عذر پھرنا مکروہ ہے۔ (بینہ)



## فصل پنجم

### نماز کی پانچویں شرط.....نیت کرنا

#### نیت کی شرعی تعریف

نیت سے مراد دل کا پکا ارادہ ہے محض تصور و خیال کافی نہیں جب تک  
ارادہ نہ ہو۔

#### نیت کے متعلق چار اہم مسائل

مسئلہ نمبر ۱: اگر زبان سے بھی کہہ لے تو اچھا ہے مثلاً یوں کہ نیت کی میں نے  
دور رکعت فرض فجر کی اللہ تعالیٰ کے سامنے منہ میرا کعبہ شریف کی  
طرف اللہ اکبر۔

مسئلہ نمبر ۲: مقتدی کو اقتداء کی نیت بھی ضروری ہے۔

مسئلہ نمبر ۳: امام نے امام ہونے کی نیت نہ کی جب بھی مقتدیوں کی نماز اس کے  
پیچھے صحیح ہے لیکن ثواب جماعت نہ پائے گا۔

مسئلہ نمبر ۴: نماز جنازہ کی نیت یہ ہے۔ نیت کی میں نے نماز کی اللہ کیلئے اور  
درود پاک نبی کریم ﷺ کے لیے اور دعا کی اس میت کیلئے،  
اللہ اکبر۔



## نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

### فصل ششم

#### نماز کی چھٹی شرط

﴿تکبیر تحریمہ﴾

#### تکبیر تحریمہ شرعی تعریف

نیت کے فوراً بعد جو اللہ اکبر کی جاتی ہے اس کو تکبیر تحریمہ کہتے ہیں۔ اس تکبیر کے کہتے ہی نماز شروع ہو جاتی ہے، اور یہ تکبیر کہنا فرض ہے کیونکہ اس کے بغیر نماز شروع نہیں ہوتی۔

#### اہم مسئلہ:

مقتدی نے امام سے پہلے تکبیر تحریمہ کہہ لی تو جماعت میں شامل نہ ہوا۔

﴿نماز کا طریقہ..... آسان انداز میں﴾

#### نماز کا طریقہ

اب جب کہ نماز کی چھ شرائط یعنی (طہارت، ستر عورت، وقت، استقبال قبلہ،) ان سب کا مخفف ہے طساویت۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

ٹ = سے طہارت

س = سے ستر

ا = سے استقبال ک قبلہ

و، وقت

ن = نیت

ت = تکبیر تحریمہ

نیت اور تکبیر تحریمہ کے مسائل بیان ہو چکے تو نماز پڑھنے کا طریقہ بیان کیا

جاتا ہے۔

سب سے پہلے باوضو ہو۔

### قیام کا طریقہ

پھر قبلہ کی طرف منہ کرے۔ ☆

پھر اس طرح کھڑا ہو کہ دونوں پنجوں میں چار انگل (انگلیوں) کا فاصلہ رہے۔ ☆

پھر دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائے اس طرح کہ انگوٹھے کانوں کی لو سے ☆

چھو جائیں اور باقی انگلیاں اپنے حال پر رہیں اس طرح کہ نہ بالکل ملی ہوں اور نہ بہت پھیلی ہوں اور یاد رہے ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں اور نگاہ

سجدہ کی جگہ پر ہو۔

پھر جس وقت کی جو نماز پڑھنی ہو دل میں اس کا پکا ارادہ کرے مطلب نیت کرے ☆

پھر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لا کر ناف کے نیچے باندھ لے اور ہاتھ اس ☆

طرح باندھے کہ وہنی ہتھیلی کی گدی باعیں کلائی کے سرے پر ہو اور درمیان کی تینوں انگلیاں باعیں کلائی کی پیٹھے اور انگوٹھا اور چھوٹی انگلی کلائی کے اغل

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

بغل میں ہو مطلب اس طرح محسوس ہو کے ان سے کلائی تھامی ہوئی ہے۔

☆ پھر شناہ پڑھے یعنی:-

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ  
غَيْرُكَ پھر آعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ

☆ پھر تعوذ پڑھے یعنی:-

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ

☆ پھر تسمیہ پڑھے یعنی:-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

☆ پھر الحمد پوری پڑھے اور ختم پر آہستہ سے آمین کہے۔

☆ پھر اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھیں یا ایسی ایک آیت پڑھے  
جو تین آیتوں کے برابر ہو۔

## ركوع کا طریقہ

☆ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں اس طرح جائے کہ گھسنوں کو ہاتھ سے پکڑے  
اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں خوب پھیلی ہوں اور پیٹھ پیٹھی  
ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو۔ اونچائی کیا جانہ ہو اور نظر پاؤں کی طرف ہو  
پھر کم سے کم تین پار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہے۔

☆ یاد رہے ایک مرتبہ تسبیح کہنا فرض ہے اور اس سے زیادہ مرتبہ سنت ہے۔

☆ پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَہ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور جو منفرد یعنی  
اکیلا ہوتا اس کے بعد رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈ یا..... باب 4: نمازی کی شرائط

### سجدہ کا طریقہ

- پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھے۔ ☆
- پھر ہاتھ۔ ☆
- پھر دونوں ہاتھوں کے نیچے میں سر رکھے۔ ☆
- پھر سبھی اس طرح کہ پہلے ناک پھر ما تھا اور یاد رہے کہ ناک کی ہڈی زمین پر جم جائے اور نظر ناک کی طرف رہے اور بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کورانوں سے اور رانوں کو چند لیوں سے جدار رکھے اور پاؤں کی سب انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھے اس طرح کہ انگلیوں کا سارا پیٹ زمین پر جمار ہے اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔
- پھر کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہے۔ ☆

### قعدہ کا طریقہ

- پھر راٹھائے اس طرح کہ پہلے پیشانی۔ ☆
- پھر ناک۔ ☆
- پھر منہ۔ ☆
- پھر ہاتھ۔ ☆
- اور پھر داہنا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ کرے اور پایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے۔ ☆
- پھر ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھے اور وہ اس طرح کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں اور انگلیوں کا سرا گھٹنے کے پاس ہو۔ ☆
- پھر ذرا اٹھہ کر اللہ اکبر کہتا ہوا دوسرا سجدہ کرے یہ سجدہ بھی پہلے کی طرح کرے۔ ☆

## نمایز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

- ☆ پھر سراٹھائے اور ہاتھو کو گھٹنے پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے۔
- ☆ یاد رہے کہ اٹھتے وقت بلا عذر ہاتھو زمین پر نہ ٹیکے۔ اس طرح ایک رکعت پوری ہو گی۔

## دوسری رکعت کا اہم مسئلہ

- ☆ اب پھر صرف بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھ کر الْحَمْدُ لِلَّهِ اور پھر سورۃ پڑھئے اور پہلے کی طرح رکوع اور سجدہ کرے۔

## التحیات کا طریقہ

- ☆ پھر جب دوسرے سجدہ سے سراٹھائے تو داہنا قدم کھڑا کر کے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے

☆ پھر اس طرح التحیات پڑھئے:

اَكْتَبِيَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيَّاتُ طَسَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ طَسَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پڑھئے۔

☆ یاد رہے اس کو تشهد کہتے ہیں۔

☆ پھر جب کلمہ لا کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی نیچے (درمیان) کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھوٹی انگلی اور اس کے پاس والی ہتھیلی سے ملا دے۔

☆ پھر جب لفظ لا پہنچے تو کلمہ کی انگلی (شہادت والی انگلی) اٹھائے لیکن یاد

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 4: نمازی کی شرائط

رکھے ادھر ادھرنہ ہلائے۔

پھر جب الا کے کلمہ پر پہنچ تو انگلی گرادے۔ ☆

پھر سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے۔ ☆

### درود اور سلام کا طریقہ

☆ اب اگر دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہوں تو اٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے  
مگر یاد رکھے فرض کی ان رکعتوں میں الحمد کے ساتھ سورۃ ملانا ضروری  
نہیں۔ اور رہا مسئلہ پچھلا قعدہ جس کے بعد نماز ختم کرنی ہواں میں تشهد  
کے بعد درود شریف پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

☆ پھر یہ والی دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

☆ یا اور کوئی دعائے ماثور پڑھے۔

☆ یا پھر یہ دعا پڑھے:

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....  
باب 4: نمازی کی شرائط

رَبَّنَا إِتَّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَنَا عَذَابَ النَّارِ

اور اس کو بغير اللہِمَّ کے نہ پڑھے۔ ☆

پھر داہنے شانہ (کندھا) کی طرف منہ کر کے السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہے۔ ☆

پھر اسی طرح باعین طرف منہ کر کے السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہے۔ ☆

اس طرح نماز ختم ہو گئی۔ ☆

### نماز کے بعد دعا کا طریقہ

☆ اس کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر کوئی دعا مانگے مثلاً

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيرًا وَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا

أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

يَا اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ

حِنَّا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَادْخُلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا

وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْأُكَرَامِ طَرَبَنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا

حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَنَا عَذَابَ النَّارِ وَصَلَّى اللَّهُ

تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَعَلَى أَكْهٖ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط (آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ)

اور منہ پر ہاتھ پھیرے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

### (نوٹ): چند اہم مسائل

نمبر۱: نماز کا یہ طریقہ امام یا تنہا مرد کے پڑھنے کا ہے۔

نمبر۲: اور اگر نمازی مقتدی ہو یعنی جماعت کے ساتھ امام کے پیچھے پڑھتا ہو تو  
قرات نہ کرے یعنی الحمد اور سورۃ نہ پڑھے چاہے امام زور سے قرات کرتا  
ہو یا آہستہ۔

نمبر۳: امام کے پیچھے کسی نماز میں قرات جائز نہیں۔

نمبر۴: اگر نمازی عورت ہو تو عکسیر تحریمہ کے وقت موئذن ہے تک ہاتھ اٹھائے اور  
بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کے اوپر دائی ہتھیلی رکھے اور  
رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف اتنا کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دے، زور نہ دے  
اور ہاتھ کی انگلیاں ملی رہیں اور پیٹھ اور پاؤں جھکے رہیں۔ مردوں کی طرح  
خوب سیدھی نہ کر دے اور سجدہ میں سمٹ کر سجدہ کرے یعنی بازوں کروٹوں سے  
ٹلا دے اور پیٹ ران سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے ملا  
دے اور دونوں پاؤں پیچھے نکال دے اور قعدہ میں دونوں پاؤں دائی جانب  
نکال دے۔ اور بائیں سرین پر بیٹھے اور ہاتھ بیچ ران پر رکھے۔

نمبر۵: حضرت امام غزالی نے فرمایا کہ جب التحیات پڑھنے بیٹھے تو اپنے دل میں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک صورت کو حاضر کرے اور حضور  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خیال دل میں جما کر کہے السلام عليك ايها  
النبي ورحمة الله وبركاته اور یقین جانے کہ یہ سلام حضور صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم کو پہنچتا ہے اور حضور اس کا جواب اس سے بڑھ کر دے  
ہیں۔ (احیاء العلوم جلد اول) ص ۱۲

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۴: نمازی کی شرائط

نمبر ۶: سلام میں اکیلا نمازی اپنے داہنے سلام میں ان فرشتوں پر سلام کی نیت رکھے جو دامنی طرف اور باعیں طرف سلام میں باعیں طرف کے فرشتوں کی نیت کرے اور اگر نمازی امام ہو تو ان سب کے ساتھ داہنے طرف کے مرد مقتدیوں کی بھی نیت کرے اور اسی طرح باعیں سلام میں باعیں طرف کے انہیں سب کی نیت کرے اور اگر مقتدی ہو تو ان سب کے ساتھ امام کو بھی شامل کرے۔ اسی طرف کے سلام میں جس طرف امام پڑھے اور اگر امام سامنے پڑھے تو دونوں سلام امام کو شامل رکھے۔

☆.....☆.....☆

## باب 5

### ذکر و دعا کا بیان

#### فصل اول

#### فرض نماز کے بعد ذکر کی شرعی حیثیت

اللہ تعالیٰ نے حضرت انسان کی تخلیق فرمائی تو اس کی جسمانی اور روحانی نشوونما کا بھی بندوبست فرمادیا۔ روحانی نشوونما کیلئے نظام عبادات مقرر فرمایا اور اس کے بعد انسان کو ذکر کی تلقین فرمائی کہ اس دنیا کی مصیبتوں اور پریشانیوں سے بچنا چاہتے ہو تو مجھے خدا نے بزرگ و برتر کو یاد کر لیا کرو جو تمہارا خالق و مالک ہے۔ اگر زندگی میں تمہیں ایک راستہ بتا دوں جو تمہارے خزان رسیدہ باغ کو دوبارہ بہر آشا کر دے گا، جو تمہارے دلوں کی ویران کھیتوں کو دوبارہ سر بزرو شاداب بنادے گا، جو تمہارے حزن والم کو فرحت و سکون کی لذتوں سے بدل دے گا وہ راستہ میرے ذکر کا راستہ ہے۔

الا يذكُرَ اللَّهُ تَطْمِنُ الْقُلُوبُ (القرآن)

ترجمہ: خبردار اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی دل اطمینان کی دولت حاصل کرتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ کیا اس ذکر کا وقت مقرر ہے، کیا کوئی ایسی قید ہے کہ فلاں وقت ذکر نکر دہ ہے اور فلاں وقت مستحب آئیے دلائل کی روشنی میں جائز

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۵: ذکر و دعا کا بیان

لیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يَا يَهُوَ الَّذِينَ آمَنُوا أَذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا۔ (القرآن)

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيمًا وَقَعُوا وَعَلَى جَنَبِكُمْ (القرآن)  
ترجمہ: پس جب تم نماز ادا کر چکو تو تم اللہ کا ذکر کرو کھڑے ہو کر۔ بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں پر  
لیٹے ہوئے۔

اس آیت کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لَمْ يَعْذِرْ اللَّهُ تَعَالَى أَمْدَاضَ فِي تَرْكِ ذِكْرِهِ إِلَّا المَغْلُوبُ عَلَى عَقْلِهِ  
ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے ذکر کے ترک کرنے پر کسی کو مغذور نہیں جانتا مگر جس کی عقل ختم ہو چکی ہو۔  
(بجوالہ تفسیر روح المعانی جلد نمبر ۵، ص ۷۷، مطبوعہ بیروت)

تفسیر مظہری میں ہے: یعنی

فَدُومُوا عَلَى الذِّكْرِ وَالتَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ وَالتَّحْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ

وَغَيْرُ ذَالِكَ فِي جَمِيعِ الاحْوَالِ: عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ عَلَيْهِ يَدُكَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ احْيَانِهِ

(تفسیر مظہری صفحہ نمبر ۲۲۳ جلد نمبر ۲ مطبوعہ کونٹہ)

ترجمہ: آیت سے مراد یہ ہے کہ ذکر پر دوام اختیار کرو۔ ہر احوال میں تسبیح، تحمید اور تکبیر اور اس کے علاوہ اذکار کے ساتھ، حضرت عائشہؓ سے روایت ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہر وقت اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔

اس سے ثابت ہوا کہ ذکر نہ صرف جائز بلکہ مستحب اور مستحسن ہے۔

بعض حضرات نماز کے بعد ذکر کو مکروہ سمجھتے ہیں، ان کے لیے یہ حدیث

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 5: فُکر و دعا کا بیان

طیبہ ہے جو حضرت عائشہ صدیقہ رض سے مروی ہے:

کان رسول الله ﷺ اذا سلم لا يقعد الا مقدار ما يقول اللهم انت

السلام و منك السلام تباركت يا ذوالجلال والاكرام (الحديث)

ترجمہ: جب آپ فرض نماز سے سلام پھیرتے تو اللهم انت السلام و منك السلام

تباركت يا ذوالجلال والاكرام کی مقدار مجھتے۔

اگر کتب حدیث کا عمیق نظر سے مطالعہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مختلف معمولات رہے ہیں۔ اہل علم کیلئے ضروری ہے کہ وہ احادیث میں بہ طابق مراتب مطابقت کا حسن تلاش کریں اور کسی ایک حدیث طیبہ کو بیان کر مستحبات کو نظر انداز نہ کریں۔ ذکر کے جواز کے بارے چند مزید احادیث نزد قارئین ہیں:

عن عبد الله بن زبير قال كأن رسول الله ﷺ اذا سلم من صلاته يقول بصوته الا على لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قادر. لا حول ولا قوة الا بالله لا اله الا الله ولا نعبد الا اياديه له النعمة وله الفضل وله الثناء الحسن لا اله الا

الله مخلصين له الدين وله كره الكفرون. (الحديث)

حضرت عبد الله بن زبیر رض سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب نماز سے فارغ ہوتے تو بلند آواز سے کہتے لا اله الا الله آخر حدیث تک

مولانا عبد الحق محدث دہلوی اشعة اللمعات میں لکھتے ہیں۔ ایں حدیث

مرتع است در جهربذ کر کہ آ با آ واز بلندی خواند

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب ۵: ذکر دعاء کا بیان

”یہ حدیث ذکر باکھر میں صریح ہے کہ حضور ﷺ بلند آواز سے پڑھتے تھے۔“ اس کے بعد لکھتے ہیں کہ افضل اخفاء ہے بعض کے نزدیک لیکن حقیقت یہ ہے کہ ”وقات مختلف است گا ہے ذوق حضور در اخفاء است و بد و گا ہے درجه شوق و گرامی افراد یہ جہر بذکر مشروع است“ بلاشبہ مختلف اوقات میں انسان کی کیفیات مختلف ہوتی ہیں۔ کبھی اخفاء میں ذوق و شوق نصیب ہوتا ہے اور کبھی جہر میں لذت نصیب ہوتی ہے۔“ (أشعة اللمعات صفحہ ۳۱۹ جلد اول)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

کان رسول الله ﷺ اذا اراد ان ينصرى من صلاته  
استغفر ثلاث مرات ثم قال اللهم انت السلام ومنك السلام

تباركت يا ذوالجلال والاكرام

حضور ﷺ جب نماز سے انصراف کا ارادہ فرماتے تو تین مرتبہ استغفار کرتے پھر کہتے۔

اللهم انت السلام ومنك السلام تباركت يا ذوالجلال

والاكرام ، (ترمذی)

قال ابو عیسیٰ هذا حدیث حسن و روی انه کان يقول سبحان

ربک رب العزة عما يصفون وسلم على المرسلین والحمد لله

رب العالمین

(ترمذی جلد ۱، صفحہ ۳۹)

آخر جه ابو یعلی بحر الہ تحفہ الاحدوی صفحہ ۵۱ جلد ۲

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۵: ذکر و دعا کا بیان

وقد روی عن النبی ﷺ انه کان يقول بعد التسليم لا اله الا الله وحده لا شريك له الملك وله الحمد يعني وهمیت وهو على كل شئ قدير اللهم لامانع لما اعطيت ولا معطى لما صنعت ولا ينفع

ذَا ابْعَدَ مِنْكَ الْجُدُّ

ترجمہ: روایت کیا جاتا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد یہ الفاظ فرماتے۔ لا اله الا الله وحده لا شریک سے لے کر آخر تک

(ترمذی صفحہ ۳۹، جلد نمبر ۱ مطبوعہ اسلام آباد)

امام بخاریؓ نے اسی حدیث کو مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور ان الفاظ کچھ اس طرح ہیں:

ان النبی کان يقول فی دبر کل صلوٰۃ مكتوبۃ لا اله الا الله..... الخ

ترجمہ: کہ حضور ﷺ ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات پڑھتے آخر حدیث تک

(صفحہ نمبر ۷۱، جلد ۱ مطبوعہ اسلام آباد)

یہاں ایک بات قابل غور ہے کہ مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں ہے کہ ایسی نماز کے بعد ذکر جائز نہیں جہاں فرض کے بعد سنتیں ہوں۔

ای من الصلوٰۃ المكتوبۃ التي بعدها سنة  
لیکن مرقاۃ میں ہی اسی حدیث کی شرح ملائی قادری لکھتے ہیں:

کان يقول فی دبر کل صلوٰۃ مكتوبۃ

سے مراد ہر فرض نماز ہے اگرچہ اس کے بعد سنتیں ہوں۔

(مرقاۃ جلد نمبر ۲ صفحہ ۳۵۸ مطبوعہ ملتان)

ان تمام احادیث سے پتہ چلا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مختلف

## نماز کا کامل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۵: نکرو دعا کا بیان

معمولات رہے ہیں۔ کبھی آپ کم ذکر فرماتے ہیں۔ کبھی زیادہ ذکر کا نہ کرنا کہیں نہیں ہے۔ کہ ذکر بعد از صلوٰۃ کو مکروہ یا بدعت کہا جاسکے۔

خبرنا ابن جریح قال اخبرنی عمر و ان ابا معبد مولی ابن عباس  
خبرہ ان ابن عباس اخبرہ ان رفع الصوت بالذکر حسین ینصرف  
الناس من المکتوبہ کان علی عهد النبی ﷺ کنت اعلم اذا  
الصرفووا بذالک اذا سمعة

ترجمہ: حضرت ابن عباس رض نے اپنے غلام ابو معبد کو بتایا کہ حضور ﷺ کے عہد ہمایوں میں نماز کے بعد بلند ذکر کرنے کا معمول تھا۔ جب میں اس ذکر کو سنتا تو جان لیتا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نماز سے فارغ ہو گئے ہیں۔

(مسلم شریف صفحہ ۲۱ جلد ۱ بخاری شریف صفحہ ۱۱۱، جلد ۱ اسلام آباد)

اس حدیث کی شرح میں امام نووی لکھتے ہیں:

هذا دلي لما قاله بعض السلف انه يستحب رفع الصوت

بالتكبير والذکر عقب المكتوبة

یہ دلی ہے سلف میں ان لوگوں کیلئے جو فرض نماز کے بعد بلند آواز سے تکبیر اور ذکر کو مستحب سمجھتے ہیں۔

(مسلم مع شرحہ الكامل صفحہ ۲۷ جد ۱)

اس حدیث کی شرح میں اصناف کے بطل جلیل علامہ پدر الدین عینی لکھتے ہیں

استدل به بعض السلف على استحباب رفع الصواب بالتكبير

واذکر عقب الصلوٰۃ المکتوبہ

اس حدیث طیبہ سے بعض سلف نے فرض نماز کے بعد تکبیر اور ذکر بلچہر کا

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... ذکر و دعا کا بیان

استدلال کیا ہے۔

(عمرہ القاری، جلد ۵ صفحہ ۱۹۷)

امام زینتی نے ذکر بعد از صلوٰۃ کے استحباب پر بھی احادیث نقل کی ہیں اس سلسلہ میں صرف ایک حدیث ملاحظہ فرمائیں:

عن ابی هریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ من سبح اللہ فی  
دبر کل صلوٰۃ ثلاثاً ولشین وکبر اللہ ثلاثاً وثلاثین وحمد اللہ  
ثلاثاً وثلاثین فتلىك تسع وتسعون ثم قال تمام المأة لا اله الا  
الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء

قدیر غفرت له خطایاہ وان کانت مثل زبر البحر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا جس نے ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سجوان اللہ کہا اور ۳۳ مرتبہ الحمد للہ کہا یہ ننانوے مرتبہ ہے اور سو کا ہندسہ اس کلمہ سے پورا کیا۔ لا اله الا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد وهو علی کل شيء قدیر۔ اس کے تمام گناہ معاف کردیئے جائیں گے، اگرچہ سندھ کی جھاگ کے برابر بھی ہوں۔ (السنن الکبری صفحہ ۱۸۷، جلد ۲ مطبوعہ دارالفکر)

نماز مغرب کے بارے میں ایک روایت نقل کی جاتی ہے۔

عجلوا الروكعتين بعد المغرب فانهما ترفعان مع المكتوبة

مغرب کے بعد دو سنتیں جلدی پڑھو کیونکہ یہ فرض کے ساتھ ہی اٹھائی جاتی ہیں۔

اس حدیث طیبہ سے مراد مغرب کے بعد سنتوں کی فضیلت بیان کرنا ہے اور ان کی ادائیگی پر ترغیب دلا: ہے نہ کہ یہ مراد ہے کہ مغرب کے فرائض کے فوراً بعد سنتیں پڑھنے کا حکم ہے اسکی وضاحت ایک اور حدیث سے ہوتی ہے جس کو ابو نعیم

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا..... باب 5: ذکر و دعا کا بیان

اصہانی نے اپنی کتاب ”كتاب الیوم واللیلة“ میں روایت کیا ہے۔

من قال حين ينصرف من صلاة الغداة قبل ان يتكلم لا اله الا الله  
وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قادر  
عشر مرات اعطي بهن سبع فصال وكتب له عشر هسانات  
ومعي عنه بهن عشر حسانات واضع له بهن عشر درجات وكن  
له عدل عشر نسمات وكن له عصمة من الشيطان وحرزا من  
المكروره ولا يدحقوه في يومه ذالك ذنب الا الشرك بالله ومن

فالهن حين ينصرف من صلوٰة المغرب اعطي مثل ذالك  
جس نے صحیح کی نماز کے بعد گفتگو سے پہلے یہ کلمات لا اله الا الله وحده لا شريك له له  
الملك وله الحمد وهو على كل شيء قادر دس مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ انکلی وجہ سے اسے  
دس فضیلیتیں عطا کرے گا اس کیلئے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کے دس گناہ مٹا دیئے  
جائیں گے اور اس کیلئے دس قیدی آزاد کرنے کا ثواب ہو گا اور شیطان سے اسکی حفاظت ہو گی  
اور مکروہ سے نجاح جائے گا اور اس دن اس کو کوئی گناہ لاحق نہیں ہو گا، مگر یہ کہ شرک کرے اور جس  
نے یہ کلمات مغرب سے اسلام پھیرنے کے بعد کہے اس کو اس کی مثل عطا کیا جائے گا۔

(بحوالہ عمدة القاری جلد ۵ صفحہ ۲۰۷)

اس سے معلوم ہوا کہ او پرواںی حدیث طیبہ میں سنت ادا کرنے کی تائید کی  
گئی ہے کہ فرض کے ساتھ متصل کرنے کی۔

عن أبي إمامه من قرأ آية الكرسي وقل هو الله أحد، دبر كل  
صلوة مكتوبة لم يمنعه من دخول الجنة الا الموت  
حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی اور سورۃ اخلاص،

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب ۵: ذکر و دعا کا بیان

پڑھی اس کے جنت میں داخل ہونے صرف موت ہی حائل ہے۔

(بحوالہ عمدہ القاری جلد ۲۰۷۵)

### احناف کا مسلک:

صاحب رد المحتار کی روشنی میں احناف کا مسلک بھی وہی ہے جو احادیث صحیح سے ثابت ہے اور احادیث طیبہ میں مختلف اذکار کا جو ذکر ہے اس سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ اتنی مقدار میں اذکار کرنا اور فرض اور سنت کے درمیان بیٹھنا مکروہ نہیں ہے رد المحتار میں ہے:

ویستحب ان یستغفر ثلاثاً و یقرأ آیة الكرسي والمعوذات ويسبح  
وبحمد ویکبر ثلاثاً ولثین ویهلل تمام المائة ویدعو ویختتم

### بسبحان ربک

ترجمہ: اور مستحب یہ ہے کہ تین مرتبہ استغفار کہے اور آیت الکرسی اور معوذات (اخلاص، معوذہاں) پڑھے اور تسبیح، تمہید اور تکبیر تین تیس مرتبہ پڑھے اور تحلیل کے ساتھ ۱۰۰ کا عدد پورا کرے اور دعا مانگئے اور بسحان ربک الح کے ساتھ ختم کرے۔

(رد المحتار جلد ۱ صفحہ ۵۳۰)

### صاحب نور الایضاح کا قول

نور الایضاح میں ہے:

و عن شمس الاتمة العلواني لاباس بقراءة الاوراد بين الفريفة والسنة  
شمس الامم علواني کہتے ہیں فرض اور سنت کے درمیان احادیث میں مذکورہ اذکار پڑھنے میں  
کوئی حرج نہیں ہے۔

(نور الایضاح صفحہ ۸۰ مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور)

**نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا.....  
باب ۵: ذکر و دعا کا بیان**

## شرح نور الایضاح کی روشنی میں

قال الکمال وهذا هو الذي ثبت عنه ﷺ من الاذكار التي  
توضّع عنده السنة ويفصل به بينها وبين الفرائض.

کمال کہتے ہیں، یہ وہ اذکار ہیں جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ثابت ہیں جن سے سنتیں مؤخر کی جاتی ہیں اور ان سے سنتوں اور فرض کے درمیان فاصلہ کیا جاتا ہے۔

(مراقب الفلاح صفحہ نمبر ۱۱۶ مطبوعہ کونسل)

تمام آئمہ احناف کا اس بات پر اتفاق ہے کہ فرض نماز کے بعد سنتیں گھروں میں پڑھنا افضل ہے، اب فرض نماز کے بعد گھر جانے تک جو فاصلہ آرہا ہے اگر اس میں کوئی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو وہ مکروہ نہیں ہو گا۔

والاَحْسَنُ فِي السَّنَنِ اَدَانُوهَا فِي الْمُنْزَلِ اَلَا التَّرَاوِيْحُ  
سنتوں میں افضل یہ ہے کہ گھر میں ادا کی جائیں سوائے تراویح کے۔

(تبیین الحقائق جلد اصل ۳۲۹)

## وضاحت

احناف جس بات کو وہ سمجھتے ہیں کہ خاص طور پر امام سلام پھیرنے کے بعد اپنی جگہ نہ بیٹھے کیونکہ اس سے بعد میں آنے والوں کیلئے معاملہ مشتبہ ہو جاتا ہے کیونکہ ہو سکتا ہے وہ امام کو نماز میں سمجھ کر اس کی اقتداء کرنے لگ جائیں۔ بدائع الصنائع میں ہے۔

لَمْ يَكُنْ يُوجَبَ اشْتِبَاهُ الْأَمْرِ عَلَى الدِّاخِلِ فَلَا يَمْكُتُ وَلَكِنْ  
يَقُولُ وَيَنْفَعُ عَنْ ذَالِكَ الْمَكَانِ وَإِمَامُهُمْ فَبَعْضُ مَشَائِيهِ خَنَا قَالُوا  
لَا حِجَّةَ عَلَيْهِمْ فِي تَرْكِ الْإِنْتِقَالِ لَا نَعْدَمُ إِلَّا شَتِّيَاهُ عَلَى الدِّاخِلِ.

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب ۵: تو کرو دعا کا بیان

ترجمہ: کیونکہ امام کا بیٹھے رہنا داخل ہونے والے پر معاملے کے مشتبہ ہونے کا موجب بنتا ہے پس وہ نہ بیٹھے بلکہ کھڑا ہو جائے اور اس مکان سے ہٹ جائے۔ جہاں تک مقتدیوں کا تعلق ہے تو ہمارے بعض مشائخ کہتے ہیں کہ ان کے نہ ہٹنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ ان کی وجہ سے داخل ہونے والا اشتباہ میں نہیں پڑتا۔

(بیداع الصنائع جلد ۱ صفحہ ۳۲۹)

احناف کی کتب میں جہاں فرانض اور سنن کے درمیان فعل اور قعود مکروہ ذکر کیا گیا ہے اس سے مراد فعل طویل ہے نہ کہ فعل قلی (را۔ بحوالہ فتاویٰ رضویہ جلد ۲) اور آیت الکرسی اور مغرب کے بعد دس مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا اسی طرح تسبیح، تمہید اور تکبیر فعل قلیل ہیں نہ کہ فعل طویل جس طرح کہ رد المحتار کی عبارت سے ظاہر ہے اور یہی عبارت نورالیہا ح میں بھی ہے۔

(نور الایضاح صفحہ ۸۰ مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور)

اشعۃ اللمعات میں ہے:

ترجمہ: یہاں اس بات کا جانتا ضروری ہے کہ تقديم روایت بعدیت روایت کے منافی نہیں کیونکہ بعض دعاویں اور اذکار کے بارے میں احادیث موجود ہیں ایک روایت میں ہے کہ نماز فجر اور مغرب کے بعد دس مرتبہ یہ کلمات پڑھے جائیں۔

لا اله الا الله وحده لا شريك له، له الملك وله  
الحمد وهو على كل شيء قادر.

(اشعۃ اللمعات صفحہ ۳۱۸، جلد ۱ مطبوعہ سکھر)

## اذکار کی حکمت

فرض نماز کے بعد اذکار میں حکمت یہ ہے کہ شیطان جو ہمارا دشمن ہے اور ہر ممکن کوشش کرتا ہے کہ ہمیں راہ راست سے بھٹکا دے، وہ نمازی کے دل میں تکبیر

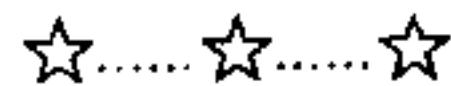
## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 5: ذکر و دعا کا بیان

غور ڈالنے کی کوشش کرتا ہے تو شیطان کے اس مکر سے بچنے کیلئے ضروری ہے کیونکہ بلند آواز سے ذکر کرنے سے شیطان دور بھاگتا ہے اسی لئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تین مرتبہ استغفار فرمایا کرتے تھے۔

عن ثوبان کان رسول اللہ ﷺ اذا اراد ان ينصرف من صلاتہ

### استغفر ثلاث مرات

جب حضور ﷺ سلام پھیرنے کا ارادہ فرماتے تو تین مرتبہ استغفار فرماتے۔  
(ترمذی شریف، والله ورسوله اعلم بالصواب)



## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 5: ذکر دُعا کا بیان

### فصل دوم

#### دُعا کی فضیلت احادیث نبویہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ کی روشنی میں

##### اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کے حضور دعا کرنے کی فضیلت کا بیان

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے میرے بندو! میں نے اپنے اور ظلم کو حرام کر دیا۔ لہذا تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ اے میرے بندو! تم سب گمراہ ہو سوائے اس کے جس کو میں ہدایت دوں۔ سو تم مجھ سے ہدایت طلب کرو۔ میں تم کو ہدایت دوں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے جس کو میں کھانا کھلاؤں۔ پس تم مجھ سے کھانا طلب کرو۔ میں تم کو کھلاؤں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بے لباس ہو سوائے اس کے جس کو میں لباس پہناؤں لہذا تم مجھ سے لباس مانگو۔ میں تم کو لباس پہناؤں گا۔ اے میرے بندو! تم سب دن رات گناہ کرتے ہو اور میں تمام گناہوں کو بخشتا ہوں تم مجھ سے بخشش طلب کرو، میں تم کو بخش دوں گا۔

(صحیح مسلم، جلد ۳، ص ۱۹۹، رقم ۲۵۷)

##### دعاء میں اصرار کا حکم

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے تو دعا میں اصرار کرے اور یہ نہ کہے کہ اے اللہ، اگر تم چاہے تو مجھے دے دے کیونکہ خدا کا کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے۔

(سنن الکبریٰ للنسائی، جلد ۲، ص ۱۵۱، رقم ۳۲۰)

## تمارکا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... ہاپ 5: ذکر و دعا کا پیان

### دعا، عبادت کا مغز

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا  
دعا عبادت کا مغز ہے۔

(سنن ترمذی، جلد ۵، ص ۳۵۶، رقم ۱۳۲)

### تقدیر کا بدل

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا  
دعا کے علاوہ کوئی چیز تقدیر کو بدل نہیں سکتی اور نیکی کے علاوہ کوئی چیز عمر میں اضافہ نہیں  
کر سکتی۔

(مسند امام احمد بن حبیل، جلد ۵، ص ۲۷۷، رقم ۲۲۳۳۰)

### دعا عین عبادت

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا  
دعا عین عبادت ہے پھر آپ ﷺ نے (بطور دلیل) یہ آیت تلاوت فرمائی:-

اور تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ تم لوگ مجھ سے دعا کیا کرو میں  
ضرور قبول کروں گا بیشک جو لوگ میری بندگی سے سرکشی کرتے  
ہیں وہ عنقریب دوزخ میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

(سنن ابو داؤد، جلد ۵، ص ۳۸۳، رقم ۳۲۷۳)

### دعا پسند خدا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ  
 تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا سے زیادہ کوئی چیز محترم و مکرم نہیں ہے۔

(صحیح ابن حبان، جلد ۳، ص ۱۵۱، رقم ۸۷۰)

## تماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 5: ذکر دعویا کا بیان

### حدیث قدسی

حضرت انس بن مالک رض سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت انس بن مالک رض سے فرمایا اے ابن آدم! جب تک تو مجھے دعا کرتا رہے گا اور امید رکھے گا جو کچھ بھی تو کرتا رہے میں تجھے بخشار ہوں گا اور مجھے کوئی پرواہ نہیں۔ اے ابن آدم! اگر تیرے گناہ آسمان کے با долوں تک پہنچ جائیں میں پھر بھی تو بخشش مانگے تو میں بخش دوں گا اور مجھے کوئی پرواہ نہیں۔ اے ابن آدم! اگر تو زمین بھر کے برابر گناہ بھی لے کر میرے پاس آئے پھر مجھے اس حالت میں ملے کہ تو نے میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو یقیناً میں زمین بھر کے برابر تجھے بخشش عطا کروں گا۔

(سنن الدارمی، جلد ۲، ص ۳۱۳، رقم ۲۸۸)

### صداقتِ قلب ضروری ہے

حضرت ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگا کرو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل دل کی دعا قبول نہیں فرماتا۔

(مسند امام احمد بن حنبل، جلد ۲، ص ۷۷۱، رقم ۱۸۱)

### رحمت و عافیت کا دروازہ

حضرت ابن عمر رض سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے جس کے لئے دروازہ کھولا گیا اس کے لئے رحمت کا دروازہ کھولا گیا۔ اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگی جاتی ہے اس میں سے اے عافیت (کا سوال) زیادہ پسند ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے مزید فرمایا دعا اس مصیبت کے لئے بھی نافع ہے جو اتر چکی

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب ۵: ذکر و دعا کا بیان

ہے اور اس کے لئے بھی جو ابھی تک نہیں اتری۔ پس اے اللہ کے بندو، دعا کو لازم پکڑو۔

(مستدرک للحاکم، جلد ا، ص ۲۷۵، رقم ۱۸۳۳)

### حیا، صفتِ الہی

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ حیادار کریم ہے وہ اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ کوئی شخص اس کے سامنے ہاتھ پھیلائے تو وہ اسے خالی اور نامراد واپس لوٹا دے۔

(سنن الکبریٰ للبیهقی، جلد ۲، ص ۲۱۱، رقم ۹۲۶۵)

### خوشحالی کے اوقات میں دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جسے لپسند ہو کہ اللہ تعالیٰ مشکلات اور مکالیف کے وقت اس کی دعا قبول کرے وہ خوشحالی کے اوقات میں زیادہ سے زیادہ دعا کیا کرے۔

(سنن الکبریٰ للنسانی، جلد ۱، ص ۳۵۰، رقم ۱۳۶۳)

### منتخب الدعوات ..... تمیں اشخاص

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ تمیں دعائیں ایسی ہیں کہ جن کی قبولیت میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں ہے۔ باپ کی دعا، مسافر کی دعا اور مظلوم کی دعا۔

(مسند امام احمد بن حنبل، جلد ۲، ص ۵۱۷، رقم ۱۹۷۹)

### جگن میں سے ایک کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا

## تماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 5: ذکر و دعا کا بیان

جب کوئی بھی مسلمان دعا کرتا ہے بشرطیکہ جس میں گناہ یا قطع حجی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے تمدن چیزوں میں سے ایک چیز ضرور عطا کرتا ہے یا تو اس کی دعا جلدی قبول کر لیتا ہے یا آخرت میں اس کے لئے ذخیرہ بنادیتا ہے یا اس سے اس قسم کی کوئی تکلیف دور کر دیتا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ پھر تو ہم زیادہ سے زیادہ دعا کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ بھی زیادہ سے زیادہ قبول کرتا ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، جلد ۲، ص ۳۲، رقم ۲۹۱۷۰)

## دشمن سے حفاظت اور رزق میں اضافہ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہیں دشمن سے بچائے اور تمہارے رزق میں اضافہ کر دے۔ اللہ تعالیٰ سے دن رات دعا کرتے رہو کیونکہ دعا مومن کا تھیار ہے۔

(مسند ابو یعلیٰ، جلد ۳، ص ۳۲۶، رقم ۱۸۲)

## عبد اور معبد کے تعلق کا حسن

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے اور اللہ اس پر ناراض ہونے کی وجہ سے اس سے منہ موز لیتا ہے وہ پھر پکارتا ہے اللہ اپنے فرشتوں سے کہتا ہے میرے بندے نے میرے سوا کسی اور کو پکارنے سے انکار کر دیا وہ مجھے ہی پکارتا ہے حالانکہ میں نے اس سے منہ موز لیا تھا۔ لہذا میں تمہیں گواہ بنانا کہتا ہوں کہ میں نے اس کی دعا قبول فرمائی۔

(کتاب الدعاء للطبرانی، جلد ۱، ص ۲۸، رقم ۱)

## مقبولیت کے اوقات

حضرت ابو امامہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کیا گیا کس وقت کی دعا زیادہ سنی جاتی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا رات کے آخری حصے میں اور فرض نمازوں کے بعد۔

(مصنف عبدالرزاق، جلد ۲، ص ۳۲۳، رقم ۳۹۳۳)

## پیارے نبی ﷺ کا پیارا معمول

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ فرماتے ہیں کہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام جب نماز سے فارغ ہوتے اور سلام پھیرتے تو اس کے بعد یوں فرماتے۔ نہیں ہے کوئی معبور مگر اللہ تعالیٰ۔ وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ جسے تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو روکے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت مند کو تیرے مقابلے میں دولت نفع نہیں دے گی۔

(صحیح مسلم، جلد ۱، ص ۳۱۳، رقم ۵۹۳)

## حضور ﷺ کا طلب پناہ

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ فرماتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعے اللہ کی پناہ طلب کیا کرتے تھے:-

”اے اللہ میں بزولی سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ ذلت کی زندگی کی طرف لوٹایا جاؤں اور دنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

(صحیح ابن خزیمہ، جلد ۱، ص ۳۷۸، رقم ۷۷۶)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈیا.....باب 5: ذکر و دعا کا بیان

### حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو نصیحت

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا۔ اے معاذ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا مانگنا ہرگز نہ چھوڑنا:-

اے اللہ اپنے ذکر و شکر اور اچھی طرح عبادت کی ادائیگی میں  
میری مدد فرم۔

(صحیح ابن حبان، جلد ۵، ص ۳۶۵، رقم ۲۰۲)

### دیدارِ خدا

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
آج رات میرا رب میرے پاس نہایت احسن صورت میں آیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے  
فرمایا اے محمد! جب آپ نماز ادا کر چکیں تو یہ دعا مانگیں:- ”اے اللہ میں تجھ سے اچھے  
اعمال کے اپنانے، برے اعمال کو چھوڑنے اور مساکین کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور  
جب تو اپنے بندوں کو آزمائے کا ارادہ کرے تو مجھے اس سے پہلے ہی اپنے پاس بلے۔“

(مسند عبد بن حمید، جلد ۱، ص ۲۲۸، رقم ۱۷۲)

### بعد سلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (حال نماز میں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچے  
کھڑا ہوتا تھا اس آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو فرماتے:-

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 5: ذکر و دعا کا بیان

اے اللہ میری عمر کا آخری حصہ بہترین بنا دے۔ اے میرے اللہ میرے اعمال کا خاتمہ اپنی رضا پر کر۔ اے اللہ میرے دنوں میں سے بہترین دن اس کو بنا جس دن میں تیرے ساتھ ملاقات کرو۔

(المعجم الاوسط للطبرانی، جلد ۹، ص ۱۵، رقم ۹۳۱)

## بعد نماز حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ کا معمول

حضرت ابوالیوب الانصاری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے جب بھی حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ کی اقتداء میں نماز پڑھی تو دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ جب نماز سے فارغ ہوتے تو میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ کو فرماتے ہوئے سنتا۔

”اے میرے اللہ! میری تمام خطایجیں اور گناہ بخش دے۔ اے میرے اللہ! مجھے (اپنی عبادت و اخلاقیت کے لئے) ہشاش بٹاٹ رکھو اور مجھے اپنی آزمائش سے محفوظ رکھو اور مجھے نیک اعمال اور اخلاق کی رہنمائی عطا فرمائے۔ شک نیک اعمال اور اخلاق کی ہدایت تیرے سوا کوئی نہیں دیتا اور برے اعمال اور اخلاق سے تیرے سوا کوئی نہیں بچاتا۔“

(المستدرک للحاکم، جلد ۳، ص ۵۲۲، رقم ۵۹۳۲)

## حضرت داؤد علیہ السلام کا معمول

حضرت کعب احبار رَضِیَ اللہُ عَنْہُ حلفاء بیان فرماتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا کو چیر دیا۔ ہم نے تورات میں دیکھا ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تو آپ یوں دعا فرماتے:-

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... ہب 5: ذکر و دعا کا بیان

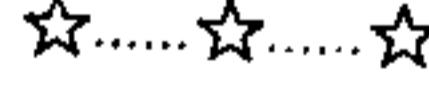
اے اللہ وہ دین جس سے میرا بچاؤ ہے اسے درست فرمادے اور  
میری دنیا جس میں میرا رزق ہے اس کی اصلاح فرم۔ اے اللہ  
میں تیرے غصب سے تیری رضامندی کی پناہ طلب کرتا ہوں  
اور تیرے عذاب سے تیری معافی کی پناہ مانگتا ہوں تو جو کچھ عطا  
کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی  
دینے والا نہیں ہے اور مالدار کا مال تیرے نزدیک کسی کام نہ  
آئے گا۔

(صحیح ابن خزیمہ، جلد ۱، ص ۳۲، رقم ۷۲۵)

### ابن زبیر رضی اللہ عنہ کا معمول

ابو زبیر سے روایت ہے کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ ہر نماز میں سلام پھیرنے  
کے بعد کہا کرتے تھے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں  
اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر شے پر قدرت  
رکھتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی غالب آنے والا اور قوت رکھنے والا نہیں اور ہم اس کے سوا  
کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ اسی کے لئے تمام نعمتیں ہیں اور اسی کے لئے فضل اور  
تمام اچھی تعریفیں ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کا دین خالص ہے اگرچہ  
کافروں کو یہ ناگوار نہ رہے۔

(مصنف ابن ابی شيبة، جلد ۲، ص ۳۳، رقم ۲۹۳۷۲)



تماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 5: ذکر و دعا کا بیان

## فصل سوم

### چھل رَبَّنَا

کلامِ پاک میں مختلف جگہ ربنا آیا ہے۔ انسان اس کو اگر خشوع اور خضوع سے پڑھنے تو دل کی ایک عجیب کیفیت محسوس کرے گا۔ اس کے پڑھنے کا سب سے اچھا وقت فجر کے پہلے یا فجر کے بعد ہے۔

وظیفہ پڑھنے سے پہلے یہ درود شریف پڑھا جائے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمَّى وَعَلَى إِلَهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ۝

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی، شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شرع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

۱. رَبَّنَا تَقْبِلْ مِنَ طِينَكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اے پروردگار ہمارے! قبول کرہم سے۔ بے شک تو ہی سننے والا جانے والا ہے۔

۲. رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذرِيْتَنَا أَمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ ص

وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۝ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ۝

اے پروردگار ہمارے! اور کرہم کو حکم بردار اپنا اور ہماری اولاد میں بھی کر ایک جماعت

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 5: ذکر و دعا کا بیان

فرمانبردار اپنی اور بتلا ہم کو قاعدے حج کرنے کے اور ہم کو معاف کر، بے شک تو ہی ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان۔

۱. رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَ قَنَا عَذَابَ أَنَارٍ۝

اے رب ہمارے دے ہم کو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے

۲. رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ تَبَّتْ أَفْدَاهُنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَفِرِيْنَ۝

اے رب ہمارے ڈال دے ہمارے دلوں میں صبر اور جمائے رکھ ہمارے پاؤں اور مدد کر

ہماری اس کافر قوم پر۔

۳. رَبَّنَا لَا تُؤْخِذْنَا إِنْ نَسِيْنَا أَوْ أَخْطَانَا

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا پھوکیں۔

۴. رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا آِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا۝

اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجہ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر۔

۵. رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ حَوْلٌ وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَقْدٌ

وَ ارْحَمْنَا رَبَّنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَفِرِيْنَ۝

اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجہ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں۔ اور درگزر کر ہم سے۔

اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر۔ تو ہی ہمارا رب ہے۔ مدد کر ہماری کافروں پر۔

۶. رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً۝

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَابُ۝ (آل عمران ۲/۸)

اے رب نہ پھیر ہمارے دلوں کو جب تو ہم کو ہدایت کر چکا اور عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے

رحمت تو ہی سب کچھ دینے والا ہے۔

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....  
باب 5: ذکر و دعا کا بیان

۹. رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ طَانَ اللَّهُ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ (۳/۷۹)

اے رب تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو ایک دن جس میں کچھ شہر نہیں۔ بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنا وعدہ۔

۱۰. رَبَّنَا إِنَّا أَمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (۳/۷۸)

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں سو بخش دے، ہم کو گناہ ہمارے، اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔

۱۱. رَبَّنَا أَمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَأَكْتَبْنَا مَعَ الشَّهِيدِينَ ۝ (۳/۵۲)

اے رب ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تو نے اتنا ری اور ہم تابع ہوئے رسول کے میثو لکھ دے ہم کو مانئے والوں میں۔

۱۲. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَارْسَرْ أَفْنَا فِي أَمْرِنَا وَثِبْتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَيَّ الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ ۝ (۳/۱۳۷)

اے رب ہمارے بخش ہمارے گناہ اور جو ہم س زیادتی ہوئی ہمارے کام میں اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو قوم کفار پر۔

۱۳. رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذِهِ جَاهَ بَاطِلَّا حُسْبَحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (۳/۷۹)

اے رب ہمارے تو نے یہ بسٹ نہیں بتایا تو پاک ہے سب عیبوں سے سو ہم کو بچا دوزخ کے عذاب سے۔

۱۴. رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ۝ (۳/۶۶)

اے رب ہمارے جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا سوا کر دیا۔ اور نہیں کوئی گنہگاروں کا مددگار۔

۱۵. رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًّا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ أَمْنُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمَنَّا طَقْ صَلَے ۝ (۳/۶۷)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 5: ذکر و دعا کا بیان

اے رب ہمارے ہم نے سنا کہ ایک پکارنے والا پکارتا ہے ایمان لانے کو کہ ایمان لاوائے  
رب پرسو، ہم ایمان لے آئے۔

۱۶. رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِرْعَنَا سَيِّاتَنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ (۳/۴۷)  
اے رب ہمارے اب بخش دے گناہ ہمارے اور دور کر دے ہم سے برائیاں ہماری اور موت  
دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ

۱۷. رَبَّنَا وَآتَنَا مَا وَعَدْنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ (۳/۴۸)

اے رب ہمارے اور دے ہم کو جو وعدہ کیا ٹو نے ہم سے اپنے رسولوں کے واسطے اور رسولانہ  
کر ہم کو قیامت کے دن۔ بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

۱۸. رَبَّنَا أَمَّا فَاكْتَبْنَا مَعَ الشُّهِدِينَ ۝ (۵/۸۲)  
اے رب ہمارے ہم ایمان لائے۔ سو تو کہ ہم کو ماننے والوں کے ساتھ۔

۱۹. رَبَّنَا أَنْزَلْنَا عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تُكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوْلَانَا  
وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنْكَ وَأَرْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ (۵/۱۰۳)  
اے رب ہمارے اتنا ہم پر خوان بھرا ہوا آسمان س کہ وہ دن عید رہے ہمارے پہلوں اور  
پچھلوں کے واسطے اور نشانی ہو تیری طرف سے اور روزی دے ہم کو اور تو ہی ہے سب سے  
بہتر روزی دینے والا۔

۲۰. رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا سَكِّ وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنْكُونَنَّ مِنَ  
الْخَسِيرِينَ ۝ (اعراف ۲۷/۲۲)

اے رب ہمارے ظلم کیا ہم نے اپنی جان پر۔ اور اگر تو ہم کو نہ بخشنے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم  
ضرور ہو جائیں گے تباہ۔

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 5: ذکر و دعا کا بیان

۲۱. رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الظَّالِمِينَ ۝ (۷/۲۷)

اے رب ہمارے مت کر ہم کو گھنہگار لوگوں کے ساتھ

۲۲. رَبَّنَا افْتُحْ بَيْنَا وَبَيْنَ قَوْمَنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝ (۷/۸۹)

اے ہمارے رب فیصلہ کر ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ اور ٹوب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۲۳. رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۝ (۷/۱۳۱)

اے ہمارے رب دہانے کھول دے ہم پر صبر کے اور ہم کو مسلمان

۲۴. رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَجْنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَفَرِيْنَ ۝ (یونس ۱۰/۸۵)

اے رب ہمارے نہ آزمائیں پر زور اس ظالم قوم کا اور چھڑادے ہم کو مہربانی فرمائیں کافر لوگوں سے۔ اور چھڑادے ہم کو مہربانی فرمائیں کافر لوگوں سے۔

۲۵. رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۝ وَمَا يَخْفِي عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ (سورہ ابراہیم ۱۳/۲۸)

اے رب ہمارے تو تو جانتا ہے جو کچھ ہم کرتے ہیں چھپا کر اور جو کچھ کرتے ہیں دکھا کر اور مخفی نہیں اللہ پر کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں۔

۲۶. رَبَّنَا وَتَقْبَلْ دُعَاءً ۝ (۱۳/۲۰)

اے رب میرے اور قبول کر میری دعا

۲۷. رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالدَّى وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ (۱۳/۲۱)

اے ہمارے رب بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہو حساب۔

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب ۵: ۳ کرو دعا کا بیان

۲۸. رَبَّنَا إِنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةٌ وَهَيْئٌ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشِداً ۝ (الکھف ۷/۱۰)

اے رب دے ہم کو اپنے پاس سے بخشش اور پوری کر دے ہمارے کام کی درستی۔

۲۹. رَبَّنَا إِنَّا نَخَافُ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغِي ۝ (سورة طہ ۲۰/۲۵)

اے رب ہمارے! ہم ذرتے ہیں کہ بھبک پڑے ہم پر یا جوش میں آ جائے۔

۳۰. رَبَّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ حَلْقَةً ثُمَّ هَدَى ۝ (۲۰/۵۰)

رب ہمارا وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی صورت عطا کی پھر راہ نجھائی۔

۳۱. رَبَّنَا أَمَّا فَاغْفِرُ لَنَا وَأَرْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

(سورہ مومنون ۱۰۹/۲۳)

اے رب ہمارے ہم یقین لائے سو معاف کر ہم کو اور حم کر ہم پر اور تو سب حم والوں سے بہتر ہے۔

۳۲. رَبَّنَا أَصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ قَصْلَى إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝

۳۳. إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقْرًا وَمُقَاماً ۝ (ملکان ۲۵/۴۵، ۲۶/۴۵)

اے رب ہذا ہم سے دوزخ کا عذاب۔ بے شک اس کا عذاب چھٹنے والا ہے اور مردی جگہ ہے  
خہرنا کی اور مردی جگہ ہے رہنے کی۔

۳۴. رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَرْوَاجِنَا وَذِرْيَتَنَا قُرْةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَقِينَ  
إِيمَانًا ۝ (۲۹/۲۸)

اے رب دے ہم کو ہماری عورتوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی خندک اور کر ہم کو پر ہیز گاروں کا پیشوں۔

۳۵. رَبَّنَا لَغْفُورٌ شَكُورٌ ۝ (الاطر ۳۳/۳۵)

ہمارا رب بخششے والا قدردان ہے۔

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....  
باب ۵: ذکر و دعا کا بیان

۳۵. رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا

وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهْمٌ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ (سورہ مومن ۲۰/۷)

اے پور دگار ہمارے ہر چیز سماں ہوئی ہے تیری بخشش اور خبر میں، سو معاف کران کو جو تو پہ کریں اور چلیں تیری راہ پر، اور بچا ان کو آگ کے عذاب سے۔

۳۶. رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّتَ عَدْنَ بِالَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

ابَائِيهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ طِإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

وَقِهْمُ السَّيَّاتِ طِوَّمَنْ تَقِ السَّيَّاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ طِوَّدِ

هُوَ الْفَوْزاُ الْعَظِيمُ ۝ (سورہ مومن ۲۰/۸-۹)

اے رب ہمارے اور داخل کران کو سدا بننے کے باغوں میں جن کا وعدہ کیا ٹونے ان سے اور جو کوئی نیک ہوان کے باپوں میں اور عورتوں میں اور اولاد میں بے شک ٹوہی ہے زبردست حکمت والا۔ اور بچا ان کو برائیوں سے اور جس کوٹھو بچائے برائیوں سے اس دن اس پر مہربانی کی ٹونے اور جو ہے یہی ہے بڑا مراد پانی۔

۳۷. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلَا خُوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي

قُلُوبِنَا غَلَاءً لِلَّذِينَ أَمْنَوْا طِرَبَنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ (سورہ حشر ۵۹/۱۰)

اے رب بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے داخل ہوئے ایمان میں اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں بر ایمان والوں کا۔ اے رب ٹوہی ہے نرمی والا مہربان۔

۳۸. رَبَّنَا عَلَيْكَ تُوكِلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْبَنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ (سورہ مسیحہ ۴۰/۲)

اے رب ہمارے ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری طرف ہے سب کو پھر آتا۔

نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا ..... باب ۵: ذکر و دعا کامیابی

۳۹. رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَأَغْفِرْنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (۲۰/۵)

اے رب ہمارے مت جانچ ہم پر کافروں کو اور ہم کو معاف کرائے رب ہمارے تو ہی ہے  
زبردست حکمت والا۔

۴۰. رَبَّنَا اتُّمِّمْنَا نُورَنَا وَأَغْفِرْنَا رَبَّنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

(آل عمران ۲۷/۸)

اے رب ہمارے پوری کردے ہم کو ہماری روشنی اور معاف کر ہم کو بے شک تو سب کچھ کر  
سکتا ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعُلَمَاءِ ۝ (آل عمران ۲۸/۱۰۰، ۱۰۱)

پاک ذات ہے تیرے رب کی وہ پروردگار عزت والا پاک ہے اُن باتوں سے جو بیان کرتے  
ہیں اور سلام ہے رسولوں پر۔ اور سب خوبی ہے اللہ کو جو رب ہے سارے جہاں کا۔

☆.....☆.....☆

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈ یا..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

### باب 6

## فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

اوپر میں نے نماز کا کامل طریقہ بیان کر دیا ہے لیکن وہاں میں نے فرض، واجب، سنت اور مستحب کو الگ الگ نہیں بیان کیا ہے لہذا یاد رہے کہ اس طریقہ میں بعض چیزوں فرض ہیں کہ اسکے بغیر نماز ہو گی، ہی نہیں، بعض واجب ہیں کہ اس کو قصد اچھونا گناہ اور نماز کا پھر سے پڑھنا واجب اور بھول کر چھوٹنے سے سجدہ ہو واجب اور بعض سنت موکدہ ہیں کہ جس کو چھوڑنے کی عادت گناہ ہے اور بعض مستحب ہیں کہ جس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا گناہ نہیں۔ فرض، واجب، سنت، مستحب یعنی اصطلاحاتِ دین کی تعریفیں جاننا ضروری ہے۔ جو کہ درج ذیل ہیں:

### - فرض:-

وہ ہے جو شریعت کی یقینی دلیل سے ثابت ہواں کا کرنا ضروری اور بلا کسی عذر کے اس کو چھوڑنے والا فاسق اور جہنمی اور اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ جیسے نماز روزہ اور حج و زکوٰۃ وغیرہ۔

### فرض کی قسمیں

فرض کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ فرض عین

۲۔ فرض کفایہ۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... پاب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

**فرض عین:** وہ ہے جس کا ادا کرنا ہر عاقل و بالغ مسلمان پر ضروری ہے جیسے نماز، نجگانہ وغیرہ۔

**فرض کفایہ:** وہ ہے جس کا ادا کرنا ہر ایک پر ضروری نہیں بلکہ بعض لوگوں کے ادا کر لینے سے سب کی طرف سے ادا ہو جائے گا اور اگر کوئی بھی ادا نہ کرے تو سب گنہگار ہوں گے جیسے نماز جنازہ وغیرہ۔

### واجب:-

واجب وہ ہے جو شریعت کی ظنی دلیل سے ثابت ہو اس کا کرنا ضروری ہے اور اس کو بلا کسی تاویل اور بغیر کسی عذر کے چھوڑ دینے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہے لیکن اس کا انکار کرنے والا کافر نہیں بلکہ مگر اہ اور بد منہب ہے۔

### سنت موکدہ:-

سنت موکدہ وہ ہے جس کو حضور نبی کریم ﷺ نے ہمیشہ کیا ہوا بتہ بیان جواز کے لیے چھوڑ بھی دیا ہو اس کو ادا کرنے میں بہت بڑا ثواب اور اس کو کبھی اتفاقیہ طور پر چھوڑ دینے سے اللہ اور رسول ﷺ کا عتاب اور اس کو چھوڑ دینے کی عادت ڈالنے والے پر جہنم کا عذاب ہو گا۔

مثلاً نماز فجر کی دور کعت سنت اور نماز ظہر کی چار رکعت فرض سے پہلے اور دور کعت فرض کے بعد سنتیں اور نماز مغرب کی دور کعت سنت اور نماز عشاء کی دور کعت سنت ہے۔ یہ نماز، نجگانہ کی بارہ رکعت سنتیں سب سنت موکدہ ہیں۔

### سنت غیر موکدہ:-

سنت غیر موکدہ وہ ہے جس کو حضور اقدس ﷺ نے کیا ہوا اور بغیر کسی عذر

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

کے کبھی کبھی اس کو چھوڑ بھی دیا ہواں کو ادا کرنے والا ثواب پائے گا اور اس کو چھوڑنے والا عذاب کا مستحق نہیں۔ مثلاً عصر کے پہلے کی چار رکعت سنت، اور عشاء کی چار رکعت سنت کہ یہ سب سنت غیر موکدہ ہیں سنت غیر موکدہ کو سنت زائدہ بھی کہتے ہیں۔

### مستحب:-

ہر وہ کام جو شریعت کی نظر میں پسندیدہ ہواں کو چھوڑ دینا شریعت کی نظر میں برابر بھی نہ ہو خواہ اس کام کو رسول اللہ ﷺ نے کیا ہو یا اس کی ترغیب دی ہو یا علماء صالحین نے اس کو پسند فرمایا ہو اگرچہ حدیثوں میں اس کا ذکر نہ آیا ہو یہ سب مستحب ہیں۔ مستحب کو کرنا ثواب اور اس کو چھوڑ دینے پر نہ کوئی عذاب ہے نہ کوئی عتاب۔ جیسے وضو کرنے میں قبلہ رو ہو کر بیٹھنا، نماز میں بحالت قیام سجدہ گاہ پر نظر رکھنا، خطبہ میں خلفاء راشدین وغیرہ کا ذکر میلاد شریف پیران کبار کے وظائف وغیرہ۔ مستحب کو مندوب بھی کہتے ہیں۔

### مباح:-

وہ ہے جس کا کرنا اور چھوڑ دینا دونوں برابر ہو جس کے کرنے میں نہ کوئی ثواب ہو اور چھوڑنے میں نہ کوئی عذاب ہو جیسے لذیذ غذاوں کا کھانا، اور نفیس کپڑوں کا بیٹھنا وغیرہ۔

### حرام:-

حرام وہ ہے جس کا ثبوت یقینی شرعی دلیل ہواں کا چھوڑنا ضروری اور عکش ثواب ہے اور اس کا ایک مرتبہ بھی قصد کرنے والا فاسق و جہنمی ہے اور گناہ

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

کبیرہ کا مرتكب ہے اور اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔

یہ بات یاد رکھیں کہ حرام فرض کا مقابل ہے یعنی فرض کا کرنا ضروری ہے اور حرام کا چھوڑنا ضروری ہے۔ نیز فرض کا انکار اور حرام کا اقرار بھی دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔ جیسے نماز کا نہ پڑھنا تو گناہ ہے مگر آج کل جیسے یہ کہا جاتا ہے کہ نماز میں کیا رکھا ہے یا نماز کا کوئی فائدہ نہیں یا نماز پڑھ کے کون سے تیر مار لینے ہیں۔ یہ اور ان جیسے دیگر جملے جن سے فرض کی فرضیت کے انکار کا صراحتاً یا بھیم طور پر انکار نظر آتا ہے نعوذ باللہ ممن ذالک الیکی باتیں بندے کو دائرہ اسلام سے باہر نکال دیتی ہیں یقیناً یہ تمام باتیں قوتِ ایمانی کی کمزوری اور اسلام کے بنیادی عقائد پر پھٹکی نہ ہونے کا نتیجہ ہے کیونکہ جب بندہ موسن کے بنیادی عقائد درست ہوں تو اس کا زاویہ فکر ریا کاری یا ظاہری منفعت سے خالی ہوتا ہے بلکہ اس کی نظر اس کی فکر اس کی سوچ اس کا تدبر سب کے پیش نظر رضاۓ اللہی ہوتی ہے۔

### مکروہ تحریکی:-

مکروہ تحریکی وہ ہے جو شریعت کی ظنی دلیل سے ثابت ہواں کا چھوڑنا لازم اور باعث ثواب ہے اور اس کا ایک مرتبہ بھی قصداً کرنے والا فاسق و جہنمی اور گناہ کبیرہ حرام کے کرنے سے کم ہے چند بار اس کو کر لینا گناہ کبیرہ ہے۔  
یہ بات یاد رکھیں کہ یہ واجب کا مقابل ہے یعنی واجب کو کرنا لازم ہے اور مکروہ تحریکی کو چھوڑنا لازم ہے۔

### مکروہ تنزہ یہی:-

وہ ہے جس کا کرنا شریعت کو پسند نہیں مگر اس کے کرنے والے پر عذاب نہیں ہو گا یہ سنت غیر موكدہ کا مقابل ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پریڈ یا ..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

نوٹ: یاد رہے کہ مکروہ کا لفظ کراہت سے نکلا ہے اور کراہت ناپسندیدگی کو کہتے ہیں۔ یقیناً جب کسی کام میں کراہت کے اسباب پائے جائیں تو اس کام کو کرنے، دیکھنے، سننے پاہنہ میں بھی ظاہری و باطنی اطمینان حاصل نہیں ہوتا۔ بالکل اسی طرح کہ جب ہمارے سامنے کوئی مکروہ کام کیا جاتا ہے تو ہم نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ اب ذرا اسی بات کو نماز میں دیکھیں۔ کہ کیا نماز میں مکروہ کام کرنے سے نماز کا حسن قائم رہے گا؟ نماز کے فوائد حاصل ہوں گے؟ نماز کے ظاہری و باطنی اثرات مرتب ہوں گے یقیناً نہیں۔ کیونکہ مکروہ کام کرنے سے نماز کے حسن کی کاملیت ہی ختم ہو جاتی ہے اور وہ نماز تھی عن الفواحشات والمنکر کے مقصد عظیمہ سے خالی ہو جاتی ہے۔ ایسی نماز کو بے روچ نماز کہا جا سکتا ہے یا محض فرض کی ادائیگی کہہ سکتے ہیں۔

### اساءت:-

اساءت وہ ہے جس کا کرنا برا اور کبھی اتفاقیہ کر لینے والا لا تقدیم عتاب اور اس کو کرنے کی عادت بنالینے والا مستحق عذاب ہے۔

یہ بات یاد رکھیں کہ یہ سنت موکدہ کا مقابل ہے یعنی سنت موکدہ کا کرنا ثواب اور چھوڑنا برابر ہے اور اساءت کا چھوڑنا ثواب اور کرنا برابر ہے۔

### خلافی اولی:-

خلافی اولی وہ ہے جس کو چھوڑ دینا بہتر تھا لیکن اگر کر لیا تو کچھ مضائقہ نہیں پرستحب کا مقابل ہے۔



نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا ..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

## فصل اول

### نماز کے فرائض

#### نماز کے اندر سات فرائض ہیں

فرض نمبر ۱) تکبیر تحریمہ (تکبیر تحریمہ میں خاص لفظ اللہ اکبر فرض نہیں۔ فرض تو اتنا ہے کہ خالص تنقیض الہی کے الفاظ ہوں مثلاً اللہ اعظم، اللہ الکبیر الرحمن، اکبر کہا جب بھی فرض ادا ہو گیا مگر یہ تبدیلی مکروہ تحریمی ہے) یعنی پہلی اللہ اکبر جس سے نماز شروع ہوتی ہے۔

فرض نمبر ۲) قیام یعنی اتنی دیر کھڑا رہنا جتنی دیر میں فرض قرأت (قرأت سے مراد قرآن شریف پڑھنا) ادا ہو۔

فرض نمبر ۳) قرأت یعنی کم سے کم ایک آیت پڑھنا۔

فرض نمبر ۴) ركوع یعنی اتنا جھکنا کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنے تک پہنچ جائیں۔

فرض نمبر ۵) سجود یعنی ماتھے کاز میں پر جمنا اس طرح کہ کم سے کم پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ زمین سے لگا ہو (اہذا اگر اس طرح سجدہ کیا کہ دونوں پاؤں زمین سے اٹھے رہے یا صرف انگلی کی نوک زمین سے لگی تو نماز نہ ہوگی)

فرض نمبر ۶) قعدہ اخیرہ یعنی نماز کی رکعتیں پوری کرنے کے بعد اتنی دیر بیٹھنا کہ پوری التحیات رسول تک پڑھی جاسکے۔

فرض نمبر ۷) خروج بصنعت یعنی قعدہ اخیرہ کے بعد اپنے ارادہ عمل سے نماز ختم کر دینا خواہ سلام و کلام سے ہو یا کسی دوسرے عمل سے۔



نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

## فصل دوم

### نماز کے واجبات

- نمبر ۱:- تکبیر تحریکہ میں لفظ اللہ اکبر کہنا
- نمبر ۲:- پوری الحمد للہ پڑھنا۔
- نمبر ۳:- سورۃ یا آیات ملانا، فرض نماز میں دو پہلی رکعتوں میں قرات کرنا۔
- نمبر ۴:- الحمد اور اس کے ساتھ سورۃ یا آیات ملانا۔
- نمبر ۵:- فرض کی دو پہلی رکعتوں میں اور نفل و وتر اور سنت کی ہر رکعت میں سورۃ یا آیت سے پہلے ایک ہی بار الحمد پڑھنا۔
- نمبر ۶:- الحمد اور سورۃ کے درمیان آمین اور بسم اللہ کے سوا کچھ اور نہ پڑھنا۔
- نمبر ۷:- قرات ختم کر کے فوراً رکوع کرنا،
- نمبر ۸:- ایک سجدہ کے بعد دوسرا سجدہ ہونا کہ دونوں سجدوں سے بیچ کوئی رکن نہ آنے پائے۔
- نمبر ۹:- تعدلیں ارکان یعنی رکوع، بجود، قومہ، جلسہ میں کم سے کم ایک بار سبحان اللہ کے برابر خہرنا
- نمبر ۱۰:- قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہو جانا۔
- نمبر ۱۱:- سجدہ میں ہر پاؤں کی تین تین الگیوں کے پیٹ زمین پر لگنا

**نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب ۶: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام**

نمبر ۱۲:- جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا،

نمبر ۱۳:- قعدہ اولیٰ اگرچہ نماز نفل ہو۔

نمبر ۱۴:- فرض اور وتر اور سفن روایت میں قعدہ اولیٰ میں تشهید پر کچھ نہ بڑھانا۔

نمبر ۱۵:- دونوں قعدوں میں پورا تشهید پڑھنا یونہی جتنے قعدے کرنے پڑیں سب میں پورا تشهید واجب ہے۔ ایک لفظ بھی اگر چھوڑے گا تو ترک واجب ہوگا۔

نمبر ۱۶:- یاد رہے: دونوں سلام میں فقط لفظ السلام واجب ہے۔ علیکم درحمۃ اللہ واجب نہیں۔

نمبر ۱۷:- وتر میں دعائے قنوت پڑھنا،

نمبر ۱۸:- تکبیر قنوت،

نمبر ۱۹:- عیدین کی چھ تکبیریں،

نمبر ۲۰:- عیدین میں دوسری رکعت کی تکبیر

نمبر ۲۱:- رکوع اور اس تکبیر کے لئے لفظ اللہ اکبر ہونا

نمبر ۲۲:- ہر جھری نماز میں امام کو جھر سے قرات کرنا

نمبر ۲۳:- اور غیر جھری میں آہستہ قرات کرنا۔

نمبر ۲۴:- ہر فرض و واجب کا اس جگہ پر ادا ہونا ☆ نمبر ۲۵:-

نمبر ۲۵:- رکوع کا ہر رکعت میں ایک ہی بار ہونا

نمبر ۲۶:- سجود کا ہر رکعت میں دو ہی بار ہونا۔

نمبر ۲۷:- دوسری رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... ہاپ ۶: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

نمبر ۲۸:- چار رکعت والی میں تیسری پر قعدہ نہ ہونا

نمبر ۲۹:- آیت سجدہ پڑھی ہو تو سجدہ تلاوت کرنا۔

نمبر ۳۰:- سہو ہوا ہو تو سجدہ سہو کرنا۔

نمبر ۳۱:- دو فرض یا دو واجب یا واجب و فرض کے درمیان تین بار سبحان اللہ کہنا  
کے برابر دریغہ ہوتا۔

نمبر ۳۲:- امام جب قرأت کرے بلند آواز سے ہو یا آہستہ اس وقت مقتدی کا  
خپ رہنا۔

نمبر ۳۳:- سوا قرأت کے تمام واجبات میں امام کی پیروی کرنا۔

### اہم مسئلہ

فرض و واجبات کے علاوہ میں نے جو باقی طریقہ نماز میں ذکر کی ہیں  
وہ یا تو سنت ہیں یا پھر مستحب ہیں۔

اور یہ بات بھی ذہین میں رہے کہ ان کو قصد آنہ چھوڑا جائے اور اگر غلطی  
سے چھوٹ جائیں تو نہ سجدہ سہو کرنے کی ضرورت ہے نہ نماز دہرانے کی، البتہ اگر  
دہرائے تو یہ بہت اچھا ہے۔



## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

### فصل سوم

#### نماز کے مکروہات

مکروہ کی دو قسمیں ہیں

نمبر ۱) مکروہ تحریمی

نمبر ۲) مکروہ تنزیہی

#### نماز کے مکروہات تحریمی

(نمبر ۱) کپڑے یا بدن یا داڑھی کے ساتھ کھینا مکروہ تحریمی ہے۔

(نمبر ۲) کپڑا سیننا جیسے سجدہ میں جاتے وقت آگے یا پچھے سے اٹھالینا، اگرچہ گرد سے بچانے کے لئے ہو، مکروہ تحریمی ہے اور بلا وجہ ہو تو اور زیادہ مکروہ ہے۔

(نمبر ۳) کپڑا لٹکانا جیسے سر یا موڈھے پر اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں، مکروہ تحریمی ہے۔

#### ﴿مکروہات تحریمی کے اہم مسائل﴾

#### نماز میں کپڑا لٹکانے کے مسائل

مسئلہ نمبر ۱: اگر کرتے وغیرہ کی آستین میں ہاتھ نہ ڈالے بلکہ پیٹھ کی طرف پھینک دے تو یہ بھی مکروہ تحریمی ہے۔ (درستار)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب ۶: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

مسئلہ نمبر ۲:- کاندھے پر اس طرح رومال ڈالنا کہ ایک کنارہ پیٹ پر لکھتا ہوا اور دوسرا پیٹ پر، یہ مکروہ تحریکی ہے۔

مسئلہ نمبر ۳:- رضاۓ یا چادر یا شال کے کنارے دونوں موٹھوں سے لٹکتے ہوں۔ یہ منوع و مکروہ تحریکی ہے۔ ہاں اگر ایک کنارہ دوسرے موٹھے پر ہوا اور دوسرالٹک رہا ہے تو حرج نہیں۔ (درستار و رد المحتار)

## آستین اور کرنا مکروہ

مسئلہ نمبر ۴:- کوئی آستین آدمی کلائی سے زیادہ چڑھی ہو یا دامن سمیئے نماز پڑھے، مکروہ تحریکی ہے۔ چاہے پہلے سے چڑھی ہو یا نماز میں چڑھائی۔ (درستار و رد المحتار)

## مرد کا جوڑا باندھنا

مسئلہ نمبر ۵:- مرد کو جوڑا باندھے ہوئے نماز پڑھنا مکروہ تحریکی ہے اور اگر نماز میں جوڑا باندھے تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

## کنکریاں ہٹانے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۶:- کنکریاں ہٹانا مکروہ تحریکی ہے لیکن اگر سنت کے طور پر بجدہ نہ ادا ہوتا ہو تو ایک بار ہٹا سکتا ہے اور اگر بغیر ہٹائے واجب نہ ادا ہوتا ہو تو ہٹانا واجب ہے چاہے کئی بار ہٹانا پڑے۔ (درستار و رد المحتار)

## نماز میں انگلی چٹکانے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۷:- انگلیاں چٹکانا انگلیوں کی قینچی باندھنا یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا مکروہ تحریکی ہے۔ (درستار وغیرہ)

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 6: فرض، واجب، سلت اور مستحب کے احکام

مسئلہ نمبر ۸:- نماز کے لئے جاتے وقت اور نماز کے انتظار میں بھی یہ دونوں چیزیں مکروہ ہیں۔

### نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۹:- کمر پر ہاتھ رکھنا مکروہ تحریکی ہے۔ نماز کے علاوہ بھی کمر پر ہاتھ رکھنا نہ چاہیے۔ (درستار)

### نماز میں ادھر ادھر دیکھنا

مسئلہ نمبر ۱۰:- ادھر ادھر منہ پھیر کر دیکھنا مکروہ تحریکی ہے چاہے تھوڑا ہی منہ پھرا ہو۔ اگر منہ نہ پھیرے صرف سکھیوں سے ادھر ادھر بلا حاجت دیکھے تو کراہت تنزیہی ہے اور نادراً کسی غرض صحیح سے ہو تو اصلاً حرج نہیں۔ آسان کی طرف نگاہ اٹھانا بھی مکروہ تحریکی ہے۔

### تشہد میں بیٹھنے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۱۱:- تشہد یا سجدوں کے درمیان کتے کی طرح بیٹھنا (یعنی گھٹنوں کو سینہ سے ملا کر دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھ کر چوتھے کے بل بیٹھنا) مرد کا سجدے میں کلائیوں کو بچایا کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا مکروہ تحریکی ہے۔

### کپڑا اوڑھنے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۱۲:- کپڑے میں اس طرح لپٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ ہو، مکروہ تحریکی ہے۔ یوں بھی بے ضرورت اس طرح لپٹنا نہ چاہیے اور خطرہ کی وجہ تو سخت منوع ہے یونہی ناک منہ چھپانا بھی مکروہ تحریکی ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....باب 6: فرض، واجب، سلت اور مستحب کے احکام

### بے ضرورت کھانسی اور جمائی کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۱۳:- بے ضرورت کھکھارنا کا لانا قصد ا جمائی لینا مکروہ تحریکی ہے۔ اگر جمائی خود آئے تو حرج نہیں مگر روکنا مستحب ہے۔ اگر روک کے سے نہ رکے تو ہونٹ دانتوں سے دبائے اور اس پر بھی نہ رکے تو ہاتھ منہ پر رکھ لے۔ قیام میں داہنا ہاتھ رکھے اور باقی حالتوں میں بایاں۔

### مختصر لباس میں نماز

مسئلہ نمبر ۱۴:- صرف پائیجامہ یا تہبند پہن کر نماز پڑھی اور کرتہ یا چادر موجود ہے تو نماز مکروہ تحریکی ہے اور جو دوسرا کپڑا نہیں تو معاف ہے۔

### انتظار یا دکھاوے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۱۵:- کسی آنے والی کی خاطر نماز کو طول دینا مکروہ تحریکی ہے اور اگر جماعت پا جانے کے خیال سے ایک دو تبع کے برابر طول دیا تو کراہت نہیں۔ (عاصیری)

### قبر کے سامنے نماز پڑھنا

مسئلہ نمبر ۱۶:- قبر کا سامنے ہونا جب کہ کوئی چیز نجع میں حائل نہ ہو تو وہ مکروہ تحریکی ہے۔ (درستار، عاصیری)

### غیر کی زمین میں نماز پڑھنے کے مسائل

مسئلہ نمبر ۱۷:- زمین مبغوض یا پرانے کھیت میں جس میں زراعت موجود ہے یا جتنے کھیت میں نماز پڑھنا مکروہ تحریکی ہے۔ (درستار، عاصیری)۔

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

مسئلہ نمبر ۱۸:- مقبرہ میں جو جگہ نماز کے لئے مقرر ہو اور اس جگہ میں قبر نہ ہو تو وہاں نماز پڑھنے میں حرج نہیں۔ کراہت اس وقت ہے کہ قبر سامنے ہو اور نمازی اور قبر کے درمیان کوئی چیز بقدر سترہ حائل نہ ہو۔ ورنہ اگر قبر داہنے یا باسیں یا چیچھے ہو یا سترہ کے برابر کوئی چیز حائل ہو تو کچھ بھی کراہت نہیں۔ (عائشی، غوثی، قاضی خان)

### کفار کے عبادت خانوں میں جانے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۱۹:- کفار کے عبادت خانوں میں نماز پڑھنا مکروہ تحریکی ہے کہ وہ شیاطین کی جگہ ہے۔ بلکہ ان میں جانا بھی منع ہے۔

### الثا کپڑا پہن کر نماز پڑھنے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۲۰:- الثا کپڑا پہن کر یا اوڑھ کر نماز پڑھنا مکروہ تحریکی ہے یونہی انگر کھے کے بندہ باندھنا اور اچکن شیر و انی وغیرہ کے بٹن نہ لگانا اگر اس کے نیچے کرتے وغیرہ نہیں اور سینہ کھلا رہا تو مکروہ تحریکی ہے اور اگر نیچے کرتے وغیرہ ہے تو مکروہ تنزیہی ہے۔ (بخار شریعت)

## ﴿مکروہات تنزیہی کے اہم مسائل﴾

### مکروہ تنزیہی کی تعریف

”مکروہ تنزیہی جس کا کرنا شرع کو پسند نہیں لیکن کرنے پر سزا و عذاب بھی نہیں۔“

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

مسئلہ نمبر ۱:- سجدہ یا رکوع میں بلا ضرورت تین تسبیح سے کم کہنا مکروہ تنزیہ ہی ہے۔ البتہ اگر وقت تنگ ہو یا ریل چلے جانے کے خوف سے ہو تو حرج نہیں۔

مسئلہ نمبر ۲:- کام کا ج کے کپڑوں سے نماز پڑھنا مکروہ تنزیہ ہی ہے جب کہ اور کپڑے ہوں ورنہ کراہت نہیں۔

## ننگے سر نماز پڑھنے کے مسائل

مسئلہ نمبر ۳:- ستی سے ننگے سر نماز پڑھنا یعنی ٹوپی سے بوجھ معلوم ہوتا ہے یا گرمی معلوم ہوتی ہے۔ اس وجہ سے ننگے سر پڑھنا ہے تو یہ مکروہ تنزیہ ہے اور اگر نماز کو حقیر خیال کر کے ننگے سر پڑھے مثلاً یہ سوچے کہ نماز کوئی مہتم بالشان چیز نہیں جس کے لئے ٹوپی عمامة پہنا جائے تو یہ کفر ہے۔ اور اگر خشوع و خضوع کے لئے ننگے سر پڑھے تو مستحب ہے۔ (در مختار، رد المحتار، بہار)

## نماز میں ٹوپی گر جائے تو کیا کرے؟

مسئلہ نمبر ۴:- نماز میں ٹوپی گر پڑی، ٹوپی اٹھایا لینا افضل ہے جب کہ عمل کثیر سے نہ ہو۔ ورنہ نماز فاسد ہو جائے گی اور بار بار اٹھائی پڑے تو چھوڑ دے اور نہ اٹھائیں سے خضوع مقصود ہو تو نہ اٹھانا افضل ہے۔

(در مختار، رد المحتار)

## ماتھے سے مٹی وغیرہ اتنا رنا

مسئلہ نمبر ۵:- ماتھے سے خاک یا گھاس چھڑانا مکروہ ہے جب کہ نماز میں تشویش نہ ہو اور تکبر کی وجہ سے چھڑا رہا ہو تو مکروہ تحریکی ہے اور اگر تکلیف دہ

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

ہوں یا خیال بٹتا ہو تو حرج نہیں اور نماز کے بعد چھڑانے میں تو مطلقاً مضاائقہ نہیں بلکہ چھڑا دینا چاہیے تاکہ ریانہ آنے (ریا، معنی نماش، دکھادا، جو کام دوسروں کو دکھادے کے لئے کیا جائے اس کو ریا کہتے ہیں۔ ریا حرام و گناہ ہے۔ حدیث شریف میں ریا کو شرک اصغر فرمایا گیا جو عمل ریا سے کیا جائے اس پر ثواب کے بدے عذاب ہوگا) پائے۔ (عالیگیری)

## پیشانی سے پسند پونچھنا

مسئلہ نمبر ۶:- یونہی حاجت کے وقت پیشانی سے پسند پونچھنا بلکہ ہر وہ عمل قلیل کہ نمازی کے لئے مفید ہو جائز ہے اور جو مفید نہ ہو وہ مکروہ ہے۔  
(عالیگیری)

## ناک سے یانی پونچھنا

مسئلہ نمبر ۷:- نماز میں ناک سے پانی بہا تو اس کو پونچھ لینا زیاد میں پر گرنے سے اچھا ہے اور اگر مسجد میں ہو تو پونچھنا ضروری ہے۔ مسجد میں نہ گرنے دے۔  
(عالیگیری)

مسئلہ نمبر ۸:- نماز میں بغیر عذر چار زانو بیٹھنا مکروہ ہے اور عذر ہو تو حرج نہیں اور علاوہ نماز کے اس طرح بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں۔ (درستار)

## چوکڑی مارنے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۹:- سجدہ کو جاتے وقت گھٹنے سے پہلے ہاتھ رکھنا اور اٹھتے وقت ہاتھ سے پہلے گھٹنے اٹھانا بلا عذر مکروہ ہے۔ (غیرہ)

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 6: فرض، واجب، سلت اور مستحب کے احکام

مسجدہ میں کیسے جائے؟

مسئلہ نمبر ۱۰:- رکوع میں سر کو پیٹھ سے اوپر چایا نیچا رکھنا مکروہ ہے۔ (مذیہ)

### نماز میں مچھر مکھی مارنے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۱۱:- اٹھتے وقت آگے پیچھے پاؤں اٹھانا مکروہ ہے۔ مسئلہ: جوں یا مچھر جب ایذا پہنچاتے ہوں تو پکڑ کر مار ڈالنے میں حرج نہیں جب کہ عمل کشیر سے نہ ہو۔ (غینیہ و بہار شریعت)

### مسجد کی چھت پر نماز پڑھنے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۱۲:- مسجد کی چھت پر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ (عامگیری)

### چند غیر مکروہ صورتیں

مسئلہ نمبر ۱۳:- کوئی شخص کھڑا یا بیٹھا باتمیں کر رہا ہے اس کے پیچھے نماز پڑھنے میں کراہت نہیں جب کہ باتوں سے دل بٹنے کا خوف نہ ہو۔ مصحف شریف اور تلوار کے پیچھے اور سونے والے کے پیچھے نماز مکروہ نہیں۔  
(در مختار، رد المختار)

### نمازی کے آگے آگ ہونے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۱۴:- جلتی آگ نمازی کے آگے ہونا باعث کراہت ہے۔ شمع یا چراغ میں کراہت نہیں۔ (عامگیری)

### مکھی مچھر اڑانے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۱۵:- بغیر عذر ہاتھ سے مکھی مچھر اڑانا مکروہ ہے۔ (عامگیری)

## نماز کا حکم انسائیکلو پیڈیا..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

مسئلہ نمبر ۱۶:- ایسی چیز کے سامنے جو دل کو مشغول رکھے نماز مکروہ ہے مثلًا زینت لہو و لعب وغیرہ۔

### نماز کے لئے دوڑنے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۱۷:- نماز کے لئے دوڑنا مکروہ ہے۔ (رد المحتار)

اس کا ثبوت حدیث سے بھی ملتا ہے:

”جب تم نماز کے لیے آؤ تو بھاگتے ہوئے نہ آؤ بلکہ اس طرح

چلتے آؤ کہ تم پر سکون اور وقار طاری ہو۔“

☆.....☆.....☆

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

### فصل چہارم

#### تصویر کے متعلق اہم مسائل

مسئلہ نمبر ۱:- جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اسے پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریکی ہے۔ نماز کے علاوہ بھی ایسا کپڑا پہننا ناجائز ہے۔

مسئلہ نمبر ۲:- اگر تصویر نمازی کے سر پر ہو یعنی چھت میں بنی ہو یا لگلی ہو یا سجدہ کی جگہ میں ہو کہ اس پر سجدہ واقع ہوتا ہو تو نماز مکروہ تحریکی ہو گی۔ یونہی نمازی کے آگے یا دامنے یا باعث میں تصویر کا ہونا مکروہ تحریکی ہے اور پچھے ہونا بھی مکروہ ہے۔ اگرچہ آگے اور دامنے میں باعث ہونے سے کم۔

مسئلہ نمبر ۳:- اگر تصویر فرش میں ہے اور اس پر سجدہ نہیں تو کراہت نہیں۔ (ہدایہ، فتح القدری)

مسئلہ نمبر ۴:- اگر تصویر غیر جاندار کی ہے جیسے پہاڑ، دریا، درخت، پھول پتی وغیرہ تو کچھ حرج نہیں۔ (فتح القدری)

مسئلہ نمبر ۵:- تھیلی یا جیب میں تصویر چھپی ہوئی ہو تو نماز میں کراہت نہیں۔ (درحقیقار)

مسئلہ نمبر ۶:- تصویر والا کپڑا پہنے ہوئے اور اس پر کوئی دوسرا کپڑا اور پہن لیا کہ تصویر چھپ گئی تو اب نماز مکروہ نہیں ہو گی۔ (درحقیقار)

مسئلہ نمبر ۷:- اگر تصویر ذلت کی جگہ میں ہو۔ جیسے جو تا اتارنے کی جگہ میں ہو یا

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

ایسے فرش میں ہو جس کو پاؤں سے روندتے ہوں تو نماز میں کراہت نہیں جب کہ اس پر سجدہ نہ ہو اور گھر میں ہونے میں بھی کراہت نہیں۔ (درخوار)

مسئلہ نمبر ۸:- اگر تصور یا تینی چھوٹی ہو کہ کھڑے ہو کر دیکھنے میں اس کے بدن کے حصہ الگ الگ نہ دکھائی دیں تو ایسی تصور نمازی کے آگے چیچھے یا دامیں باہمیں ہونے میں نماز مکروہ نہ ہوگی۔

مسئلہ نمبر ۹:- اگر تصور کا پورا چہرہ منادر یا تو کراہت جاتی رہی۔ (بدایہ وغیرہ)

## عمومی تصور کا حکم

مسئلہ نمبر ۱۰:- تصور کے یہ احکام تو نماز کے ہیں۔ رہا تصور کا رکھنا تو اس کے بارے میں حدیث میں ہے کہ جس گھر میں کتاب یا تصور ہو، اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ یعنی جب کہ توہین کے ساتھ نہ ہوں اور نہ اتنی چھوٹی ہوں کہ کھڑے ہو کر دیکھنے میں بدن کے حصے الگ الگ نہ دکھائی دیں (یعنی جب کہ تصور ذلت کی جگہ میں ہو یا بہت چھوٹی ہو کہ دیکھنے میں بدن کے حصے الگ الگ نہ دکھائی دیتے ہوں تو ایسی تصور کے گھر ہونے سے حرج نہیں)۔ (فتح القدير وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۱۱:- تصور کا بنانا بنانا دونوں حرام ہیں چاہے دستی ہو یا عکسی دونوں کا ایک حکم ہے۔



## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

### فصل پنجم

#### مفردات نماز

#### ﴿نماز توڑنے کے مسائل﴾

ذیل میں میں نے ان صورتوں کا ذکر کیا ہے جن صورتوں میں نماز توڑ دینا شرعاً جائز ہوتا ہے۔

#### مصیبت زدہ کی مدد کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۱:- کوئی مصیبت زدہ فرماد کر رہا ہوا سی نمازی کو پکارتا ہو یا مطلقاً کسی شخص کو پکارتا ہو یا کوئی ڈوب رہا ہو، آگ سے جل جائے گا یا اندر ھارا گھیر کنے میں میں گرا چاہتا ہے۔ ان سب صورتوں میں نماز توڑ دینا واجب ہے۔ جب کہ یہ نمازی اس کے بچانے کی قدرت رکھتا ہے۔ (درحقیق، رد المحتار)

#### زور سے پیشاب کا آنا

مسئلہ نمبر ۲:- پیشاب پا خانہ معلوم ہوا یا کپڑے یا بدن پر اتنی نجاست دیکھی کہ جتنی نجاست کے ہوتے نماز ناجائز ہے یا نمازی کو کسی اجنبی عورت نے چھو دیا تو ان تینوں صورتوں میں نماز توڑ دینا مستحب ہے جب کہ جماعت کا وقت نہ جاتا رہا۔ اور پیشاب پا خانہ جب بہت زور سے

### نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

ہو تو جماعت چھوٹ جانے کا بھی خیال نہ کرے۔ ہاں وقت جانے کا خیال کیا جائے۔ (رد المحتار)

### سانپ کے کائنے کا خدشہ

مسئلہ نمبر ۳:- سانپ وغیرہ مارنے کے لئے جب کہ کائنے کا صحیح ذر ہو تو نماز توڑ دینا جائز ہے۔

### ایئنے مال مویشی پر حملہ کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۴:- کوئی جانور بھاگ گیا اس کے پکڑنے کے لئے یا بکریوں پر بھیڑ کے حملہ کرنے کے ذر سے نماز توڑ دینا جائز ہے۔

### ایک درہم کے نقصان کا خدشہ

مسئلہ نمبر ۵:- اپنے یا پرانے ایک درہم کے نقصان کا ذر ہو۔ مثلاً دودھ ابل جائے گا یا گوشت ترکاری روٹی وغیرہ جل جانے کا ذر ہو یا ایک درہم کی کوئی چیز چوراچکا لے بھاگ۔ ان صورتوں میں نماز توڑ دینے کی اجازت ہے۔ (عامگیری، رد المحتار)

### ماں باپ کے پکارنے پر نماز توڑنے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۶:- اگر نفل نماز میں ہو اور ماں باپ، دادا دادی وغیرہ اصول پکاریں اور ان کو اس کا نماز میں ہونا معلوم نہ ہو تو نماز توڑ دے اور جواب دے۔ (در عین، رد المحتار)

نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

## ﴿چند وو بگر مفسداتِ نماز﴾

(وہ باتیں جن سے نماز فاسد (ٹوٹ) ہو جاتی ہے)

ایسی صورتیں جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے ان سے متعلقہ مسائل بھی درج ذیل ہیں۔

مسئلہ نمبر ۱:- کلام مفسد نماز ہے یعنی نماز میں بولنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے چاہے جان بوجھ کر بولے یا بھولے سے ایک آدھ بات بولے یا زیادہ۔

مسئلہ نمبر ۲:- کلام وہی مفسد ہے جس میں اتنی آواز ہو کہ کم سے کم خود سن کے اگر کوئی مانع نہ ہو۔

مسئلہ نمبر ۳:- کسی کو بھولے سے بھی سلام کیا تو نماز جاتی رہی چاہے خالی السلام ہی کہا ہو۔ علیکم نہ کہہ پایا ہو۔

مسئلہ نمبر ۴:- زبان سے سلام کا جواب دیا تو نماز جاتی رہی اور ہاتھ یا سر کے اشارے سے دیا تو مکروہ ہوئی۔ (درحقار، عالمگیری)

مسئلہ نمبر ۵:- نماز میں چھینک آئے تو الحمد للہ نہ کہے۔ اگر کہہ دیا تو نماز نہ گئی۔ (عالمگیری)

مسئلہ نمبر ۶:- خوشی کی خبر کے جواب میں الحمد للہ کہا یا بری خبر پر انا اللہ وانا الیہ راجعون پڑھا یا تعجب کی خبر پر سبحان اللہ یا اللہ اکبر کہا تو نماز جاتی رہی۔ (نور الایضاح)

مسئلہ نمبر ۷:- اگر خبر کے جواب کا ارادہ نہ کیا تو نہ گئی۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پڈیا ..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مسند نماز کے احکام

مسئلہ نمبر ۸:- کھکھارنے میں جب وہ حرف نکلے جیسے اخ تو یہ مفسد نماز ہے جب کہ نہ عذر ہونہ صحیح غرض ہو۔ اگر عذر سے ہو جیسے طبیعت نے مجبور کیا یا صحیح غرض کیلئے ہو جیسے قرات میں آواز صاف کرنے کیلئے یا امام کو غلطی پر اطلاع دینے کیلئے یا دوسرے کو اپنے نماز میں ہونے کی اطلاع دینے کیلئے ہو تو اس سے نماز نہیں ثُوتی۔

مسئلہ نمبر ۹:- مقتدی نے اپنے امام کے سوا کسی اور کالقہ دیا، نماز جاتی رہی۔

مسئلہ نمبر ۱۰:- امام نے اپنے مقتدی کے سوا کسی اور کالقہ لیا، نماز فاسد ہو گئی۔

مسئلہ نمبر ۱۱:- آہ، اوہ، اف، تف، یہ الفاظ درد یا مصیبت کی وجہ سے نکلے یا آواز سے رویا اور حروف پیدا ہوئے ان سب صورتوں میں نماز ثُوت گئی اور اگر روئے میں صرف آنسو نکلے، آواز اور حروف نہیں تو حرج نہیں۔ (علمگیری، رد المحتار)

مسئلہ نمبر ۱۲:- مریض کی زبان سے بے اختیار آہ، اوہ نکلی تو نماز فاسد نہ ہوئی۔ یونہی چھینک کھانی جمائی ڈکار میں جتنے حرف مجبوراً (بے اختیار) نکلتے ہیں وہ معاف ہیں۔ (رد المحتار)

مسئلہ نمبر ۱۳:- پھونکنے میں اگر آواز پیدا نہ ہو تو وہ مثل سانس کے ہے کہ مفسد نہیں مگر قصد ا کرنا مکروہ ہے اور اگر پھونکنے میں دو حرف پیدا ہوں جیسے اف، تف تو مفسد نماز ہے۔ (غایہ)

مسئلہ نمبر ۱۴:- نماز میں قرآن، قرآن شریف سے یا محراب وغیرہ سے دیکھ کر پڑھنے سے نماز ثُوت جاتی ہے ہاں اگر پڑھتا تو ہے یاد سے اور نظر پڑتی ہے لکھے ہوئے پر حرج نہیں۔ (رد المحتار)

مسئلہ نمبر ۱۵:- عمل کثیر کہ نہ اعمال نماز سے ہونہ نماز کی اصلاح کیلئے کیا گیا ہو

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب ۶: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

مفسد نماز ہے۔ عمل قلیل مفسد نہیں جس کام کرنے والے کو دور سے دیکھ کر اسکے نماز میں نہ ہونیکا شک نہ رہے بلکہ گمان غالب ہو کہ نماز میں نہیں تو وہ عمل کثیر ہے اور اگر دور سے دیکھنے والے کو شبہ و شک ہو کہ نماز میں ہے یا نہیں تو یہ عمل قلیل ہے۔

مسئلہ نمبر ۱۶:- کرتہ یا پا جامہ پہنا یا تہہ بند باندھا تو نماز جاتی رہی۔

مسئلہ نمبر ۱۷:- نماز کے اندر کھانا پینا مطلقاً نماز کو فاسد کر دیتا ہے جان کر ہو یا بھول کر ہو تھوڑا ہو یا زیادہ ہو یہاں تک کہ اگر قتل بلا چبائے نفل لیا یا کوئی بوند منہ میں گری اور نفل لی، نماز جاتی رہی۔

مسئلہ نمبر ۱۸:- موت، جنون، بے ہوشی سے نماز جاتی رہتی ہے اگر وقت میں آرام ہو جائے تو ادا پڑھے اور اگر وقت کے بعد آرام ہو تو قضا پڑھے۔ جب کہ جنون و بے ہوشی ایک دن رات سے زیادہ نہ ہو یعنی نماز کے چھ وقت کامل تک برابر نہ رہا ہو کہ اگر چھ وقت کامل تک برابر رہے قضا واجب نہیں۔ (عالیگیری، درحقیق، رد المحتار)

مسئلہ نمبر ۱۹:- قصد اوضو توڑا یا کوئی سبب غسل کا پایا گیا، نماز جاتی رہی۔

مسئلہ نمبر ۲۰:- کسی رکن کو ترک کیا جب کہ اس کو اسی نماز میں ادا کر لیا ہو، نماز جاتی رہی۔

مسئلہ نمبر ۲۱:- بلا عذر نماز کی کسی شرط کو ترک کیا تو نمازوٹ گئی۔

مسئلہ نمبر ۲۲:- قعدہ اخیرہ کے بعد سجدہ نماز یا سجدہ تلاوت یاد آیا اور اس کو ادا کیا اور ادا کرنے کے بعد پھر قعدہ نہ کیا تو نمازنہ ہوئی۔

مسئلہ نمبر ۲۳:- کسی رکن کو سوتے میں ادا کیا تھا اس کا اعادہ نہ کیا، نمازنہ ہوئی۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

### نماز میں زہر یا حشرات مارنے کا شرعی حکم

مسئلہ نمبر ۱:- سانپ یا بچھو مارنے سے نماز نہیں ٹوٹتی جب کہ نہ تم قدم چلنا پڑے نہ تم ضرب کی ضرورت ہو۔ اگر مارنے میں تم قدم یا زیادہ چلنا پڑا یا تم ضرب یا زیادہ لگانا پڑی تو نماز ٹوٹ گئی۔

مسئلہ نمبر ۲:- نماز میں سانپ بچھو مارنے کی اجازت ہے اگرچہ نماز ٹوٹ جائے۔

مسئلہ نمبر ۳:- سانپ بچھو کو نماز میں مارنا اس وقت مباح ہے (مباح کے معنی جائز حلال جس پر شریعت کی طرف سے کوئی روک نہیں) جب سامنے گزرے اور تکلیف دینے کا ڈر ہوا اور اگر کاشنے کا ڈر نہ ہو تو مکروہ ہے۔ (عائشی)

مسئلہ نمبر ۴:- ایک رکن میں تم پار کھجانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے یعنی یوں کہ کھجا کر ہاتھ ہٹالیا، پھر کھجایا، پھر ہاتھ ہٹالیا، پھر کھجایا، پھر ہاتھ ہٹالیا۔ اگر ایک بار ہاتھ رکھ کر کئی مرتبہ کھجایا تو یہ ایک ہی مرتبہ کھجانا کہا جائے گا اور اس سے نماز نہ جائے گی۔ (عائشی، غنیۃ)

مسئلہ نمبر ۵:- تکبیرات انتقال میں اللہ کے الف کو یا اکبر کے الف کو کھینچا اور اللہ یا اکبر کی ب کے بعد الف بڑھا دیا کہ اکبار ہو گیا تو ان سب صورتوں میں نماز ٹوٹ گئی اور اگر تکبیر تحریکہ میں ایسا کیا تو نماز شروع ہی نہ ہوئی۔ (درحقائق وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۶:- قرأت یا اذکار نماز میں ایسی غلطی جس سے معنی فاسد ہو جائیں نماز توڑ دیتی ہے۔

مسئلہ نمبر ۷:- نمازی کے آگے سے چاہے آدمی گزرے یا جانور نماز نہیں ٹوٹتی البتہ گزرنے والا بہت گنہگار ہوتا ہے۔ اگر نمازی کے سامنے سے جانے

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا.....ہاب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

والا جانتا کہ اس میں کیا گناہ ہے تو سو برس کھڑا رہنے بلکہ زمین میں دھنس جانے کو اچھا سمجھتا اور نمازی کے آگے سے نہ گزرتا۔

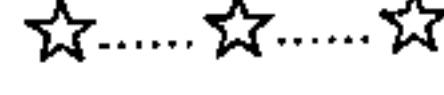
مسئلہ نمبر 8:- اگر میدان میں نمازی کے سامنے سے تین گز چھوڑ کر آگے سے گزرتے تو حرج نہیں لیکن گھر اور مسجد میں ایسا نہیں کر سکتا۔

مسئلہ نمبر 9:- نمازی کے آگے اگر سترہ ہو تو سترہ کے پیچے سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(تین گز جگہ یہ اصل میں اندازہ ہے موضع قدم مصلی سے لے کر اس کے موضع بجود تک کا اور موضع بجود سے یہاں مراد وہاں تک کی جگہ ہے جہاں تک حالت قیام میں سجدہ کی جگہ پر نظر کرنے سے نگاہ پھیلتی ہے۔ اتنی جگہ میدان میں چھوڑ کر اس کے بعد سے گز سکتا ہے۔)

### مکروہ تحریکی کی شرعی تعریف

مکروہ تحریکی وہ ہے جس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گنہگار ہوتا ہے لیکن حرام سے کم۔



## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

### فصل ششم

#### سجدہ سہو

##### سجدہ سہو کا وجوب

پادر ہے جو چیزیں نماز میں واجب ہیں ان میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو اس کی کمی کو پورا کرنے کے لئے سجدہ سہو کا ادا کرنا واجب ہوتا ہے۔

##### سجدہ سہو کی ادائیگی کا طریقہ:

سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ نماز کے آخر میں التحیات پڑھنے کے بعد داخنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے اور پھر شروع سے التحیات وغیرہ سب پڑھ کر سلام پھیر دے۔

#### ﴿تین اہم مسائل﴾

##### واجب کا چھوٹ جانا

مسئلہ نمبر ۱:- اگر کوئی واجب چھوٹ گیا اور اس کے لئے سجدہ سہونہ کیا اور نماز ختم کر دی تو نماز نہیں ہو گی لہذا نماز کا دہراانا واجب ہو گا۔

##### قصاص واجب کا چھوڑنا

مسئلہ نمبر ۲:- اگر قصاص کوئی واجب چھوڑ دیا تو سجدہ سہو کافی نہیں ہو گا بلکہ نماز دہراانا واجب ہے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

### فرض نماز میں رہ جانا

مسئلہ نمبر ۳:- جو باتیں نماز میں فرض ہیں اگر ان میں سے کسی کی ادائیگی رہ گئی تو نماز نہ ہوگی اور یہ بھی یاد رہے کہ سجدہ سہو سے بھی یہ کمی پوری نہیں ہو گی بلکہ پھر سے نماز پڑھنا فرض ہو گا لہذا اس صورت میں نماز دوبارہ پڑھنی لازم ہوگی اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں کارگر ہو گا۔

### سجدہ سہو کے وجوب اور عدم وجوب کے مسائل

یہاں میں ان باتوں کا تذکرہ کر رہا ہوں جن کے کرنے یا ہو جانے پر سجدہ سہو لازم ہوتا ہے یا نہیں ہوتا

### سنت اور مستحب کے رہ جانے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۴:- وہ باتیں جو نماز میں سنت ہیں یا مستحب ہیں جیسے تعوذ، تسمیہ، آمین و تکبیرات انتقال (ایک حالت سے دوسری حالت میں جانے کے لیے تکبیر کا کہنا مثلاً قیام سے رکوع کے لیے جیسے تکبیر کبی جاتی ہے)، تسبیحات ان کے ترك سے بھی سجدہ سہو نہیں بلکہ نماز ہو گئی (رد المحتار، غذیۃ)۔ مگر نماز دھرا لینا بہتر ہے۔

### کئی واجب چھوٹنے کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۵:- ایک نماز میں کئی واجب چھوٹ گئے تو ایک بار وہی دو سجدے سہو کیے سب کے لئے کافی ہیں۔ چند بار سجدہ سہو کرنے کی ضرورت نہیں۔ (رد المحتار وغیرہ)۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 6: فرض، واجب، سلت اور مستحب کے احکام

### تیسرا رکعت کے لیے کھڑا ہونا

مسئلہ نمبر ۳:- قعدہ اولیٰ میں پوری التحیات پڑھنے کے بعد تیسرا رکعت کے لئے کھڑے ہونے میں اتنی دیر کی کہ جتنی دیر میں اللہم صل علی محمد پڑھ سکے تو سجدہ ہو واجب ہے چاہے کچھ پڑھے یا خاموش رہے۔  
دونوں صورتوں میں سجدہ ہو واجب ہے۔ (رد المحتار)

### قرأت کرنے میں تاخیر

مسئلہ نمبر ۴:- قراءت وغیرہ کسی موقع پر سوچنے لگا اور اتنی دیر ہوئی کہ تین بار سبحان اللہ کہہ سکے تو سجدہ ہو واجب ہے۔ (رد المحتار)

مسئلہ نمبر ۵:- دوسری رکعت کو چوتھی سمجھ کر سلام پھیر دیا پھر یاد آیا تو نماز پوری کر کے سجدہ ہو کرے۔ (عائشیہ)

### تعديل اركان کا مسئلہ

مسئلہ نمبر ۶:- تعديل اركان بھول گیا سجدہ ہو واجب ہے۔ (ہندیہ)

### التحیات کا پورا کرنا

مسئلہ نمبر ۷:- مقتدی التحیات نہ ختم کرنے پایا تھا کہ امام تیسرا رکعت کے لئے کھڑا ہو گیا تو مقتدی پر واجب ہے کہ اپنی التحیات پوری کر کے کھڑا ہو اگر چہ دیر ہو جائے۔

### امام کی اتباع

مسئلہ نمبر ۸:- مقتدی نے رکوع یا سجدے میں تین بار تسبیح نہ کہی تھی کہ امام نے سر اٹھا لیا تو مقتدی بھی سر اٹھا لے اور باقی تسبیح چھوڑ دے۔

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا ..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

### بھول کر قعدہ کر لینا

مسئلہ نمبر ۹:- جس شخص نے بھول کر قعدہ اولیٰ نہ کیا اور تمیری رکعت کے لئے کھڑا ہونے لگا تو اگر ابھی اتنا کھڑا ہوا کہ قعدہ کے قریب ہے تو بیٹھ جائے اور قعدہ کرے۔ نماز صحیح ہے، سجدہ سہو بھی لازم نہ آیا اور اگر انھا کہ کھڑے ہونے کے قریب ہو گیا تو پھر کھڑا ہی ہو جائے اور اخیر میں سجدہ کرے۔ (شرح وقایہ، ہدایہ وغیرہ)۔

### قعدہ اخیرہ کا بھول جانا

مسئلہ نمبر ۱۰:- اگر قعدہ اخیرہ کرنا بھول گیا اور کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو اسے چھوڑ دے اور بیٹھ جائے اور نماز پورے کرے اور سجدہ سہو کرے اور اگر اس رکعت کا سجدہ کر لیا ہو تو فرض نماز جاتی رہی اگر چاہے تو ایک رکعت اور ملائے سوا مغرب کے اور یہ کل نفل ہو جائے گی فرض پھر پڑھے۔ (ہدایہ شرح وقایہ، ہدایہ وغیرہ)

مسئلہ نمبر ۱۱:- اگر قعدہ اخیرہ بقدر تشدید کر کے بھولے سے کھڑا ہو گیا تو بیٹھ جائے جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو اور بیٹھ کر سلام پھیرے اور سجدہ سہو کرے اور اگر اس رکعت کا سجدہ کر لیا تو فرض جب بھی پورے ہو گئے۔ لیکن ایک رکعت اور ملائے اور سجدہ سہو کرے یہ دونوں رکعتیں نفل ہو جائیں گی لیکن مغرب میں نہ ملائے۔

(ہدایہ شرح وقایہ وغیرہ)

### تین سجدے کرنا

مسئلہ نمبر ۱۲:- ایک رکعت میں تین سجدے کئے یا دور کوع کئے یا قعدہ اولیٰ بھول گیا

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور مستحب کے احکام

تو ہو کا سجدہ کرے۔

### نماز میں ترتیب کی فرضیت

مسئلہ نمبر ۱۳:- قیام و رکوع و بجود و قعدہ اخیر میں ترتیب فرض ہے لہذا اگر قیام سے پہلے رکوع کر لیا پھر قیام کیا تو یہ رکوع جاتا رہا۔ اگر قیام کے بعد پھر رکوع کرتے گا تو نماز ہو جائے گی ورنہ نہیں۔ اسی طرح سے پہلے سجدہ کرنے کے بعد اگر رکوع پھر سجدہ کر لیا تو نماز ہو جائے گی۔ ورنہ نہیں اسی طرح رکوع سے پہلے سجدہ کرنے کے بعد اگر رکوع پھر سجدہ کر لیا تو نماز ہو جائے گی۔

مسئلہ نمبر ۱۴:- قیام و رکوع و بجود و قعدہ اخیرہ میں ترتیب فرض ہے یعنی جس کو پہلے ہونا چاہیے وہ پہلے ہوا اور جس کو پیچھے ہونا چاہیے وہ پیچھے ہوا اگر پہلے کا پیچھے اور پیچھے کا پہلے کر لیا تو نماز نہ ہوگی جیسے کسی نے رکوع سے پہلے سجدہ کر لیا تو نماز نہ ہوئی۔ ہاں اگر سجدہ کے بعد دوبارہ رکوع اور پھر سجدہ کرے یعنی ترتیب دار کر لے تو نماز ہو جائے گی ورنہ نہیں۔ اسی طرح اگر قیام سے پہلے رکوع کر لیا تو نماز نہ ہوئی۔ البتہ قیام کے بعد پھر رکوع کرے تو ہو جائے گی۔ (رد المحتار)

### نفل کا قعدہ اخیرہ

مسئلہ نمبر ۱۵:- نفل کا ہر قعدہ قعدہ اخیرہ ہے یعنی فرض ہے اگر قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور سجدہ ہو کرے اور واجب نماز مثلاً وتر فرض کے حکم میں ہے لہذا

## نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا..... باب 6: فرض، واجب، سنت اور منتخب کے احکام

دعائے قنوت یا تکبیر قنوت بھول گیا تو سجدہ سہو کرے۔ تکبیر قنوت سے مراد وہ تکبیر ہے جو قرات کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کے لئے کہی جاتی ہے۔ (عام تکبیری)

### عیدین کی تکبیریں

مسئلہ نمبر ۱۶:- عیدین کی سب تکبیریں یا بعض بھول گیا یا زائد کہیں یا غیر محل میں کہیں ان سب صورتوں میں سجدہ سہو واجب ہے۔

